دین کے بنیادی عقائد، احکام و مسائل پر مدلل آسان کتاب

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ (النحل: ۴۴)

اور ہم نے آپ پر نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) نازل ہوئے ہیں وہ لوگوں سے بیان کردو

اسلامی عقیدہ

احکام و مسائل

از

سید آصف عمری

www.KitaboSunnat.com

ملٹی پرپز ایجوکیشن اینڈ ویلفیر سوسائٹی حیدرآباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اسلامی عقیدہ

احکام ومسائل

سید آصف عمری

ڈائرکٹر ملٹی پرپز ایجوکیشن سنٹر، مغلپورہ، حیدرآباد۔

و خطیب مسجد سمیہؓ کشن باغ حیدرآباد۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ

کتاب کا نام	:	اسلامی عقیدہ
مصنف	:	سید آصف عمری
ناشر	:	ملٹی پرپز ایجوکیشن سنٹر، مغلپورہ، حیدرآباد۔
کمپیوٹر کمپوزنگ وطباعت	:	ایس یم پرنٹرس، چھتہ بازار، حیدرآباد
سن اشاعت	:	جون ۲۰۱۱ء
تعداد	:	۱۰۰۰
قیمت	:	Rs. 50/-

ملنے کا پتہ:

☆ جامعہ منصورہ، مغلپورہ، حیدرآباد۔

☆ الاثر اسلامک سنٹر، پرانی حویلی، حیدرآباد۔

☆ مسجد سمیہؓ، گلشن باغ، حیدرآباد۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بتاریخ ۵ جون ۲۰۱۱ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبة الحاجة

ان الحمد لله نحمده و نستعينه ونستغفره و نعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيآت اعمالنا من يهده لله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادى له و اشهد ان لا اله الا الله وحده لاشريك له و اشهد ان محمدا عبده و رسوله

يا يها الذين امنوا اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن الا و انتم مسلمون يايها الناس اتقوا ربكم الذى خلقكم من نفس واحده وخلق منها زو جها وبث منهما رجالا كثيرا ونساء واتقوا الله الذى تساء لون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا يايها الذين امنوا اتقو الله و قولوا قولا سديدا يصلح لكم اعمالكم و يغفر لكم ذنوبكم ومن يطع الله ورسوله فقد فازا فوزا عظيما اما بعد !

فان خير الحديث كتاب الله و خير الهدى هدى محمد ﷺ وشر الامور محدثاتها فان كل محدثة بدعة و كل بدعة ضلالة ،و كل ضلالة فى النار

حوالہ جات و تخریج

صحيح مسلم. كتاب الجمعه،ابوداود كتاب النكاح، جامع الترمذى باب ماجاء فى خطبة النكاح، سورة آل عمران ۱۰۲ الاحزاب، ۷۰. ۷۱، مسند احمد ۴/ ۱۲۸ ،صحيح مسلم حديث ۲۰۰۵

كتبه سيّد آصف العمرى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ الکریم امابعد!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اسلامی بھائیو اور بہنو!

یہ کتاب ''اسلامی عقیدہ اور بنیادی مسائل'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ دراصل ایک مسلمان کے لئے موجودہ دور کی گمراہی شرک بدعات' خرافات ورسومات سے بچنے اور قرآن وحدیث کی تعلیمات سے واقفیت اور عمل صالح کیلئے لکھی گئی ہے۔ آخرت میں نجات کیلئے اللہ تعالیٰ نے ایمان اور عمل صالح کی شرط رکھی ہے لہٰذا یہ سوال بہت اہم ہے کہ کونسا ایمان اور کونسا عمل اللہ کے ہاں مقبول ہے؟ دور حاضر میں لوگوں نے جن اعمال کو عقیدہ اور عمل سمجھا اگر اس کو قرآن وسنت صحیحہ کی روشنی میں جانچیں تو معلوم ہوگا کہ عامۃ المسلمین کے بہت سارے عقائد اور اعمال یکسر مشرکانہ ہندوانہ یہود ونصاریٰ اور شیعہ ودیگر اقوام سے ملتے جلتے نظر آئیں گے نام الگ لیکن عقائد اور رسومات تمام ملتے جلتے ہیں۔

ہمارے معاشرے کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ عوام الناس کی کثیر تعداد محض کتاب وسنت کی تعلیمات ومسائل سے لاعلمی کی بنیاد پر ایسے اعمال پر کاربند ہے جن کا دارومدار محض آباء واجداد کی اندھی تقلید معاشرے کی رسم ورواج' خاندانی روایات' بدعات اور غیر قوموں کے تصوّرات پر ہے۔ یہ رسالہ سوال وجواب کی شکل میں عامۃ المسلمین کی صحیح رہنمائی کیلئے لکھا گیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ قارئین حضرات مرد وخواتین تمام ہی اطمینان اور انصاف کے ساتھ پڑھیں گے اور غلطیوں کی اصلاح کریں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ احقر کے صحیح عقیدہ وعمل کو ذریعہ نجات بنائے اور اس کے ذریعہ عوام الناس کے عقیدہ وعمل کی اصلاح فرما کر کتاب وسنت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔

خادم الکتاب والسنۃ

سید آصف عمری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عناوین

۱۔ توحید کیا ہے؟

۲۔ توحید کی کتنی قسمیں ہیں

۳۔ توحید کی اہمیت وفضیلت

۴۔ تمام پیغمبروں نے اپنی امتوں کو کس بات کی دعوت دی۔

۵۔ سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟

٦۔ لاَاِلٰهَ اِلاَّ الله کا مفہوم

۷۔ محمد رسول اللہ کا مطلب ومفہوم

۸۔ غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا اور کھانا کھلانا

۹۔ نذر ونیاز کسے کہتے ہیں؟

۱۰۔غیر اللہ کی قسم کھانا

۱۱۔ قبروں کی زیارت' طواف' سجدہ

۱۲۔ زیارتِ قبور کی مسنون دعاء

۱۳۔ درگاہوں یا مزاروں کیلئے عقیدت واحترام سے سفر کرنا۔

۱۴۔ مُردوں کیلئے ایصال ثواب کا شریعت میں حکم

۱۵۔ صدقہ جاریہ کسے کہتے ہیں۔تعویذ گنڈے' کڑے' اور دھاگے پہننا

۱٦۔ کیا دعا کی قبولیت کیلئے وسیلہ ضروری ہے

۱۷۔ وسیلہ شرعی وسیلہ غیر شرعی

۱۸۔ شفاعت کسکو کہتے ہیں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۔ جادو کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

۲۰۔ کاہن نجومی اور ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھ کر غیب کی باتیں بتانے والا بد فالی اور نیک شگون کیا ہے؟

۲۱۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کونسے معجزے دیئے گئے تھے۔

۲۲۔ ایمان کے کتنے شعبے ہیں ستر شعبوں کا تفصیلی ذکر۔

۲۳۔ صاحب قبر سے دعا مانگنا کیا ہے؟ کیا بزرگان دین' پیر' ولی زندہ ہیں؟

درگاہوں مزاروں کا عرس منانا شرعاً کیسا ہے؟

عرس و میلے کے بارے میں جامعہ نظامیہ حیدر آباد کا فتویٰ

دین کے بنیادی اصول (باب دوم)

(۱) تین بنیادی اصول (۲) عبادت کسے کہتے ہیں (۳) عبادت کی کتنی قسمیں ہیں؟ (۴) طاغوت کسے کہتے ہیں (۵) دورِ نبوت و عہد خلفائے راشدین بیک نظر

اجمالی تعارف ائمہ اربعہ وارشادات

کتب احادیث اور محدثین عظام

متفرق مسائل' منتخب فتاوٰی فقہ حنفیہ

چند قابل غور باتیں

(۱) وہم پرستی کیا ہے (۲) وہم پرستی کے عقیدے کی وضاحت

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار رسالت کا انکار ہے

رسالت کا منکر اللہ کا منکر ہے۔

احادیث رسول ﷺ

مسلمان کا مقام' احادیث رسول ﷺ پر عمل کرو

معلوماتِ قرآنی (باب سوّم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف قرآن، انسان کی فطرت، فضائل قرآن کریم، نفسِ انسانی کی بڑی بڑی خواہش قرآن کریم میں عقیدہ توحید کا بیان، فرشتے، سیرت النبی ﷺ کے چند اہم درخشاں پہلو جو قرآن حکیم میں موجود ہیں، تعارف اور ابتدائی حالات، بعثت، رسول اللہ ﷺ کی ذمہ داریاں دعوت و تبلیغ، مخالفت اور اعتراضات، واقعہ معراج، ہجرت، غزوات، اخلاق و عادات فضائل و مناقب، آداب و اکرام،

احکام القرآن (باب چہارم)

اخلاقیات معاشرتی زندگی معاشی زندگی دعوتِ دین اور طریقہ کار قرآن کریم کا مطلوب انسان

سوال۔ نفاق کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

حقوق العباد (باب پنجم)

بندوں کے حقوق، ہمسایہ اور پڑوسیوں کے حقوق، حقوق الوالدین، حقوق الاولاد، صلہ رحمی حقوق الزوجین، حسن معاشرت، شوہر کا حق بیوی پر، بیوی کے حقوق۔

مسائل (باب ششم)

طہارت کے مسائل، نجاست کا بیان، پیشاب و پاخانہ کے آداب، غسل جنابت، وضو کا مسنون طریقہ، وضو کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے، طریقہ نماز سنت کی روشنی میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) سوال: توحید کیا ہے

جواب: توحید یعنی اللہ تعالیٰ کو ایک جاننا' اس کی ذات وصفات میں کسی کو شریک نہ کرنا۔ارشاد ربانی ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد ۔(الاخلاص) کہو وہ اللہ یکتا ہے۔توحید کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی اس کائینات کا خالق ہے' مالک ہے' حاکم ہے' رازق ہے' پالنے والا ہے' ہر چیز کا جاننے والا ہے' دعاؤں کا سننے اور قبول کرنے والا ہے' زندگی اور موت اسی کی طرف سے ہے' روزی کی فراخی وتنگی' فتح وشکست' عزت وذلت' مصیبت وراحت بیماری وتندرستی سب اسی کی طرف سے ہے۔مرادیں پوری کرنا' حاجتیں برلانا' بلائیں مصیبتیں ٹالنا' مشکل میں دستگیری کرنا' بارش کا نازل کرنا' اولاد کا عطا کرنا' نفع ونقصان پہنچانا' سب اسی کا اختیار ہے۔کائینات کی خِلقت' ملکیت اور تصرّف میں کوئی 'نبی' ولی' شہید' معبودانِ باطل بھوت پریت اور دوسری مخلوقات میں اس کا کوئی شریک نہیں۔لہٰذا ڈرنا چاہیئے تو اس سے' مانگنا چاہیئے تو اس سے' سر جھکانا چاہیئے تو اسی کے سامنے' عبادت وبندگی کی جائے تو صرف اسی کی' نذرونیاز قربانی' تعظیم وتکریم سب اسی کے لئے مخصوص ہے۔ساری مخلوقات اس کے سامنے عاجز وبےبس ہیں۔اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اپنے جتنے نام اور جتنی صفات کا ذکر فرمایا ہے وہ سب برحق ہیں اور اسی کی ذات کے ساتھ خاص ہیں۔نہ اس کا کوئی شریک ہے اور نہ برابر' ارشاد باری ہے " لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ "یعنی اس جیسا کوئی نہیں۔

(۲) سوال: توحید کی کتنی قسمیں ہیں تفصیل سے بتائیے؟

جواب: توحید کی تین قسمیں ہیں (۱) توحید ذات (۲) توحید عبادت (۳) توحید صفات۔

(۱) توحید ذات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اسکی ذات میں تنہا اکیلا بے مثال یکتا مانا جائے اسکی بیوی ہے نہ اولاد' ماں ہے نہ باپ' نہ وہ کسی کی ذات کا جز ہے اور نہ کوئی دوسرا اسکی ذات کا جز۔ملاحظہ ہو (سورہ اخلاص)' سورہ شعریٰ:۱۱)' سورہ زخرف:۱۵)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی ذات اول اور آخر یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہنے والی غیر فانی ہے۔ اللہ تعالیٰ نگاہوں سے پوشیدہ ہے لیکن اسکی قدرت ہر چیز سے ظاہر ہے (سورہ حدید:۳)۔ اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے ساتھ آسمانوں کے اوپر عرش عظیم پر جلوہ فرما ہے۔ (سورہ سجدہ:۴)

توحید عبادت: یہ ہے کہ ہر قسم کی عبادت صرف اللہ کے لئے خاص کیا جائے اور کسی دوسرے کو اس میں شریک نہ کیا جائے۔ یعنی رکوع' سجدہ' قیام' نماز' نذر و نیاز' صدقہ خیرات' قربانی' طواف' اعتکاف' دعا و پکار' استعانت (مدد طلبی)' استعاذہ (پناہ طلب کرنا)' رضا طلبی' توکل (بھروسہ) خوف اور محبت سب کی سب صرف اللہ ہی کے لئے ہوں یہی امور اگر دوسرے کے لئے کی گئیں تو وہ شرک فی العبادت ہوگا۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہوں۔ سورہ انعام ۱۶۲ ' سورہ بقرہ ۲۳۸ ' سورہ حج ۷۷ ' سورہ بقرہ ۱۲۵ ' سورہ انعام ۱۲۱ 'سورہ بقرہ ۱۸۶ ' سورۃ الناس ۱ تا ۶ ' آل عمران ۱۶۰ ' سورہ روم ۳۸ ' بقرہ ۱۶۵ ' توبہ ۱۳۔

توحید صفات: یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ان تمام صفات (خوبیوں) میں جو کہ قرآن و حدیث سے ثابت ہیں۔ یکتا' بے مثال اور لاشریک مانا جائے کائینات کی ہر چیز کا حقیقی مالک اور بادشاہ صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ کائینات میں حکومت اور فرمانروائی کے تمام اختیارات صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں۔ زمین و آسمان کے تمام خزانوں کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے قیامت کے روز سفارش کرنے کی اجازت دینے یا نہ دینے نیز سفارش قبول کرنے یا نہ کرنے کا سارا اختیار صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہوگا قیامت کے روز جزاء یا سزا دینے کا اختیار صرف اللہ کو ہوگا۔ شریعت سازی' حلال و حرام کے تعین کا اختیار صرف اللہ کو ہے۔ علم غیب صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

ہر وقت اور ہر جگہ بندوں کی دعا سننے والا صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے اپنی قدرت و علم کے ساتھ دلوں کے بھید صرف اللہ ہی جانتا ہے۔

دین و دنیا کی تمام بھلائیاں صرف اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہیں جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے جس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے۔ دلوں کو پھیرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

رزق دینے اور نہ دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

رزق میں تنگی یا فراخی کرنے والا بھی اللہ ہے۔

اولاد دینے یا نہ دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

بیٹے اور بیٹیاں دینے والا صرف اللہ ہی ہے

ہدایت دینا صرف اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔

نیکی کرنے اور گناہ سے بچنے کی توفیق دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ نفع و نقصان کا مالک صرف اللہ ہے۔ زندگی اور موت صرف اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

<u>بحوالۂ آیات و احادیث:۔</u>

(سورہ الحشر:۲۳) ' (صحیح مسلم) '(سورہ یوسف:۴۰) ' (سورہ انعام:۵۰) ' (صحیح البخاری کتاب التوحید) '(الزمر:۴۳۔۴۴) ' (البخاری کتاب الرقاق) ' (التحریم: ۱۰) ' (صحیح البخاری کتاب التفسیر باب قوله وانذر عشیر تك الاقربین) ' (التحریم: ۱) ' (البقرہ: ۱۸۶) ' (الملك:۱۳۔۱۴) ' (آل عمران: ۲۶) ' (الانفال: ۲۴) ' نبی اسرائیل: ۳۱) ' (سبا:۳٦) ' (صحیح مسلم کتاب الظلم) ' (شوریٰ: ۴۹۔۵۰) ' (شعراء: ۷۸۔۸٦) ' (قصص:۵٦) ' (هود: ۸۸) ' (فتح:۱۱) ' (مومن: ٦۸)۔

(۳) سوال: توحید کی اہمیت وفضیلت بیان کیجئے؟

توحید کا اختیار کرنے والا دنیا و آخرت میں امن وسلامتی میں رہے گا جہنم کی آگ اس کے لئے حرام کردی جائے گی۔ ارشاد ربانی ہے "اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ۔ (الانعام)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور اپنے ایمان کو شرک سے آلودہ نہیں کئے ان ہی کے واسطے امن ہے اور وہی لوگ سیدھی راہ پر ہیں۔

عن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وهو يعلم انه لا اله الاالله دخل الجنة (رواہ مسلم)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں) یقین کے ساتھ وفات پائی وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اے آدم کے لڑکے اگر تم زمین کے برابر گناہ لے کر آؤ پھر تم مجھ سے اس حال میں (قیامت کے دن) ملو کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرایا ہو'' تو میں تمہارے لئے اسی قدر مغفرت لے کر آؤں گا۔ (رواه الترمذی وحسنه)

☆ کلمہ توحید پر ایمان گناہوں کے کفارہ کا باعث بنے گا۔ انشاء اللہ

☆ خلوص دل سے کلمہ توحید کا اقرار کرنے والے کے لئے رسول اکرم ﷺ سفارش کریں گے۔

☆ عقیدہ توحید پر مرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

☆ خلوص دل سے کلمہ توحید کا اقرار عرش الٰہی سے قربت کا ذریعہ ہے۔

☆ خلوص دل سے کلمہ توحید کی گواہی دینے والے پر جہنم حرام ہے۔

صحیح مسلم کتاب الایمان۔ صحیح البخاری کتاب العلم۔

(۴) سوال: تمام پیغمبروں نے اپنی امتوں کو کس بات کی دعوت دی؟

جواب: تمام پیغمبروں نے اپنی امتوں کو سب سے پہلے عقیدہ توحید کی دعوت دی۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا

''يا قوم اعبدوا الله مالكم من الٰهٍ غيره''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اے میری قوم کے لوگو! اللہ ہی کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود حقیقی نہیں۔

(سورۃ الاعراف: ۵۹)۔

تفصیل کے لئے ملاحظہ ہوں۔ (اعراف: ۷۳۔۸۵) (العنکبوت: ١٦۔١٧)

(یوسف: ٤٠) (زخرف: ٦٤)

(ص: ٦٥۔٦٦) (انبیاء: ٢٥) (آل عمران: ٧٩) بحیثیت مجموعی تمام پیغمبروں نے اپنی امتوں کو صرف ایک معبود برحق یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور دوسرے تمام معبودوں اور طاغوت پرستی سے روکا۔ طاغوت' ابلیس' شیطان اور ہر وہ شخص جو اللہ کے سوا دوسروں کی عبادت کا حکم دے۔

(۵) سوال: سب سے بڑا گناہ کونسا ہے تفصیل سے وضاحت کیجئے۔

جواب: سب سے بڑا گناہ ظلم یعنی شرک ہے:۔ لغت میں ظلم کا معنی اسطرح ہے "وَضْعُ الشَّیْءِ فِي غیرِ محلِّه" کسی چیز کو اسکے اصلی مقام سے ہٹا کر دوسرے مقام پر رکھنا' شریعت کی اصطلاح میں شرک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات مقدس میں کسی دوسرے کو شریک ٹھہرانا' اللہ کی عبادت اور اسماء وصفات میں دوسرے کو داخل کرنا یا اللہ جیسی صفات میں سے دوسرے کو بھی ہمسر سمجھنا یہ شرک کہلا تا ہے۔ شرک کی مذمت میں قرآن مجید کی آیات ملاحظہ ہوں۔

(۱) وَ لَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَ اِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۔ (الزمر: ٦٥)

اے نبی ﷺ: تمہاری طرف اور تم سے پہلے گزرے ہوئے تمام انبیاء کی طرف یہ وحی بھیجی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا کیا کرایا عمل ضائع ہو جائے گا اور تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

(۲) اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰهُ النَّارُ ۔ (سورۃ المائدہ: ٧٢)

جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اس پر اللہ نے جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغۡفِرُ اَنۡ یُّشۡرَكَ بِهٖ وَ یَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ یَّشَآءُ (سورة النساء١١٦)
اللہ تعالیٰ کے یہاں شرک ہی کی بخشش نہیں اسکے سوا اور سب کچھ معاف ہو سکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہے۔

(٤) وَ لَوۡ اَشۡرَكُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ہ۔ (سورة الانعام: ۸۸)
اور اگر یہ تمام پیغمبر بھی شرک کرتے تو انکے سارے اعمال برباد ہو جاتے۔
مذکورہ آیت سے پہلے اللہ نے سولہ برگزیدہ پیغمبروں کا نام لینے کے بعد فرمایا۔
شرک کی دو قسمیں ہیں (۱) شرک اکبر (۲) شرک اصغر۔
اللہ کی ذات' عبادت اور صفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنا شرک اکبر کہلاتا ہے۔شرک اکبر کا مرتکب دائرۂ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے اور اس کی سزا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم ہے۔ملاحظہ ہوں (سورة التوبہ:۱۷)
ریاکاری' دکھاوے کا عمل غیر اللہ کی قسم کھانا وغیرہ یہ شرکِ اصغر کہلاتے ہیں۔
خلاصہ: شرک سب سے بڑی جہالت و نادانی ہے شرک تمام نیک اعمال کو ضائع کر دیتا ہے۔
شرک انسان کو آسمان کی بلندیوں سے زمین کی پستی میں گرا دیتا ہے' مشرک کو توحید کا ذکر بڑا ناگوار محسوس ہوتا ہے شرک کے معاملہ میں والدین یا کسی عالم یا مرشدوں کی اطاعت کرنا حرام ہے۔"
مشرک مرد یا عورت کا توحید پرست عورت یا مرد سے نکاح حرام ہے حالتِ شرک میں فوت ہونے والے مشرکوں کے لئے دعا مغفرت کرنا منع ہے۔
مشرک پر جنت حرام ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم میں رہے گا۔
بحوالہ جات:۔ (الزمر:٦٤۔٦٥) (الحج: ٣١) (زمر: ٤٥) (العنکبوت: ٨) (البقرہ: ٢٢١) (توبہ:١١٣) (مائدہ: ٧٢)۔

(٦) سوال: لَآ اِلٰهَ اِلَّا الله کا مفہوم کیا ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب: لَآ اِلٰــــہَ اِلَّا اللّٰہُ یعنی نہیں کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے اس کلمہ میں پہلے معبودان باطلہ کا انکار کیا جارہا ہے کہ وہ حقیقت میں معبود نہیں اگر الٰہ ہوسکتا ہے تو وہ صرف اللہ ہی کی ذات ہے ۔عبادت کا مستحق صرف اللہ ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔" وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ " (سورۃ النحل: ٣٦)

اور تحقیق کہ ہم نے ہر ایک امت میں ایک رسول کو یہ حکم دے کر بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچتے رہو۔

کلمہء توحید یا کلمہء طیبہ کا مطلب تمام معبودان باطل' شیطان نفس یا باطل نظام ورسومات سے کٹ کر ایک ہی معبود حقیقی اللہ تعالیٰ کی طرف مائل ہو جانا ہے جو بے نیاز ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں' عبادت کی تمام اقسام (نماز' قیام' رکوع' سجدہ' نذر و نیاز' صدقہ خیرات' قربانی' طواف' دعا' پکار' فریاد' مدد طلب کرنا' پناہ طلب کرنا' رضا طلب کرنا' بھروسہ کرنا۔ خوف ومحبت وغیرہ۔ کو اسی کے لئے خالص کر دینا اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا اور اس کی حاکمیت کے اقرار کے ساتھ ساتھ صرف اسکی اور اسکے رسول حضرت محمد ﷺ کی اطاعت کو اپنے اوپر لازم ٹھہرانا اور اپنا جینا و مرنا رضائے الٰہی کے مطابق ہو۔

(۷) سوال: محمد رسول اللہ ﷺ کا مطلب و مفہوم بیان کرو؟

جواب: محمد رسول اللہ ﷺ کا مطلب:۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں یہ کلمہء شہادت کا دوسرا جز ہے۔ دل کی گہرائی سے عزم وارادہ کے ساتھ اس بات کی تصدیق و زبانی اقرار کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور تمام جن وانس کیلئے اس کے رسول ہیں ۔لہٰذا ان کی بتائی ہوئی تمام چیزوں کی تصدیق کرنا واجب ہے' چاہے وہ ماضی کی' خبریں ہوں یا مستقبل کی' ان کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حلال سمجھنا' ان کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حرام سمجھنا ان کے احکامات کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بجالانا' ان کی منع کی ہوئی چیزوں سے باز رہنا' ان کی شریعت کی پیروی کرنا' ان کی سنت کو ہر حال میں پکڑے رہنا' ان کے فیصلوں پر راضی برضا رہنا واجب ہے۔اس طرح اس کا اعتقاد بھی واجب ہے کہ آپ ﷺ کی اطاعت دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔اور آپ کی نافرمانی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔اس لئے کہ آپ ﷺ اللہ کے پیغام کو پہنچانے والے ہیں۔آپ کو اللہ کے رسول ﷺ ماننے کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ کے قول وعمل کو اللہ کے بعد سب کے قول وعمل پر مقدم رکھا جائے اور آپ کی صحیح حدیث مل جانے کے بعد پھر کسی اور کے قول وعمل کو تلاش کرنے کی ضرورت نہ سمجھی جائے۔ آپ کو رسول ماننے کا مطلب یہی ہے کہ دین وشریعت کی تمام باتیں صرف آپ ﷺ ہی کے قول وعمل سے لینا چاہئے ورنہ کلمہ شہادت کا اقرار ناقص ہوگا۔رسول اللہ ﷺ کی رسالت پر ایمان اور آپ کے حکم کی اطاعت کے سلسلے میں حسب ذیل آیات کو ہمیشہ سامنے رکھا جائے:۔

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔ (سورۃ الحشر:۷)

اور جو کچھ رسول تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں رک جاؤ۔

"قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ہ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ہ"

(سورہ آل عمران: ۳۱۔۳۲)

(اے رسول ﷺ) آپ فرمادیجئے کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو' اللہ تم سے محبت کرے گا' اور تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا اللہ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے (اے نبی ﷺ) کہہ دیجئے اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اگر تم لوگوں نے سرتابی کی تو (سمجھ لو کہ) اللہ نافرمانوں کو پسند نہیں کرتا۔

قرآن مجید میں تقریباً چالیس جگہ اطاعت رسول کا حکم دیا گیا ہے۔

ملاحظہ ہوں: (آل عمران: ۳۱۔۳۲۔۱۳۲) (النساء: ۶۹۔۸۰) (الانفال: ٤٦)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(النور: ٥٢) (محمد ٣٣)

(النساء: ٥٩) (النور: ٥١) (الحزاب:٣٦) (النساء: ٦٥) (الانعام: ١٥٤)

(٨) سوال: غیراللہ کے نام پر ذبح کرنا یا غیراللہ کے نام کا کھانا کیسا ہے؟

جواب: غیراللہ کے نام پر ذبح کرنا اور کھانا دونوں حرام ہیں۔

ارشاد باری ہے:

"وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ" (سورۃ النحل: ٣٦)

اور تحقیق کہ ہم نے ہر ایک امت میں ایک رسول کو یہ حکم دے کر بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچتے رہو۔

کلمہء توحید یا کلمہء طیبہ کا مطلب' تمام معبودان باطل' شیطان' نفس یا باطل نظام و رسومات سے کٹ کر ایک ہی معبود حقیقی اللہ تعالیٰ کی طرف مائل ہو جانا ہے جو بے نیاز ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں' عبادت کے تمام اقسام (نماز' قیام' رکوع' سجدہ' نذرونیاز' صدقہ خیرات' قربانی' طواف' دعا پکار' فریاد' مدد طلب کرنا' پناہ طلب کرنا' رضا طلب کرنا' بھروسہ کرنا' خوف و محبت وغیرہ) کو اسی کے لئے خاص کر دینا اور اس کے ساتھ صرف شریک نہ ٹھہرانا۔ اور اسکی حاکمیت کے اقرار کے ساتھ ساتھ صرف اسکی اور اسکے رسول حضرت محمد ﷺ کی اطاعت کو اپنے اوپر لازم ٹھہرانا اور اپنا جینا و مرنا رضائے الٰہی کے مطابق ہو۔

(٧) سوال: محمد ﷺ کا مطلب و مفہوم بیا کرو؟

جواب: محمد رسول اللہ ﷺ کا مطلب:۔ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں یہ کلمہء شہادت کا دوسرا جز ہے۔ دل کی گہرائی سے عزم و ارادہ کے ساتھ اس بات کی تصدیق و زبانی اقرار کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور تمام جن و انس کیلئے اس کے رسول ہیں۔ لہٰذا ان کی بتائی تمام چیزوں کی تصدیق کرنا واجب ہے' چاہے وہ ماضی کی خبریں ہوں یا مستقبل کی' ان کی حلال کی ہوئی چیزوں کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حلال سمجھنا' ان کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حرام سمجھنا ان کے احکامات کو بجالانا' ان کی منع کی ہوئی چیزوں سے باز رہنا ان کی شریعت کی پیروی کرنا' ان ان کی سنت کو ہر حال میں پکڑے رہنا' انکے فیصلوں پر راضی برضا رہنا واجب ہے۔ اس طرح اس کا اعتقاد بھی واجب ہے کہ آپ ﷺ کی اطاعت دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ اور آپ کی نافرمانی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے' اس لئے کہ آپ ﷺ اللہ کے پیغام کو پہنچانے والے ہیں۔ آپ ﷺ کو اللہ کے رسول ﷺ ماننے کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ کے قول و عمل کو اللہ کے بعد سب کے قول و عمل پر مقدم رکھا جائے اور آپ کی صحیح حدیث مل جانے کے بعد پھر کسی اور کے قول و عمل کو تلاش کرنے کی ضرورت نہ سمجھی جائے۔ آپ کو رسول ماننے کا مطلب یہی ہے کہ دین و شریعت کی تمام باتیں صرف آپ ﷺ ہی کے قول و عمل سے لینا چاہیئے ورنہ کلمہء شہادت کا اقرار ناقص ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ کی رسالت پر ایمان اور آپ کے حکم کی اطاعت کے سلسلے میں حسب ذیل آیات کو ہمیشہ سامنے رکھا جائے:۔

۱۔ وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَ مَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا۔ (سورۃ الحشر:۷)

اور جو کچھ رسول تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں رک جاؤ۔

۲۔"قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَ یَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ۔ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ہ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ ہ " (سورہ آل عمران: ۳۱۔۳۲)

(اے رسول ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو' اللہ تم سے محبت کرے گا' اور تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا اللہ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے (اے نبی ﷺ) کہہ دیجئے اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اگر تم لوگوں نے سرتابی کی تو (سمجھ لو کہ) اللہ نافرمانوں کو پسند نہیں کرتا۔

قرآن مجید میں تقریباً چالیس جگہ اطاعت رسول ﷺ کا حکم دیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملاحظہ ہوں: (آل عمران: ۳۱۔۳۲۔۱۳۲) (النساء: ۶۹۔۸۰) (الانفال: ۴۶) (النور: ۵۲) (محمد ۳۳)

(النساء: ۵۹) (النور: ۵۱) (الحزاب:۳۶) (النساء: ۶۵) (الانعام: ۱۵۴)

(۸) سوال: غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا یا غیر اللہ کے نام کا کھانا کیسا ہے؟

جواب: غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا اور کھانا دونوں حرام ہیں۔ ارشاد باری ہے۔

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ إِنَّهُ لَفِسْقٌ ۔ (سورۃ الانعام:۱۲۱)

اور تم اس چیز میں سے کچھ نہ کھاؤ جس میں اللہ کا نام نہیں لیا گیا ہے بے شک وہ بدکاری ہے۔

"إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللّٰهِ" (سورۃ البقرہ: ۱۷۳)

اس نے تم پر مردار، خون، سور کا گوشت اور وہ تمام چیزیں حرام قرار دیا ہے جو غیر اللہ کے لئے مشہور کر دی گئی ہو۔

"فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ہ" (سورۃ الکوثر:۲)

تم اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لعن الله من ذبح لغير الله ۔ (رواہ مسلم)

اللہ کی لعنت ہو اس پر جس نے غیر اللہ کے نام جانور ذبح کیا۔

تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو: المائدہ ۳ تا ۵، الانعام۔۱۱۸۔۱۲۱۔۱۴۵۔

(۹) سوال: نذر و نیاز کسے کہتے ہیں؟ کیا یہ جائز ہے؟

جواب: نذر عربی نیاز فارسی اور منت اردو کا لفظ ہے جس کا معنیٰ کسی کے تقرب کیلئے کسی نیک کام کو انجام دینا۔ نذر چونکہ عبادت کی ایک قسم ہے اس لئے یہ دوسروں کیلئے انجام دینا حرام ہے۔ جس کسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے غیر اللہ کے لئے نذر مانی جیسا کہ بتوں' درگاہوں اور مزاروں کے پاس جا کر نذر و منت مانی جاتی ہے کہ اگر اس کا کام ہو گیا یا اسکی بگڑی بن گئی تو جانور یا سونا چاندی وغیرہ چڑھاؤں گا تو یہ حرام ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ یَخَافُوْنَ یَوْمًا کَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا" (سورۃ الدھر : ۷)

وہ نیک لوگ نذر نیاز پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جسکی برائی سب کو لپیٹ میں لے آنے والی ہے۔

کسی نے اگر یہ نذر مانی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مرض سے شفاء' مصیبت سے نجات دے دی تو اسکی راہ میں اتنا صدقہ و خیرات کروں گا یا روزہ رکھوں گا یہ نذر اطاعت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"مَنْ نَذَرَ اَنْ یُطِیْعَ اللہَ فَلْیُطِعْهُ" (صحیح البخاری)

جس نے اللہ کی اطاعت کرنے کی نذر مانی ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ اطاعت کرے' نذر عبادت ہے اور عبادت سوائے اللہ کے کسی اور کے جائز نہیں بلکہ حرام ہے۔

(۱۰) سوال: غیر اللہ کی قسم کھانا کیسا ہے؟

جواب: غیر اللہ کی قسم کھانا شرک ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مَنْ حَلَفَ بِغَیْرِ اللہِ فَقَدْ اَشْرَكَ۔ (ترمذی)

نوٹ: ماں باپ' قرآن' کعبۃ اللہ یا اور دوسری چیزوں کی قسم حرام ہے۔ عربی میں قسم کیلئے واللہ' باللہ' تاللہ کے جملے آتے ہیں۔

نوٹ: قرآن' کعبہ' ماں باپ وغیرہ کی قسم کھانا شرک ہے۔

(۱۱) سوال: قبروں کی زیارت' طواف' سجدہ' پختہ بنانا اور وہاں بیٹھنے کا شریعت میں کیا حکم ہے؟۔

جواب: مردوں کیلئے قبروں کی زیارت کرنا مستحب اور سنت ہے عورتوں کیلئے منع ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لعن الله زوارات القبور" (احمد، ترمذی، ابن ماجه)

مردوں کو رسول اللہ ﷺ نے زیارتِ قبور کا حکم دیا ہے۔

"انی نھیتکم عن زیارة القبور فزوروھا فان فیھا عبرة" (رواہ احمد والحاکم)

میں تمہیں (پہلے) زیارتِ قبور سے منع کرتا تھا لیکن اب زیارت قبور کر سکتے ہو کہ اس میں سامانِ عبرت ہے۔

چند اہم مسائل:۔ دنیا سے بے رغبتی حاصل کرنے اور آخرت کو یاد کرنے کی نیت سے زیارتِ قبور جائز ہے۔ (ترمذی)

آہ و بکاہ نہ کرنے والی صبر کرنے والی خاتون بھی زیارتِ قبور کر سکتی ہے۔ (صحیح بخاری) بار بار قبرستان جانے والی عورتوں پر لعنت کی گئی ہے۔

زیارتِ قبور کی دعا:۔

السلام علیکم اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین وان شآء الله بکم لا حقون نسأل الله لنا ولکم العافیة (رواہ احمد، مسلم)

"اس گھر کے مسلمان اور مومن لوگو! السلام علیکم۔ ہم انشاء اللہ تمہارے پاس آنے والے ہیں۔ ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لئے خیر و عافیت کے طلب گار ہیں۔

قبروں یا درگاہوں اور مزاروں کا طواف اور سجدہ کرنا شرک ہے۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لعن الله الیھود والنصارىٰ اتخذوا قبور انبیاء ھم مساجد۔ (صحیح مسلم)

اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

طواف صرف کعبۃ اللہ کا کرنا مسنون عمل ہے۔ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ۔ (الحج ۲۹)

طواف و سجدہ عبادت کی قسم میں سے ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبروں کو پختہ بنانا ناجائز ہے۔ نهى رسول الله ﷺ ان يجصص القبر و أن يقعد عليه و أن يبنىٰ عليه ۔(صحيح بخارى)

حضرت جابرؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا قبروں کے گچ کرنے قبروں پر لکھنے اور قبروں پر عمارت یا گنبد بنانے سے۔

نهى رسول الله ﷺ ان يجصص القبر و أن يقعد عليه و أن يبنىٰ عليه ۔(صحيح بخارى)

قبروں کو پختہ بنانے اور اس پر بیٹھنے یعنی مجاوری کرنے اور اس پر عمارت بنانے یعنی گنبد بنانے سے منع فرمایا:۔

(۱۲) سوال: درگاہوں یا مزاروں کیلئے عقیدت واحترام سے سفر کرنا کیسا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لا تشد الرحال الا الىٰ ثلاثة مساجد۔ مسجد الحرام ' والمسجد الاقصىٰ ومسجد ى هذا۔

صرف تین مقامات مقدس (مسجدوں) کی طرف سفر کیا جائے مسجد حرام' مسجد اقصیٰ۔ مسجد نبوی۔ (صحیح بخاری ومسلم)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صرف تین مقامات مقدسہ کیلئے عقیدت واحترام وثواب حاصل کرنے کے ارادہ سے سفر کرنا جائز ہے' گذشتہ امتوں کی گمراہی کے اسباب میں سے ایک اہم سبب یہ تھا کہ جب ان میں کا کسی نیک شخص کا انتقال ہوجاتا تو وہ بطور یادگار اس کا مجسمہ کھڑا کردیتے تھے رفتہ رفتہ اس کی عبادت ہونے لگتی اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو پختہ کرنے' قبروں پر لکھنے قبروں کو اونچی کرنے قبروں پر چراغاں کرنے قبروں کو سجدہ کرنے اور وہاں نماز پڑھنے سے سخت منع فرمایا ہے۔ اس لئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''شجرۂ رضوان'' کو کٹوا دیا تھا کیوں کہ وہاں جا کر مسلمان نمازیں پڑھ رہے تھے۔ اور مقام مقدس ہوگیا تھا۔

حوالہ جات:۔ صحيح بخارى ومسلم' مؤطا امام مالك' ترمذى ' النسائى' ابن ماجه'

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اھل السنن'۔

(۱۳) مُردوں کیلئے ایصالِ ثواب کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

جواب:۔ سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ ہر انسان قیامت کے دن اپنے کئے ہوئے عمل کی جزاء یا سزا پائے گا۔ ارشاد باری ہے:۔ لاتـذروازرة وزراُخـرىٰ' وأن لیـس للانسـان الاّ ماسعىٰ۔ (سورة النجم)

کوئی انسان دوسرے انسان کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور انسان کا اتنا ہی ہے جتنی اس نے کوشش کیا۔ صحیح مسلم میں ہے " اذامات الانسان انقطع عمله الاّ من ثلاث صدقة جارية او علم ينتفع به او ولد صالح يدعوله"

جب آدمی مرجاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ ختم ہوجاتا ہے لیکن تین چیزوں کی وجہ سے میت کو اجروثواب ملتا رہتا ہے (۱) صدقہ جاریہ (۲) نفع بخش علم (۳) ایسا نیک لڑکا جو ماں باپ کے حق میں دعاء کرتا رہے۔

قرآن وحدیث میں مردوں کو ثواب پہنچانے کی مندرجہ ذیل شرطیں ہیں (۱) میت مومن اور صحیح عقیدہ والا ہو۔ مشرک اور بدعقیدہ نہ ہو۔ اگرچہ کہ قریبی رشتہ کیوں نہ ہو۔ دیکھئے۔

(سورة التوبه ۱۱۳)

(۲) اپنی طرف سے خاص دن اور طریقہ نہ ہو۔ علامه شاطبى (الاعتصام جلد ص ٣٤)

(۳) مال۔ حلال اور جائز طریقہ سے کمایا ہوا ہو۔ ولا يقبل الله الا الطيب ۔(مشكوٰة المصابيح)

(۴) میت کے لئے دعاء واستغفار کرنا۔ (سورة الحشر ١٠) (مشكوٰه ص ٢٠٦)

(۵) اگر کسی کے ذمہ فرض روزے یا کفارہ یا نذر اطاعت ہو ان کی ادائیگی کے بغیر مرجائے تو قریبی رشتہ دار سرپرست پر لازم ہے کہ وہ میت کی طرف سے ان کو پورا کرے۔ (صحیح بخاری ومسلم عن عائشہ) قرآن خوانی کے بارے میں کتاب وسنت میں اشارہ بھی نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفصیل کیلئے ملاحظہ ہوں۔ سورۃ النجم۔ البقرہ ۱٤۱۔ الاسراء ۷۔فصلت ٤٦ ۔ الجاثیہ ۱٥۔

(۱۴) صدقہ جاریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اعمال جن کو انسان اپنی زندگی میں ہی کرے تو ان کا ثواب ہمیشہ جاری رہتا ہے۔اس کو صدقہ جاریہ کہا جاتا ہے یہ تیرہ قسم کے کام ہیں جو صدقہ جاریہ کہلاتے ہیں۔

(۱)علم دین کی نشر واشاعت کیا ہو

(۲)ماں باپ کیلئے اولاد کی دعاء

(۳)درخت لگا کر گیا ہو۔

(۴)صدقات کیا ہو۔

(۵)قرآن مجید کسی کو دے گیا ہو۔

(۶)کنواں کھدوایا ہو۔

(۷)نہر جاری کر گیا ہو

(۸)دشمنانِ اسلام سے جہاد کیلئے سرحد پر صف بستہ رہا ہو۔

(۹)مسافر خانہ بنوایا ہو۔

(۱۰)اللہ کیلئے مسجد یا مدرسہ بنایا ہو۔

(۱۱)قرآن وحدیث کی تعلیم دی ہو۔

(۱۲)میدان جہاد میں اللہ کے کلمہ کو بلند کرنے کیلئے شہید ہو گیا۔

(۱۳)جس نے اچھا طریقہ بشرطیکہ وہ قرآن وحدیث سے ثابت ہو شروع کیا۔

بحوالہ:۔ صحیح مسلم عن ابی ھریرۃ۔ ابن ماجه۔ بیهقی شعب الایمان۔ صحیح بخاری عن انس۔ صحیح مسلم عن سلمان ۔ جلد دوم ص ۱٤۲۔ شرح مسلم ص ۱٤۲ جلد دوم۔ وعن جابر۔(صحیح بخاری عن عثمان)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵) سوال: تعویذ گنڈے، کڑے اور دھاگے پہننا کیسا ہے؟

جواب: تعویذ گنڈے کڑے اور دھاگے، نظر بد سے بچنے کیلئے پہننا شرک اور حرام ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَه اِلَّا هُوَ (سورة الانعام)

اور اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کسی تکلیف میں پکڑے تو اللہ تعالیٰ ہی کے سوا کوئی بھی اسکو دور نہیں کر سکتا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

من علق تمينة فقد اشرك۔ (مسند احمد)

جس نے تعویذ لٹکائی اس نے شرک کیا۔

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جس کے ہاتھ میں ایک پیتل کا کڑا تھا فرمایا یہ کیا ہے! اس نے عرض کیا واہنہ (ایک قسم کی بیماری ہے) کے لئے ہے پس تم اسے نکال پھینک دو اس لئے کہ وہ تم میں بس کمزوری کو ہی زیادہ کرے گا اگر تم مر جاؤ اور یہ کڑا تم میں بندھا رہے تو تم کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکو گے۔ (اس حدیث کو احمد نے روایت کیا)

حضرت عبداللہ بن مسعود کی بیوی زینب سے روایت ہے عبداللہ نے میری گردن میں بندھا ہوا ایک دھاگہ دیکھ کر پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے کہا یہ ایک دھاگہ ہے جس میں میرے لئے جھاڑ پھونک کیا گیا ہے، زینب نے کہا کہ عبداللہ اسے کاٹ دو پھر کہا کیا تم عبداللہ کے کنبہ شرک سے بے نیاز ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا بے شک جھاڑ پھونک تعویذ اور تولہ شرک ہے۔ (ابوداؤد)

ملاحظہ۔تولہ وہ عمل ہے جس کو لوگ اس گمان پر کرتے ہیں کہ اس سے میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا کیجاتی ہے رسول اللہ ﷺ نے نظر بد اور زہریلے جانور کے کاٹنے میں جھاڑ پھونک یعنی دم کرنے کی اجازت دی ہے مگر وہ کلمات شرکیہ نہ ہوں سنت سے ثابت ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفصیل کیلئے ملاحظہ:۔

سورۃ الزمر ۳۸۔ فاطر۔

(۱۶) سوال: کیا دعا کی قبولیت کیلئے وسیلہ ضروری ہے کونسا وسیلہ شرعی ہے اور کونسا غیر شرعی تفصیل کے ساتھ وضاحت کرو؟

جواب: سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ دعا عبادت ہے۔ ارشاد باری ہے۔ وقال ربکم ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی سیدخلون جھنم داخرین (المومن)

تیرے رب نے کہا تم مجھے پکارو میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا۔ بے شک وہ لوگ جو میری عبادت سے روگردانی کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

سورہ اعراف میں دعا مانگنے کا طریقہ بتایا جارہا ہے۔

اُدْعُوْ رَبَّکُمْ تَضَرُّعاً وَّ خُفْیَۃ ۔اِنَّہٗ لَایُحِبُّ الْمُعْتَدِیْن۔

تم اپنے رب سے گڑگڑا کر چپکے چپکے مانگا کرو بے شک وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

سورہ رعد میں فرمایا "لَہٗ دَعْوَۃُ الْحَقِّ"

اسی کے لئے پکارنا حق ہے غیر اللہ سے پکارنا نادانی ہے۔

کیوں کہ وہ تمہاری پکار نہیں سن سکتے اگر سن بھی لیں تو وہ دعا قبول نہیں کر سکتے۔ (سورہ فاطر)

اللہ سے نہ مانگنے والے پر اللہ غصہ ہوتا ہے۔ فرمان نبوی ہے مَنْ لَمْ یَسْأَلِ اللّٰہَ یَغْضَبُ عَلَیْہِ۔ (رواہ ترمذی)

جو اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس پر غصہ ہوتا ہے۔

وسیلہ دعا کی قبولیت کیلئے ضروری ہے لیکن وسیلہ شرعی ہو مندرجہ ذیل آیات اور احادیث وسیلہ کے مفہوم اور مطلب کو واضح کرتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسیلہ کا معنیٰ:۔ وسیلہ وہ عمل ہے جس کے ذریعہ کسی کا قرب حاصل کیا جائے۔ واسطہ، قرب درجہ اور مرتبہ کو بھی کہا جاتا ہے

شرعی معنیٰ:۔ اللہ کا تقرب اس کی اطاعت عبادت اور انبیاء کرام کی اتباع اور اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ حاصل کرنا۔ قرآن مجید میں عمل صالح کو اللہ سے قربت کا ذریعہ بیان کیا گیا ہے۔

"یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ہ" (سورة المائدہ: ۳۵)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اسکی طرف پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو اور اسکی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

معلوم ہوا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اللہ سے قربت کا وسیلہ ہے اس آیت کو بزرگانِ دین یا نبی ﷺ کی ذات کو وسیلہ بنانے کا جواز لینا غلط ہے۔

(۲) اتباع کا وسیلہ: تمام صحابہ کرام و بزرگان دین کا اس پر اتفاق ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے بغیر کوئی اللہ سے قریب نہیں ہو سکتا اللہ سے محبت اور اسکی قربت کو پانے کیلئے اطاعتِ رسول واجب ہے۔

""قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَ یَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ "(آل عمران)

کہدو۔ اگر تم اللہ کو چاہتے ہو تو پیروی کرو میری، اللہ تم کو چاہے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۳) اسمائے حسنیٰ کا وسیلہ:۔

اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے سے پہلے اس کی حمد و ثناء خوب بیان کی جائے اور اسکے صفاتی ناموں کے واسطے سے دعا مانگی جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد ربانی ہے۔

((وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا))

اور اللہ ہی کے لئے اچھے اچھے نام ہیں تو تم اللہ کو انہیں ناموں سے پکارو۔

(سورۃ الاعراف ۱۸۰)

قرآن مجید میں اللہ کے صفاتی نام ہیں جیسے۔ علیمٌ، خبیرٌ، رزّاقٌ، رحمٰنٌ، رحیمٌ، غفورٌ، کریمٌ، حیٌّ، قیومٌ وغیرہ۔

(۳) اعمالِ صالحہ کا وسیلہ۔ نیک عمل وہ ہے جو صرف اللہ کی مرضی حکم اور منشاء کے تحت بتایا گیا ہو اور خالص اللہ کے لئے ہو۔ حضرت ابراھیم علیہ السلام نے اپنی دعا سے قبل زندگی کے سب سے محبوب اور نیک عمل تعمیر کو وسیلہ بنایا۔

و اذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت و اسمٰعیل ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم۔

(البقرہ: ۱۲۸)

اور جب ابراھیمؑ اور اسماعیلؑ اللہ کے گھر کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے۔ (دعا کئے) اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔

وسیلہ غیر شرعی:۔ یہ ہے کہ کسی فوت شدہ بزرگ پیر ولی کو وسیلہ بنایا جائے، ہاں زندہ مومن بھائی متقی پرہیز گار سے دعا کی درخواست کرنا جائز ہے۔ نبی ﷺ کی جاہ کا وسیلہ لینا بھی درست نہیں کیوں کے آپ ﷺ کی وفات کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ کا وسیلہ ترک کر دیا تھا۔ چنانچہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنی خلافت کے زمانے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے بارش کی دعا کی درخواست کرتے۔ (صحیح بخاری کتاب الاستسقاء) مشرکین اپنے معبودان باطلہ کے توسط اور وسیلہ کے عادی تھے اور کہتے تھے کہ ہم ان بتوں کی عبادت اس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہم کو اللہ سے ملا دے۔ مانعبدھم الاّ لیقربونا الیٰ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زلفیٰ (پ ۲۳۔ ۱۵)

قرآن وحدیث میں اشخاص کے وسیلہ کی ممانعت آئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ قل ادعو الذین زعمتم من دونه فلا یملکون کشف الضر عنکم ولا تحویلاً (پ ۱۵۔ ع ۱۵)

اے پیغمبر کہو کہ اللہ کے سوا جن لوگوں کو تم (مصیبت میں) حاجت روا سمجھتے ہو ان کو پکارو۔ پس نہ تو وہ تم سے تکلیف دور کر سکتے ہیں اور نہ بدل سکتے ہیں۔

مصیبت اور تکلیف و پریشانی کے وقت اکثر لوگ دعا میں پیروں ولیوں شہیدوں خصوصاً نبی ﷺ کا وسیلہ طفیل یا صدقہ میں کہہ کر دعا کرتے ہیں جبکہ کہیں بھی اس کا حکم نہیں دیا گیا ہاں اس آدمی کے ذریعہ دعا کرائی جا سکتی ہے جو متقی پرہیز گار دیندار ہوں اللہ نے بندوں کے درمیان کوئی واسطہ نہیں رکھا اگر واسطہ ہے تو وہ نیک اعمال مسنون دعاؤں کا ہے۔

وقال ربکم ادعونی استجب لکم۔ (مومن ع ۱۱)

اور تمہارا رب فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ اگر قرآن مجید کو غور سے پڑھا جائے اور اسکے معنی مطلب کو سمجھا جائے تو معلوم ہوگا کہ توکل و بھروسہ بہت بڑا وسیلہ ہے۔ حضرت موسیٰ کی قوم کے مومنوں نے زبان سے کہا اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا۔ "علی اللہ توکلنا" (یونس:۸۵)

صحیح بخاری کتاب البیوع میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ تین اشخاص نے جب وہ بارش کی وجہ سے غار میں پناہ لینے گئے تو چٹان لڑھکنے کی وجہ سے غار کا منہ بند ہو گیا جسکی وجہ سے وہ باہر نکل نہیں سکتے تھے۔ چنانچہ تینوں نے اپنی زندگی میں کئے ہوئے نیک اعمال کو وسیلہ بنا کر دعا کی اللہ نے ان کو اس سے نجات دی وہ چٹان ہٹ گیا۔

زندہ انسان سے دعا کیلئے وسیلہ بنایا جا سکتا ہے جس طرح کہ صحابہ کرام بارش طلب کرنے کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں آپ کی دعا کو وسیلہ بناتے تھے۔ ایک اندھا آدمی رسول اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ آپ اللہ سے دعا کیجئے۔

(ترمذی' ابواب الدعوات) (حاکم ابوداؤد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ کا وسیلہ لینا ترک کر دیا تھا۔ چنانچہ حضرت عمرؓ اپنی خلافت کے زمانے میں اللہ کے رسول کے چچا حضرت عباسؓ سے بارش کے لئے دعا کی درخواست کرتے۔

(صحیح بخاری کتاب الاستسقاء)۔

مذکورہ آیات وحادیث سے معلوم ہوا کہ دعا کیلئے اسماء حسنٰی دعا نیک اعمال اور مومن بقید حیات ہوں تو اس کا وسیلہ لینا جائز ہے اور فوت شدہ اشخاص کے ذریعہ وسیلہ ناجائز ہے۔

(۱۷) شفاعت کس کو کہتے ہیں؟ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت کس کے لئے ہوگی؟۔

جواب: شفاعت کہتے ہیں سفارش کو قیامت کے روز شفاعت یعنی بخشش سے مراد شفاعت اِذن ہوگی۔ ارشاد ہے: من ذا الذی یشفع عندہ الّا باذنہ۔ (پ ۳ ع ۲)

کون ہے جو اللہ کے پاس کسی کی سفارش کرے اللہ کی اذن واجازت کے بغیر۔ قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ اللہ کے حکم اور اسکی اجازت سے ان لوگوں کے حق میں شفاعت فرمائیں گے جنہوں نے زندگی میں اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے حکموں کو مانا اور شرک نہیں کیا۔ طبقات ابن سعد میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک نقل ہے یا فاطمة بنت محمد و یاصفیة عمة رسول اللہ اعملا' لما عنداللہ فانی لا اُغنی عنکما من اللہ شیئاً ۔ فاطمہ میری بیٹی اور صفیہ میری پھوپھی (سنو) اللہ کے ہاں کام آنے والے عمل کرلو میں اللہ کے پاس تمہیں کچھ کام نہ آؤں گا۔ صحیح مسلم میں بھی ارشاد نبوی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔

اے بیٹی فاطمہ اپنی جان کو نیک اعمال کرکے اللہ کے عذاب سے بچالو' میں تمہیں اللہ کی گرفت سے نہیں چھڑا سکوں گا۔ معلوم ہوا کہ لوگ بداعمالیاں کرتے ہیں شرک اور بدعت میں پھنسے ہوئے ہیں اور نبی ﷺ کی شفاعت کا دم بھر کر اپنے آپ کو مطمئن کر لیتے ہیں۔ حضرت نوح علیہ السلام نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے بیٹے کیلئے شفاعت اور دعا کی مگر اللہ نے قبول نہیں کیا اس لئے کہ بیٹا بدعمل تھا۔ (دیکھئے پ۱۲ ع۴)
رسول اکرم ﷺ نے اپنے بزرگ چچا ابوطالب کیلئے دعا کی مگر روک دیا گیا کہ تم جسکو چاہتے ہو ہدایت نہیں دے سکتے۔ انك لاتھدی من احببت ولکن الله یھدی من یشاء۔
قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کبریٰ ان لوگوں کے حق میں بھی مقبول نہیں ہوگی جو دنیا کی زندگی میں انہوں نے دین میں بدعت ایجاد کر لی اور اسکو سنت کا مقام دے رکھا۔ ارشاد نبوی ہے۔
لوگو! سنو میں حوض کوثر پر تمہارا منتظر رہوں گا۔ اور اپنی امت کی کثرت پر تمام امتوں کے درمیان فخر کروں گا۔ اے میرے امتیو ں! تم مجھ سے جدا کرئے جائیں گے۔ اور ایسے لوگ بھی ہوں گے جو مجھ سے جدا کرئے جائیں گے۔ میں کہوں گا میرے پروردگار یہ تو میرے امتی ہیں، لیکن اللہ فرمائے گا۔ تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد انہوں نے دین میں کون کون سے نئے کام اور باتیں گھڑ لئے تھے۔ اور کیا کیا بدعتیں ایجاد کی تھیں۔ صحیح مسلم میں ہے کہ رسول ﷺ ان بدعتیوں پر ناراض ہوں گے اور فرمائیں گے۔ سُحقاً، سحقاً لمن غیر بعدی۔ دور ہو جاؤ، دور ہو جاؤ میری نظروں سے جنہوں نے دین میں میرے بعد بگاڑ پیدا کر دیا۔
اللہ کی مرضی اور اجازت کے بغیر کوئی پیر بزرگ ولی اور نبی شفاعت کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔

سورہ یونس، الزمر، السجدہ، النجم، الانعام، طٰہٰ، الانبیاء، النباء۔

قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ طویل سجدہ میں گر جائیں گے پھر اللہ فرمائے گا "ارفع محمد وقل یُسمع وسل تعطه واشفع تشفع"۔ اے محمد اٹھ جاؤ کہو تمہاری سنوائی ہوگی مانگو دیا جائے گا۔ شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی۔ پھر آپ ﷺ ایمان والوں کیلئے شفاعت کریں گے۔ (صحیح بخاری و مسلم)
حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے نبی ﷺ نے فرمایا۔ قیامت کے روز میری شفاعت سے سعادت مند وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے لا الہ الا اللہ اپنے دل یا نفس سے خلوص کے ساتھ کہا ہے (صحیح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ کی روایتوں میں حضرت عوف بن مالک حضرت ابوھریرہ ؓ سے مروی ہے کہ مشرک کیلئے سفارش نہیں ہوگی۔

مذکورہ آیات اور احادیث سے معلوم ہوا کہ شفاعت رسول کیلئے مومن موحد ہونا ضروری ہے مشرک بدعتی اور منافق کیلئے آپ ﷺ کی شفاعت نہیں ہوگی۔ شفاعت کے تعلق سے بہت ساری موضوع روایات بھی ہیں جن میں من زار قبری وجبت لہ شفاعتی بھی ہے یعنی جس نے میری قبر کی زیارت کی اسکے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ جبکہ صحیح حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جس نے خلوص دل سے کلمہ اقرار کیا اور شرک نہ کیا اسکے لئے شفاعت ہوگی۔ صرف شفاعت پر بھروسہ کر کے نیک اعمال نہ کرنا اور بداعمالیوں میں مبتلا ہو جانا سراسر گمراہی ہے۔

(۱۸) سوال: جادو کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

جواب: جادو کا سیکھنا اور کرنا دونوں حرام ہے۔

۱۔ ولقد علموا لمن اشتراہ مالہ فی الآخرۃ من خلاق۔

اور وہ لوگ وہی چیز سیکھتے تھے جو ان کو ہر طرح سے جسمانی اور روحانی نقصان دے اور وہ کسی طرح نفع بخش نہ ہو حالانکہ یقینی طور پر جانتے تھے کہ جو شخص (اس جادو کی باتوں کو لے گا) قیامت میں اسکے لئے بھلائی کا کوئی حصہ نہیں۔

۲۔ و لا یفلح الساحر حیث اتیٰ ۔(طٰہٰ: ۶۹)

جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوسکتا۔

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

اجتنبو االسبع المؤبقات قالوا یا رسول اللہ و ما ھن ؟ قال الشرك باللہ و السحر۔

تم سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کیا ہیں؟ فرمایا۔ اللہ کے ساتھ (۱) شرک کرنا (۲) جادو کرنا۔ آخری حدیث تک (بخاری و مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

من تعلق شیئاً و کل الیہ۔ (رواہ النسائی)۔

جس نے کسی چیز کولٹکایا (نظر ٹوٹکا یا جادو کیلئے) وہ اسی کے حوالہ کر دیا جاتا ہے۔

غرض جادو کا عمل طرح طرح کی خرابیوں میں مبتلا کر دیتا ہے سب سے پہلے آدمی مشرک ہو جاتا ہے اللہ کی رحمت سے دور ہو جاتا ہے جادو ایک شیطانی عمل ہے اس لئے اس میں شیطان کا دخل ہوتا ہے قیامت کے دن جادوگر اور جادو کروانے والی اور جادو کی باتوں پر یقین رکھنے والوں کی بخشش نہیں ہوگی۔

جادو' کہانت' اثرات' شیطان' علاج' اور دعائیں کلمات

(۱۹) کاہن نجومی اور ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھ کر غیب کی باتیں بتانے والا کیسا ہے؟

جواب: کاہن نجومی اور ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھ کر غیب کی باتیں بتانے والا منکر اور کافر ہے اسکی باتوں پر یقین کرنا شرک ہے۔ حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: من اتیٰ کاھناً فصدّقه بما یقول فقد کفر بما انزل علی محمد ﷺ (ابوداؤد)

جس نے کاہن کے پاس آکر اسکی باتوں کی تصدیق کی اور اس کو سچ مانا اس نے محمد ﷺ کی شریعت کا انکار کیا۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے ستاروں (نجوم) کے علوم میں سے سوائے اس کے جو اللہ نے ذکر کیا ہے کچھ حاصل کیا اس نے جادو کے علم میں سے ایک حصہ حاصل کیا نجومی کاہن ہے کاہن جادوگر ہے جادوگر کافر ہے۔ (رواہ رزین)

حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگ بارش سے سیراب کیے گئے پس نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سے کچھ شکر گزار اور کچھ ناشکرے ہو کر صبح کیے۔ شکر گزاروں بندوں نے کہا۔ یہ اللہ کی رحمت ہے اور ناشکر گزار بندوں نے کہا فلاں اور فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی۔ (اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا) حضرت حفصہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا ''جو شخص کسی غیب کی خبریں بتلانے والے کے پاس جا کر کچھ حال معلوم کیا تو اسکی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوتی''(صحیح مسلم)۔

یعنی جو شخص غیب کی بات بتانے کا دعویٰ کرے اور اسکی باتوں پر یقین رکھنے والے کی نماز چالیس دن تک مقبول نہ ہوگی جب تک توبہ نہ کرے۔ کیوں کہ اس نے شرک کی باتوں پر یقین کیا۔ اسی طرح نجومی' رمّال اور فال دیکھنے والے اور ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھکر حال بتانے والے سب اس میں داخل ہیں۔

(۲۰) سوال: بدفالی کیا ہے نیک شگون کونسا ہے؟

جواب: بدفالی یعنی اگر ہم ایسا کام کریں گے یا فلاں کی منت مانیں گے تو ہمارا کام ہو جائے گا اگر ایسا نہ کرتے تو ہمارا کام ہو جاتا وغیرہ وغیرہ حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک کی بیماری دوسرے کو نہیں لگتی۔ نہ بدفالی کوئی چیز ہے نہ الوکا بولنا کوئی اثر رکھتا ہے نہ صفر کچھ ہے۔ لا عدویٰ ولا طیرۃ ولا ھامّۃ ولا صفر۔ صحیح بخاری مسلم ملاحظہ (۱) عدویٰ کا مطلب مرض کا خود سے متعدی ہونا ہے (۲) ہامّہ دو معنی ہیں۔ (۱) پرندہ یعنی الّو' (۲) عرب کا جاہلیت میں اعتقاد تھا کہ مردہ کی ہڈیاں یا اسکی روح پرندہ کی شکل میں اڑا کرتی ہے۔ اسلام نے دونوں کو باطل قرار دیا۔ (۳) صفر کے دو مطلب ہیں (۱) صفر کا مہینہ ہے جسے عرب کے لوگ آگے پیچھے کر دیا کرتے تھے یا اس سے مراد ان کا یہ اعتقاد تھا کہ پیٹ میں ایک کیڑا ہوتا ہے جو بھوک کے وقت کاٹتا ہے' موجودہ دور میں کم علم بدعقیدہ لوگوں کا یہ اعتقاد ہے کہ صفر کا مہینہ منحوس ہے اس میں تیرہ تیزی کے دن صبح انڈے بھلاوے کیلئے تیل' ماش کی دال وغیرہ خیرات کرنا ضروری ہے اس سے کوئی بلا مصیبت نہیں رہتی۔ یہ عقیدہ بھی سراسر قرآن وسنت کے مخالف ہے۔

بدفالی وہم پرستی' جاہلی عقیدہ اور شرک ہے۔ اسی طرح بعض لوگ منگل چہارشنبہ کا دن تیرہ اور اٹھائیں تاریخ کو منحوس سمجھتے ہیں اس دن کوئی نیک کام کرنے کو مناسب نہیں سمجھتے اسی طرح محرم کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہینہ میں چند چیزوں کو ضروری سمجھتے ہیں۔

کوئی لال کپڑا نہ پہنے' سیاہ لباس پہنے یا ہرے رنگ کا لباس حضرت بی بی کی صحنک مرد نہ کھائے۔ شادی بیاہ نہ کرے مہندی نہ لگائے وغیرہ۔ یہ رسم اور طریقہ بھی سنت اور شریعت سے ہٹے ہوئے ہیں۔

جس نے کوئی بدفالی یا اس کام کو کرنا مناسب نہیں سمجھا تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ یہ دعا پڑھے۔

اللھم لا خیر الا خیرك و لا طیر الا طیرك و لا اله غیرك۔(مسند احمد عن ابن عمر)

اے اللہ تیری بھلائی کے سوا بھلائی نہیں تیرے پرندے کے سوا کوئی پرند نہیں اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۱) سوال: اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں کو خصوصاً نبی آخر الزماں خاتم النبین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کون کونسے معجزے دئے تھے؟

جواب: معجزہ کہتے ہیں خرق عادت چیزوں کو جو حیرت اور تعجب میں ڈال دے جن میں ایک طرح کا چیلنج بھی شامل ہے معجزہ صرف انبیاء کرام کو عطا کیا جاتا ہے حضرت صالح علیہ السلام کے زمانے میں چٹان سے اونٹنی کا نکلنا معجزہ تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی کا سانپ بن جانا' ہاتھ کا روشن ہوجانا وغیرہ معجزہ تھا۔ نبی آخر الزماں خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کو جو معجزے عطا کئے گئے تھے ان میں قرآن مجید سب سے بڑا تا قیامت رہنے والا لاثانی معجزہ ہے علاوہ ازیں شق قمر چاند کا دو ٹکڑے ہوجانا۔ ستون کا شوق سے آواز نکالنا آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں سے پانی کا ابلنا' ہتھیلی کا بات کرنا' کھانے کا تسبیح پڑھنا۔ وغیرہ جن کے بارے میں متواتر صحیح احادیث موجود ہیں۔

(۲۲) سوال: ایمان کے کتنے شعبے ہیں قرآن و حدیث سے واضح کیجئے؟

جواب: ایمان کے ستر سے زیادہ شعبے حصے ہیں۔ ارشاد باری ہے نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق یا مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کرلو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتابوں پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال بخوشی رشتہ داروں' یتیموں اور محتاجوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسافروں اور منگنے والوں کو دیں اور گردنوں کو آزاد کرنے میں خرچ کریں۔ اور نماز پڑھیں اور زکوہ دیں اور جب عہد وعدہ کریں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور معرکہ کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں یہی لوگ جو ایمان میں سچے ہیں یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

(سورہ بقرہ:۱۷۷) رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

الایمان بضع و سبعون شعبة فافضلها ' قول لا اله الا الله و ادنا ها اماطة الاذیٰ عن الطریق۔ والحیاء شعبة من الایمان۔ (متفق علیه)

ایمان کی ستر سے زیادہ شاخیں ہیں ان میں اعلیٰ درجہ لا الہ الا اللہ کا اقرار ہے اور ادنیٰ درجہ راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانا ہے اور حیاء ایمان کی شاخ ہے محدثین وعلماء نے ایمان کے شعبوں کے تعلق سے بہت ساری کتابیں تصنیف کی ہیں۔ حافظ ابن حجر عسقلانی ؒ نے اپنی مشہور کتاب فتح الباری میں ابن حبان کے بیان کا خلاصہ اس طرح بیان کیا ہے کہ۔ یہ شعبے۔ دل' زبان و بدن کے اعمال پر مشتمل ہیں۔ دل کے اعمال میں اعتقاد و نیت داخل ہیں۔ اسکے جملہ ۲۴ اجزاء ہیں۔ اللہ پر ایمان میں اسکی ذات و صفات اسکی توحید سب داخل ہیں مثلاً۔ لیس کمثله شیئ۔

(الشوریٰ:۱۱) اس جیسی کوئی چیز نہیں۔

اسکے علاوہ دوسری چیزوں کے وجود میں آنے کا اعتقاد' اسکے فرشتوں پر ایمان' اسکے رسولوں پر ایمان' تقدیر کے خیر و شر پر ایمان' یوم آخرت پر ایمان' قبر میں سوال و جواب پر ایمان' بعث وحشر و نشر' حساب و کتاب' پل صراط' جنت و جہنم' اللہ تعالیٰ سے اور اسکے لئے محبت و نفرت رسول اللہ ﷺ کی محبت' انکی تعظیم کا اعتقاد سب داخل ہیں۔ اس میں آپ ﷺ پر درود و سلام' آپ ﷺ کی سنت کی پیروی' اخلاص' ریاکاری و نفاق' توبہ و استغفار پر التزام' امید اور خوف شکر و وفاداری' صبر تقدیر اور موت پر رضامندی' توکل و بھروسہ' رحمت' تواضع عاجزی و انکساری' سب داخل ہیں اس میں بڑوں کی تعظیم' چھوٹوں پر شفقت' تکبر کو چھوڑنا' حسد و غضب کو چھوڑنا' اسی طرح زبان کے اعمال بھی اس میں آتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اسکے کل سات اجزاء ہیں۔(۱) توحید کا لفظ کلمہ طیبہ کا ورود یقین (۲) قرآن مجید کی تلاوت وتدبر (۳) علمِ دین کا حاصل کرنا۔(۴) درس وتدریس (۵) دعا ذکر (۶) استغفار (۷) لغو بے کار بے مقصد باتوں سے دور رہنا۔

اعمال بدن کے جملہ ۳۸ اجزاء ہیں:۔جن میں کچھ کا تعلق تو اعیان میں سے ہے یہ پندرہ ہیں۔ حکمی طور پر پاکی حاصل کرنا' کھانا کھلانا' مہمانوں کا اکرام کرنا' فرض ونفل روزے رکھنا' اعتکاف کرنا' لیلۃ القدر کی تلاش کرنا' حج عمرہ وطواف کرنا' دین کی حفاظت کے لئے ترک وطن' ہجرت کرنا' نذر کو پورا کرنا' قسم کھانے سے بچنا' کفاروں کا ادا کرنا۔اس میں اتباع وپیروی سے متعلق بھی کچھ چیزیں ہیں۔ یہ جملہ چھ ہیں۔

(!) نکاح کے ذریعہ پاکدامنی (۲) اہل وعیال کے حقوق کی ادائیگی' (۳) والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا ان کی نافرمانی سے بچنا (۴) بچوں کی تربیت کرنا' صلہ رحمی کرنا' (۵) اپنے سردار وحاکم کی اطاعت کرنا۔(۶) غلاموں سے نرمی۔

ان میں سے کچھ کا تعلق تو عوام الناس سے ہے یہ سترہ ہیں۔(۱) امارت کو قائم کرنا (۲) عدل وانصاف کے ساتھ جماعت کے ساتھ رہنا۔اولی الامر حاکموں کی اطاعت کرنا' لوگوں کے مابین اصلاح کرنا' خوارج کے ساتھ جنگ کرنا' باغیوں کا قلع قمع کرنا' نیکی کے کاموں میں مدد کرنا' اس میں امر بالمعروف ونھی عن المنکر (نیکی کا حکم دینا برائیوں سے روکنا) بھی داخل ہیں۔حدود کو قائم کرنا' جہاد کرنا' سرحدوں کی نگرانی کرنا' امانت کو ادا کرنا' پانچ وقت کی نماز قائم کرنا' وفاداری کے ساتھ قرض ادا کرنا' پڑوسی کا اکرام کرنا' لوگوں کے ساتھ اچھا معاملہ کرنا' اس میں مال کو جمع کرنا حلال ذرائع سے' اور اسکو حق کی راہ میں خرچ کرنا' فضول خرچی چھوڑ دینا' سلام کا جواب دینا' چھینکنے والوں کا جواب دینا۔لوگوں کو نقصان نہ پہنچانا۔لہو ولعب (کھیل تماشے) سے دور رہنا۔راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳) سوال: صاحب قبر سے دعا مانگنا کیسا ہے؟ کیا بزرگان دین پیر ولی اور نبی زندہ ہیں کیا وہ پکارنے والوں کی فریاد سنتے ہیں۔

جواب: دعا عبادت ہے جو صرف اللہ ہی سے مانگی جائے، اب عامۃ المسلمین دین سے ناواقف لوگ مسجدوں میں آ کر اللہ سے دعا مانگنے کے بجائے درگاہوں اور قبروں سے مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم ان سے دعا نہیں مانگتے بلکہ ان کو وسیلہ بناتے ہیں دعا تو ہم اللہ ہی سے مانگتے ہیں اس بات کو قرآن وحدیث کی روشنی میں دیکھی جائے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ مشرکین مکہ بھی بتوں کو جو کہ نیک اور عابد تھے کہتے تھے۔ ھؤلاء شفعاء نا عنداللہ، یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے نزدیک۔ غور کیجئے وہ لوگ بھی بتوں کی پوجا پرستش نہیں کرتے اور نہ ہی ان سے حاجت طلب کرتے تھے بلکہ انکو سفارشی ٹھہراتے تھے، دور حاضر میں بہت ساری گمراہیوں میں یہ گمراہی بہت بڑی ہے کہ فوت شدہ صاحب قبر کو لوگ زندہ سمجھتے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمادیا ہے کل من علیھا فان۔ (سورہ رحمن:۲٦) ہر ایک شخص فنا ہونے والا ہے، یہاں تک کہ حضرت محمد ﷺ کے بارے میں بھی صاف فرمان ہیہ "انك میت وانھم میتون" (الزمر: ۳۰) بے شک (اے نبی ﷺ) آپ بھی وفات پانے والے ہیں اور سارے لوگ بھی مرنے والے ہیں۔ بعض عقل کے اندھوں نے جاہل مسلمانوں کو یہ سمجھا رکھا ہے کہ رسول ﷺ وفات نہیں پائے بلکہ قبر میں زندہ ہیں دنیا سے پردہ فرمائے گئے ہیں۔ اس طرح کی اور باتیں جیسے حضور وصال فرما گئے ہیں، پردہ فرما گئے کہہ کر قرآن مجید کا مذاق اڑاتے ہیں۔ قرآن مجید میں صاف فرمادیا گیا ہے" انك میت وانھم میتون" اور ایک جگہ ارشاد باری ہے" وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل أفا ئن مات أو قتل انقلبتم علی اعقابکم" (آل عمران ۱٤٤)

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تحقیق آپ سے پہلے بہت سارے رسول آئے گذر گئے کیا اگر آپ ﷺ وفات پا جائیں یا شہید کر دیے جائیں تو تم ایمان سے پھر جاؤ گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے ولی وہ ہیں جو اللہ کی باتوں پر یقین رکھتے ہیں اور ابدی عذاب کے خوف سے بچنے کی دنیا میں کوشش کرتے ہیں۔الذین امنوا و کانوا یتقون۔ (یونس ۶۳)

عیسائی لوگ حضرت عیسی علیہ السلام اور مریم علیہا السلام کی اور غیر مسلم اپنے اوراتاروں' دیوتاؤں اور اپنے بزرگوں کے جنم یا وفات کے دن نیکی وثواب اور حصول برکت کے لئے میلوں اور جاتراؤں کی شکل میں بڑے دھوم دھام سے مناتے ہیں۔نذر و نیاز کرتے ہیں۔ان سے منت مانگتے ہیں ۔اور سمجھتے ہیں کہ ان کی فریاد و دعا کو سنتے ہیں۔ان کی مشکلیں حل کرتے ہیں۔غیر مسلموں کے ان سارے کاموں کو ہر مسلمان غلط ہی سمجھتا ہے اور ان کو گمراہ قرار دیتا ہے لیکن نادانی کا یہ عالم ہے کہ بزرگان دین سے محبت وعقیدت کے نام سے بالکلیہ ان ہی باتوں میں مسلمان بھی مبتلا ہیں۔نام الگ ہیں کام ملتے جلتے ہیں۔غور کرو کہ جاترا اور عرس بھجن وقوالی میں سوائے ناموں کے جب کوئی فرق نہیں ہے تو پھر جاترا والے گمراہ اور عرس والے ہدایت یافتہ کیسے ہوئے؟ مندرجہ ذیل آیات میں مرنے والوں اور دنیا سے فنا اور فوت ہونے والوں کے بارے میں وضاحت کیا گیا ہے۔

۱۔زندہ چاہے پیغمبر ہی کیوں نہ ہو مردوں کو اپنی آواز نہیں سنا سکتے دیکھئے سورۃ النمل ۸۰ ' الروم ۵۱ ' الفاطر ۲۲۔

۲۔فوت شدہ دعا اور پکار نہیں سن سکتے۔فرمان الٰہی ہے۔

ان تدعوھم لا یسمعوا دعائکم ولو سمعوا ما استجابوا لکم (الفاطر ۱۳)

اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار اور دعا کو نہیں سن سکتے۔اور اگر سن بھی لے تو تمہاری پکار کا جواب نہیں دے سکتے۔

۳۔فوت شدہ چاہے پیغمبر ہی کیوں نہ ہو دنیا والوں کی آواز نہیں سن سکتے چنانچہ حشر کے دن ولی' پیغمبر اللہ کو گواہ بنا کر کہیں گے تمہاری دعا پکار سے ہم لاعلم تھے بے خبر تھے۔دیکھئے سورہ یونس ۲۸۔۲۹۔ ' مریم ۸۲۔ ' النمل ۸۶۔ ' الاحقاف ۵۔۶۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ مرنے کے بعد کوئی دنیا میں دوبارہ نہیں آسکتا کیوں کے وہ ایک دوسری دنیا برزخ میں چلا جاتا ہے جہاں سے دنیا اور دنیا والوں کا کوئی تعلق نہیں رہتا۔ (مریم ۲۸۔ الانبیاء ۹۵۔ یس ۳۱)

۵۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر رسول ﷺ تک جتنے پیغمبر گذرے اور جو بھی دنیا سے وفات پا کر چلے گئے وہ اب قیامت تک دنیا میں آنے والے نہیں اور نہ ہی کسی کی کوئی بات سننے والے اور مدد کرنے والے کیوں کہ وہ عالم برزخ میں ہیں مزید تفصیل کیلئے دیکھئے۔

النحل ۲۱۔ الفرقان ۳۔ النمل ۲۵۔ الواقعہ ۶۱۔ البقرہ ۱۵۴۔

۲۴ سوال: درگاہوں مزاروں کا عرس منانا شرعاً کیسا ہے؟

جواب درگاہوں مزاروں کا عرس منانا شرعاً حرام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لعن اللہ الیھود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیاء ھم مساجداً۔ حدیث نمبر ۴۱۲ کتاب الصلوٰۃ تفھیم البخاری پارہ ۲)

اللہ نے یہود ونصاریٰ پر لعنت کی ہے کہ انھوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

نبی ﷺ نے اپنی حالت مرض میں فرماتے تھے اللہ یہود ونصاریٰ پر لعنت کی ہے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔ (حدیث نمبر ۱۲۴۳ کتاب الجنائز تفھیم البخاری)

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ عیسائیوں میں جب کوئی نیک آدمی مرجاتا تو اسکی قبر پر مسجد بناتے تھے اور پھر اسکی تصویر کو لٹکایا کرتے تھے یہ لوگ اللہ کی سب سے بدترین مخلوق ہیں۔ (حدیث نمبر ۱۲۵۴ کتاب الجنائز تفھیم البخاری) رسول اکرم ﷺ نے خود اپنی قبر کے تعلق سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی دعا فرمائی کہ اللھم لا تجعل قبری وثنا یعبد۔ اے اللہ میری قبر کو صنم (بُت) نہ بننے دے کہ پوجی جائے۔

معلوم ہوا کہ کسی کی بھی قبر کو مضبوط ٗپختی بنانا شرعاً جائز نہیں قبروں پر عمارت بنانے ٗ ان کو پختہ کرنے گچ کرنے اور اس پر لکھنے سے منع فرمایا (سنن ابن ماجہ جلد اول)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درگاہوں کے عرس و میلے کے بارے میں جامعہ نظامیہ حیدر آباد کا فتوی۔ ۱۶ مارچ ۱۹۷۵ء قبر کو دھونا اور اسکو غسل کرنا اس پر صندل لگانا پھر قبر پر چراغوں کا روشن کرنا' عورتوں اور مردوں کا اژدھام جمع ہونا' کسی دوسرے مقام سے کشتیوں میں صندل لے کر ایک ہجوم کے ساتھ درگاہ کی طرف آنا' بآواز بلند تمام راستہ کلمہ پڑھتے جانا' خوشی کی تقاریب سے بڑھ کر روشنیوں کا انتظام کرنا' اچھی آواز سے قوالیاں گانا۔ بے ریش لڑکے' لڑکیوں کا اکٹھا ہونا' اسی طرح کی اور بھی بہت سی منکرات ہیں جن کا مزاروں (درگاہوں) پر ارتکاب کیا جاتا ہے تو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ ان اعمال کے حرام ہونے میں کچھ شک وشبہ نہیں۔ (رد المختار جلد اول ص ۳۲۰)

دین کے بنیادی اصول:۔

۲۵۔سوال: وہ کونسے تین بنیادی اصول اور مسائل ہیں جن کا سیکھنا ہر مسلمان مرد عورت پر ضروری ہے؟

جواب: سب سے پہلے ذہن میں یہ چیز پختہ ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا۔اس نے ہمارے لئے روزی کا انتظام کیا اور اس نے ہمیں بے لگام نہیں چھوڑا دیا بلکہ ہماری طرف رسول اکرم ﷺ کو آخری رسول بنا کر بھیجا جس نے اللہ کی اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا اور جس نے نافرمانی کی وہ جہنم میں جائے گا۔ (المزمل ۱۵)

اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت میں شرک کو ناپسند کیا ہے لہٰذا اسکی عبادت میں کسی اور کو شریک نہ کرو (الکھف ' الجن ۱۸)

جس نے اللہ کو واحد اور یکتا مانا اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی پھر اسکے لئے قطعاً اجازت نہیں کہ وہ اللہ اور اسکے رسول کے دشمنوں سے دوستانہ تعلقات قائم کرے خواہ وہ اسکے کتنے ہی قریبی رشتہ دار کیوں نہ ہو۔(المجادلۃ ۲۲)

تین بنیادی اصول ترتیب وار یہ ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) بندے کا اپنے رب کو پہچاننا۔

(۲) دین کی معرفت و پہچان۔

(۳) نبی اکرم ﷺ کی پہچان۔

رب اس آقا و مالک اور موجد (یعنی کسی چیز کو عدم سے وجود میں بغیر کسی چیز کے لانا) کو کہتے ہیں جس نے ہر چیز کو عدم سے وجود بخشا اور وہی عبادت کا مستحق ہے۔ (البقرہ ۲۱۔۲۲)

۲۶۔ سوال: عبادت کسے کہتے ہیں

جواب۔عبادت انتہا درجے کی محبت اور تعلق کو کہتے ہیں جس نے اسے اسکی توفیق بخشی ہے۔عبادت ایک ایسا جامع نام ہے جس کا اطلاق ہر اس ظاہری اور باطنی عمل پر ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ (فتح المجید)

۲۷۔ سوال: عبادت کی کتنی قسمیں ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے؟

جواب: عبادت کی بہت سی قسمیں ہیں جن میں سے قابل ذکر یہ ہیں۔ اسلام، ایمان، احسان، دعا خوف، امید، توکل، رغبت، رھبت، خشوع، انابت، استعانت، استعاذہ، استغاثہ، ذبح وقربانی، نذر ومنت، طواف و غیرہ۔

تفصیل ملاحظہ ہوں۔

اسلام:۔اللہ کے حضور کلمہ توحید و رسالت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اقرار کے ساتھ جھک جانا اور بخوشی اسکی اطاعت کرنا شرک اور مشرکین سے برأت دوری کا اظہار کرنا اسلام کہلاتا ہے۔اسلام کے تین درجے ہیں۔

(۱) اسلام۔ (۲) ایمان۔(۳) احسان۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام کے پانچ ارکان ہیں:۔

۱۔اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

۲۔نماز قائم کرنا ۳۔زکوٰۃ دینا ۴۔رمضان کے روزے رکھنا۔ ۵۔کعبۃ اللہ کا حج کرنا۔

ایمان:۔ایمان کی شاخیں بہت ہیں ان میں اعلیٰ شاخ کلمۂ توحید یعنی لا الہ الا اللہ ہے اور ایمان کا ادنی درجہ راستے سے تکلیف دہ چیزوں کو دور کرنا ہے۔اور حیاء بھی ایمان کا حصہ ہے۔

ایمان کے چھ ارکان ہیں:۔

۱۔اللہ پر ایمان ۔۲۔فرشتوں پر ایمان ۔۳۔آسمانی کتابوں پر ایمان ۔۴۔رسولوں پر ایمان ۔۵۔ آخرت کے دن پر ایمان ۔۶۔تقدیر خیر و شر پر ایمان ۔ (صحیح مسلم)

احسان:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ " أن تعبدالله كانّك تراه فان لم تكن تراه فانه يراك" الحديث (متفق عليه)

تم اللہ کی عبادت اس کیفیت کے ساتھ کرو کہ گویا تم اسے دیکھتے ہو اگر تم اسے نہیں دیکھتے تو وہ تجھے دیکھتا ہے۔

دعا :۔عبادت ہے ارشاد ربانی ہے۔

وقال ربكم ادعونی استجب لكم ان الذين يستكبرون عن عبادتی سيدخلون جهنم داخرين۔(المؤمن: ٦٠)

تمہارے رب نے فرمایا کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے انکار و اعراض کرتے ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔الدعاء مخ العبادة۔ دعا عبادت کا مغز ہے نیز فرمایا۔ الدعاء هو العبادة۔ دعا ہی عبادت ہے ۔(ترمذی)

خوف:عبادت ہے ارشاد ربانی ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انما ذلکم الشیطان یخوف اولیاء ہ فلا تخافوھم و خافون ان کنتم مؤمنین۔

(آل عمران: ۱۷۵)

سو یہ شیطان ہے کہ اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔پس تم ان سے مت خوف کرو مجھ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

دعا غیر اللہ سے کرنا مصیبت میں پکارنا شرک ہے

رجاء(امید):۔عبادت ہے ارشاد الٰہی ہے۔

فمن کان یرجو لقاء ربه فلیعمل عملاً صالحاً و لا یشرك بعبادة ربه احداً

(سورة الکھف: ۱۱۰)

جو شخص اللہ سے ملاقات کا امیدوار ہو تو اسے نیک عمل کرنا چاہئے اور اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔

توکل(بھروسہ) :۔عبادت ہے۔ارشاد ربانی ہے

وعلی الله فتوکلوا ان کنتم مؤمنین (المائدہ:۲۳)

اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اگر تم مومن ہو۔

جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اسکے لئے کافی ہو جائے گا۔اور اسکو ایسے طریقے سے رزق دے گا جس کا اسکو گمان بھی نہ ہوگا۔(الطلاق ۳)

رغبت رہبت اور خشوع:۔عبادت ہے

انھم کانوا یسارعون فی الخیرات ویدعوننا رغباً ورھباً و کانوالنا خاشعین (الانبیاء ۹۰)

بے شک یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے ہیں اور ہمیں رغبت (امید) رہبت (خوف وڈر) سے پکارتے اور ہمارے سامنے خشوع عاجزی انکساری کیا کرتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خشیت:۔ عبادت ہے فرمان الٰہی ہے۔

الیوم یئس الذین کفروا من دینکم فلا تخشوھم واخشون ۔ (المائدہ:۳)

آج تمہارے دین سے کافر ناامید ہو گئے سو ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرتے رہو۔ اللہ کے سوا دوسروں سے ڈرنا خوف کھانا شرک ہوگا۔

اِنابت:۔ عبادت ہے (انابت رجوع ہونا)

وانیبوا الی ربکم واسلموا لہ من قبل ان یاتیکم العذاب ثم لا تنصرون۔ (الزمر: ٥٤)

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کا حکم مانو اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے۔ پھر تمہیں مدد بھی نہ مل سکے گی۔

استعانت:۔ عبادت ہے ارشاد ربانی ہے۔

ایاك نعبد و ایاك نستعین (الفاتحہ ٤)

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں

استعاذہ:۔ عبادت ہے (پناہ طلب کرنا)

قل اعوذ برب الناس ملك الناس الہ الناس۔

کہہ دو کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ جو لوگوں کا بادشاہ اور لوگوں کا معبود ہے۔

استغاثہ:۔ (فریاد کرنا) عبادت ہے۔

اذ تستغیثون ربکم فاستجاب لکم انی ممدّ کم بألف من الملئکۃ مردفین۔ (الانفال: ۹)

جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے اس نے جواب میں فرمایا کہ تمہاری مدد کیلئے پے در پے ایک ہزار فرشتے بھیج رہا ہوں۔

ذبح و قربانی :۔ عبادت ہے

قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین۔ (الانعام: ١٦٣)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہہ دو کہ بے شک میری نماز' میری قربانی' میرا جینا' میرا مرنا سب اللہ ہی کیلئے ہے۔

فصل لربك وانحر۔ (الکوثر)

پس اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنا شرک ہے۔

نذر:۔ عبادت ہے ارشاد باری ہے۔

یوفون بالنذر ویخافون یوما کان شرہ مستطیراً۔ (الدھر)

وہ اپنی نذروں کو پورا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت ہر جگہ پھیلی ہوئی ہوگی۔

غیر اللہ کی نذر و منت ماننا شرک ہے۔

۲۸۔ سوال: طاغوت کسے کہتے ہیں؟ طاغوت کتنے ہیں؟

جواب: کائنات کا ہر وہ فرد جو حد سے تجاوز کر جائے اور اپنے معبود حقیقی کے کسی حکم کی پرواہ نہ کرے وہ طاغوت کہلاتا ہے۔ یوں تو دنیا میں بہت سے طاغوت ہیں لیکن ان کے سردار پانچ ہیں۔

۱۔ ابلیس ملعون ۔ ۲۔ جسکی پوجا ہو اور وہ اس پر خوش ہو۔

۳۔ جو لوگوں کو اپنی بندگی کی طرف بلائے۔

۴۔ جو غیب کی باتوں یا علوم میں سے کسی چیز کا دعویٰ کرے۔

۵۔ جو شرعی اعتبار سے ایسا حکم نافذ کرے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا ہو۔

دور نبوت و عہد خلفائے راشدین بیک نظر

(۱) سوال: دور رسالت و عہد خلفائے راشدین سن واری ذکر کیجئے اور تدوین حدیث کے دلائل بیان کیجئے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی نبوت و رسالت کا عہد مبارک مکہ مکرمہ میں تیرہ (۱۳) سال گذرا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسکے بعد آپ ﷺ مکہ مکرمہ سے بحکم الٰہی ہجرت کرکے مدینہ منورہ تشریف لے گئے اس وقت سے سن ہجری کا آغاز ہوا۔ مدینہ منورہ میں نبوت کا دور دس سال رہا۔ جملہ ۲۳ سال نبوت کے گذرے۔ اس عرصہ میں لاکھوں مشرکین عرب و عجم مشرف بہ اسلام ہوئے۔

خلفائے راشدین کا دور (بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح جلد ٤ ص ٥٩)

۱۔ امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیقؓ کا دور خلافت ۱۱ھ تا ۱۳ھ (۲ سال ۳ ماہ ۹ دن)

۲۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ ۱۳ھ تا ۲۳ھ (۱۰ سال ۵ ماہ ۴ دن)

۳۔ امیر المومنین حضرت عثمان غنیؓ ۲۳ھ تا ۳۵ھ (۱۲ سال)

۴۔ امیر المومنین حضرت علیؓ ۳۵ھ تا ۴۰ھ (۴ سال ۹ ماہ)

جملہ دور خلافت ۲۹ سال ۵ ماہ ۱۳ دن

حضرت محمد ﷺ کے مبارک زمانہ میں قرآن مجید کی طرح احادیث بھی لکھی جاتی تھیں کیوں کہ یہ قرآن کی تفسیر و تشریح ہیں۔

۱۔ فرمان رسالت " قیدو العلم "۔ علم اور حدیث لکھ کر محفوظ کرلیا کرو۔ حاکم بیان العلم جلد اول ص ۷۳۔

۲۔ اکتبوا لِابی شاہ۔ ابوشاہ کو میری حدیث و خطبہ لکھ کردے دو۔ (صحیح بخاری و مسلم)

۳۔ حضرت محمد ﷺ نے اپنے آخری عہد میں حدیث کی ایک ضخیم کتاب جس میں تلاوت قرآن مجید، نماز روزہ، زکوٰۃ، طلاق، عتاق، قصاص، دیت اور دیگر فرائض و سنن اور کبیرہ گناہوں کی تفصیل تحریر کروا کر حضرت عمرو بن حزمؓ صحابی کی معرفت یمن والوں کے پاس بھجوائی تھی۔ (دارقطنی، دارمی، بیھقی، مسند احمد، ابن خزیمہ، ابن حبان، مؤطا مالك، نسائی)۔

۴۔ حضرت ابوھریرۃؓ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام میں مجھ سے زیادہ احادیث رسول ﷺ کو روایت کرنے والا کوئی نہیں۔ مگر عبداللہ بن عمرؓ اس سے مستثنیٰ ہیں اس لئے کہ وہ حدیثوں کو لکھا کرتے تھے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور میں لکھتا نہیں تھا صرف زبانی یاد کرلیا کرتا تھا۔ (صحیح بخاری ' ترمذی)

۵۔ایک صحیفہ صحیحہ کے نام سے مشہور ہے جسے ہمام بن منبہ حضرت ابوھریرۃؓ کے شاگردنے تیار کیا ہے اسکی احادیث بھی مسند امام احمد میں موجود ہیں اور امام بخاریؒ و مسلمؒ نے بھی اپنی کتابوں میں شامل کی ہیں اس مجموعہ کا قلمی نسخہ اب تک دمشق و برلن کی لائبریریوں میں محفوظ ہے

اجمالی تعارف ائمہ اربعہ وارشادات

نام	سنہ ولادت	سنہ وفات	عمر	ساکن	تصنیف۔
ا۔حضرت امام ابوحنیفہؒ	۸۰ھ	۱۵۰ھ	۷۰سال	کوفہ	۔
۲۔حضرت امام مالکؒ	۹۳ھ	۱۷۹ھ	۸۶سال	مدینہ	موطا
۳۔حضرت امام شافعیؒ	۱۵۰ھ	۲۰۴ھ	۵۴سال	مصر	مسند شافعی
۴۔حضرت امام احمد بن حنبلؒ	۱۶۴ھ	۲۴۱ھ	۷۷سال	دمشق	مسند احمد

دوسری صدی ہجری سے ائمہ اربعہ کا دور شروع ہوا۔ ہمارے رسول ﷺ سے تربیت یافتہ صحابہ کرامؓ بھی انتقال فرما گئے۔آئے دن مسائل کے حل کے لئے صحابہ کرام کا فقدان ہوا۔ یہاں سے ملتِ اسلامیہ کی آزمائش کا دور شروع ہوا۔اب یہی ائمہ حضرات اپنے علاقوں میں عوام الناس کے لئے مرجع رشد و ہدایت بنے ہوئے تھے ان حضرات کے پاس کوئی مسئلہ آتا تو قرآن و حدیث پیش کرتے یا اپنی رائے قیاس سے کام لیتے اور ساتھ ہی ساتھ یہ اعلان بھی فرمادیتے کہ "اذا صح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحدیث فھو مذھبی " صحیح حدیث ہی میرا مذہب ہے بحیثیت مجموعی یہ دور بھی تقویٰ کے لحاظ سے قرآن وحدیث کی مراجعت کا تھا اگر کسی امام کی جانب سے کوئی رائے قائم ہوتی تو وہ عارضی رہتی حدیث رسول ﷺ کے ملتے ہی برخواست ہو جاتی۔

اقوال وارشادات ائمہ اربعہ

اللہ تعالیٰ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے تمام ائمہ کرام پر کہ انہوں نے کتنی سچی اور حق بات کہی اور لوگوں کو تقلید سے منع کیا اور اتباع سنت کی دعوت دی کیوں کہ قرآن وحدیث کے ملنے کے بعد کسی کی رائے یا قیاس کی اہمیت نہیں رہتی۔

(۱) حضرت امام ابوحنیفہؒ فرماتے ہیں۔ حرام علی من لم یعرف دلیلی بکلامی '(میزان شعرانی عقدالجید) میرے قول پر فتویٰ دینا حرام ہے جب تک میری بات کی دلیل معلوم نہ ہو۔

(۲) میزان شعرانی عقد الجید ص ۵۳ پر امام ابوحنیفہؒ کا قول بھی نقل ہے " اذا رأیتم کلامنا یخالف ظاھر الکتاب والسنة فاعملوا بالکتاب والسنة واضربوا بکلامنا الحائط"

جب دیکھو کہ ہمارے اقوال قرآن وحدیث کے خلاف ہیں تو قرآن وحدیث پر ہی عمل کرو اور ہمارے اقول کو دیوار پردے مارو۔

(۳) ابوحنیفہؒ نے فرمایا: میری تقلید نہ کرو اور نہ مالکؒ کی اور نہ کسی اور کی تقلید کرو۔ اور احکام دین وہاں سے لینا جہاں سے انہوں نے لئے ہیں یعنی قرآن وحدیث سے۔(میزان الشعرانی ' تحفة الاضیاء فی بیان الابرار)

(۴) حضرت امام مالکؒ فرماتے ہیں۔

دنیا میں کوئی شخص ایسا نہیں کہ جسکی بعض باتیں درست اور بعض غلط نہ ہوں پھر اسکی درست باتیں لی جاتی ہیں اور غلط رد کردی جاتی ہیں۔ سوائے حضرت محمد ﷺ کے آپ کی تمام باتیں صحیح و درست

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور مان لینے کے لائق ہیں۔ (عقدالجید ص ۷۰)

(۵) حضرت امام شافعیؒ نے فرمایا۔

جب میں کوئی مسئلہ کہوں اور رسول اللہ ﷺ نے میرے قول کے خلاف کہا ہو تو جو مسئلہ حدیث سے ثابت ہو وہی اولیٰ ہے پس میری تقلید مت کرو۔ (عقدالجید ص ۷۰)

(۶) حضرت امام احمد بن حنبلؒ نے فرمایا۔ ہرگز نہ میری تقلید کرنا اور امام مالک کی اور نہ امام شافعی کی اور نہ امام اوزاعی کی اور نہ امام ثوریؒ کی جہاں سے یہ تمام امام دین کے احکام ومسائل لیتے تھے تم بھی وہیں سے لینا۔ (عقدالجید ص ۷۰)

ان چاروں ائمہ کرام کے اقوال سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دین کے احکام ومسائل میں صرف حضرت محمد ﷺ کے طریقے اور سنت کی پیروی اور اتباع ضروری ہے۔ کیوں کہ دوسروں کی رائے اور قیاس غلط ہوسکتی ہے۔ حضرت محمد ﷺ کی بات کبھی غلط نہیں ہوسکتی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ تقلید کسی امام کی نہ کی جائے کیوں کہ رسول ﷺ اور صحابہ کے زمانے اور عہد تابعین میں لوگ قرآن وسنت سے مسائل معلوم کرتے تھے کیوں کہ قرآن وسنت میں ہر مسئلہ کا حل موجود ہے اگر کوئی یہ کہتا کہ قرآن وسنت میں فلاں مسئلہ نہیں تو وہ اللہ اور رسول ﷺ پر الزام اور بہتان لگاتا ہے۔

کتب احادیث اور محدثین عظام

نام محدث / نام کتب حدیث	ولادت	وفات	عمر	ساکن
۱۔ حضرت محمد عبداللہ عبدالرحمٰن بن فضل دارمی	۱۸۰ھ	۲۵۵ھ	۷۵ سال	سمرقند

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری	۱۹۴ھ	۲۵۶ھ	۶۲ سال	بخارا
صحیح بخاری				
۳۔ابوداؤد سلیمان بن اشعث	۲۰۲ھ	۲۷۵ھ	۷۳ سال	بصرہ
ابوداؤد				
۴۔ابوالحسن مسلم بن حجاج	۲۰۴ھ	۲۶۱ھ	۷۵ سال	نیشاپور
صحیح مسلم				
۵۔ابوعیسیٰ بن عیسیٰ بن صورہ	۲۰۹ھ	۲۷۹ھ	۷۰ سال	ترمذی
سنن ترمذی				
۶۔ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ ربعی	۲۰۹ھ	۲۷۳ھ	۶۴ سال	عراق
ابن ماجہ				
۷۔ابوعبدالرحمٰن بن احمد بن شعیب	۲۱۵ھ	۳۰۳ھ	۸۸ سال	خراسان
نسائی				
۸۔ابوحسن بن علی بن عمر	۳۰۵ھ	۳۸۵ھ	۸۰ سال	بغداد
دارقطنی				
۱۰۔شیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ	۴۳۵ھ	۵۱۶ھ	۸۱ سال	تبریز
مشکوٰۃ				

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت ۴۷۰ھ اور وفات ۵۶۱ھ عمر ۹۱ سال ساکن بغداد' تصنیف کتب' غنیة الطالبین' فتوح الغیب' فتح ربانی۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنی کتاب فتوح الغیب میں ایک سبق آموز اور قابل عمل نصیحت فرمائی ہے ملاحظہ ہو:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’قرآن وحدیث کو اپنا امام بنالو اور غور وفکر کے ساتھ ان کا مطالعہ کرلیا کرو۔ ادھر ادھر کی بحث و تکرار اور حرص وہوس کی باتوں میں نہ پھنس جاؤ۔ صرف کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ پر عمل کرو۔ اور یہ حقیقت سمجھ لو کہ قرآن کے علاوہ ہمارے پاس عمل کے قابل کوئی کتاب نہیں اور آنحضرت ﷺ کے سوا ہمارا کوئی رہبر نہیں جس کی ہم تابعداری کریں۔ کبھی قرآن وحدیث کے دائرے سے باہر نہ ہو جانا ورنہ خواہش نفسانی اور اغوائے شیطانی تمہیں سیدھے راستے سے بھٹکا دینگے یاد رکھو انسان اولیاء اللہ اور ابدال کے درجہ پر کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ پر عمل کرنے سے ہی پہنچ سکتا ہے۔ (فتوح الغیب)

متفرق مسائل (منتخب فتاویٰ فقہ حنفیہ)

نیچے چند متفرق مسائل جو فقہ حنفی کی معتبر کتابوں سے ماخوذ ہیں ہدیہ قارئین کئے جارہیں ہیں تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ فقہاء نے قرآن وحدیث سے ہی مسائل کو اخذ کیا اور جو رائے اور قیاس ہے اس کو قرآن وحدیث کے اصولوں پر جانچ کر صحیح اور غلط کو واضح کردیا اب ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم سنت سے مسئلہ کا حل ملنے کے بعد کسی کی رائے اور قیاس یا قول کو نہ لیں بلکہ صحیح حدیث سے مسائل تلاش کریں۔

امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا۔ چھوڑ دو میرے قول کو حدیث کے سامنے۔ (شرح وقایہ ص ۹)

حدیث مصطفیٰ کے سوا کسی کا قول دلیل نہیں (مقدمہ عالمگیر، پیران پیر عبدالقادر جیلانیؒ)

بلند آواز سے ذکر کرنا بدعت ہے۔ (ابوحنیفہؒ) بحر الرائق جلد اول ص ۵۹۔

علم غیب سوائے اللہ کے کسی مخلوق کو نہیں (ہدایہ جلد اول ص ۵۹)

مغرب سے پہلے (یعنی اذاں کے بعد) دو رکعت ثابت ہیں۔ (درمختار جلد چہارم ص ۲۲۲ عالمگیری جلد ۴ ص ۲۷۲)

صوفیہ گانا سننے والے۔ حال کھیلنے والے مفسد بے دین ہیں۔ (ہدایہ جلد چہارم ص ۲۲۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صبح کی نماز کے بعد سنت پڑھ سکتا ہے۔ (شرح وقایہ ص ۸۴)' (ہدایہ جلد اول ص ۵۴۲)

وتر ایک رکعت بھی ہے۔ (ہدایہ جلد اول ص ۵۲۸ شرح وقایہ ص ۱۲۵)

مولود میں راگنی سے اشعار سننا حرام اور پڑھنا حرام ہے۔ (ہدایہ جلد چہارم ص ۲۲۴)

تراویح کی بیس رکعت کی حدیث ضعیف ہے (درمختار جلد اول ص ۱۹)

تراویح آٹھ رکعت کی حدیث صحیح ہے۔ (شرح وقایہ ص ۱۲۳)

دعا بحق نبی اور ولی مانگنا مکروہ ہے۔ (ہدیہ جلد چہارم ص ۳۲۶۔)

قومہ و جلسہ (حالت نماز میں) امام ابوحنیفہ کے نزدیک سنت ہے (ہدایہ جلد اول ص ۳۷۱)

احادیث آمین بالجہر کے اثبات میں ہیں (ہدایہ جلد اول ص ۳۶۵)

نیت زبان سے کرنا بدعت ہے۔ (درمختار جلد اول ص ۱۹)

گانا' قوالی' رقص جو صوفی کرتے ہیں حرام ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری ص ۳۲۰ جلد چہارم)

اقامت ہونے کے بعد فرض کے سوا کوئی نماز نہیں۔ (حدیث) (ہدایہ ص ۵۴۲ جلد اول)

نماز عید میں بارہ تکبیروں کی حدیث صحیح ہے۔ (ہدایہ جلد اول ص ۲۶۲)

مقتدی سورہ فاتحہ کو دل میں پڑھ لے یہ حق ہے۔ ہدایہ ص ۴۴۰ جلد اول)

امام کے پیچھے فاتحہ نہ پڑھنے کی احادیث ضعیف ہیں۔ (شرح وقایہ ص ۱۰۸)

ذکر یا درود و سلام بلند آواز سے مکروہ ہے جاہل واجب یا سنت سمجھتے ہیں۔ (فتاوی عالمگیری)

سینہ پر ہاتھ باندھنے کی حدیث قوی ہے۔ ہدایہ جلد اول ص ۳۵۰)

ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی حدیث ضعیف ہے (ہدایہ جلد اول ص ۲۵۰)

گردن کا مسح بدعت اسکی حدیث موضوع ہے۔ (درمختار جلد اول ص ۵۲)

رفع الیدین (نماز میں دونوں ہاتھوں کا کندھے تک قبل رکوع بعد رکوع اور دوسری رکعت میں قیام سے قبل اٹھانا) کی حدیثیں بہ نسبت ترک رفع کے قوی ہیں۔ (ہدایہ جلد اول ص ۳۸۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب وسنت میں سب کچھ موجود ہے۔مقدمہ عالمگیری ص ۱۰۹ جلداول)

نبی اور ولی کے نام سے ذبح کرنا حرام ہے۔شرح وقایہ ص ۵۵۱)

سلام کرتے وقت جھکنا مکروہ ہے عالمگیری ص ۳۴۵ جلد چہارم)۔

نص (قرآن وحدیث) کے ہوتے ہوئے قیاس ترک کیا جائے گا۔(ہدایہ جلداول ص ۵۴)

حدیث کا رد کرنے والا گمراہ ہے۔(فقہ اکبر مقدمہ ہدایہ ص ۳۰)

حدیث امام کے قول پر مقدم ہے۔(ہدایہ جلداول ص ۳۹۱)

اجماع ہے کہ قرآن کے بعد بخاری پھر مسلم۔(مقدمہ ہدایہ ص ۱۱۴ جلداول)

محبت زبان سے نہیں اتباع رسول ﷺ سے ہوتی ہے۔(شرح وقایہ ص ۱۰۷)

عبدالنبی نام کفر ہیں۔(مقدمہ ہدایہ جلداول ص ۸۷)

بدعتی کی امامت مکروہ ہے۔ (درمختار جلداول ص ۳۶۱)

حالتِ خطبہ میں دو رکعت پڑھنا ثابت ہے۔(ہدایہ ص ۲۸۷ جلداول)

قبر کو بوسہ دینا جائز نہیں یہ نصاریٰ کی عادت ہے۔(درمختار ص ۲۴۲ جلداول)

چند قابل غور باتیں :۔

مقلد کی دلیل اسکے امام کا قول ہے۔امام ابوحنیفہؒ کے شاگردوں کی عملی تقلید کی یہ حالت ہے کہ اگر تین سو 300 مسائل امام صاحب بیان کرتے ہیں تو بقول ردالمختار کے ایک سو 100 مسائل کو وہ نہیں مانتے۔اتنا ہی نہیں بلکہ انکے خلاف کہتے ہیں۔

عبارت ملاحظہ ہو۔ترجمہ۔امام صاحب کے دونوں شاگردوں امام محمد اور امام ابو یوسف نے اپنے استاد (امام ابوحنیفہؒ) کا یک تہائی مسائل میں خلاف کیا ہے بلکہ بقول عمدۃ الرعایہ دو تہائی مسائل میں خلاف کیا۔

بھائیو! کیا امام ابوحنیفہؒ کے خلاف انکے شاگرد محمد کہیں تو ماننے کے قابل سمجھا جائے اور امام صاحب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے خلاف انکے اور ہمارے نبی محمد ﷺ کہیں تو ماننے کے قابل نہیں؟

ہدایہ مجتبائی جلد اول ص ۸۴ میں ہے۔ترجمہ۔حضرت امام ابوحنیفہؒ کا تو مسلک ہے کہ نماز کو فارسی زبان میں شروع کرے یا اس میں عربی قرآن نہ پڑھے بلکہ فارسی پڑھے اگرچہ عربی جانتا ہو تو بھی جائز ہے۔لیکن آپ کے دونوں شاگرد کہتے ہیں کہ جائز نہیں۔ہدایہ فاروقی جلد ثالث ص ۲۸۷ میں ہے۔امام صاحب کے نزدیک اذان' حج' امامت قرآن پڑھانے اور فقہ سکھانے پر اجرت اور تنخواہ لینی ناجائز ہے لیکن بعد کے مشائخ نے اسے جائز کر رکھا ہے۔

جس عورت کا خاوند گم ہوا اسکے بارے میں امام ابوحنیفہؒ کا حکم ہے کہ اسکے ہمزاد (یعنی اسکی عمر کے برابر) لوگوں کی موت تک دوسرا نکاح نہیں کرسکتی لیکن رد المختار مطبوعہ دار الکتب مصر جلد اول' ص ۲۶۳ میں ہے۔ترجمہ''اگر ضرورت کے موقع پر چار سال انتظار کیا اور اسکے بعد چار مہینے دس دن عدت گزار کر نکاح کر لینے کا حکم دیا جائے تو کوئی حرج نہیں''۔

حقیقت یہ ہے کہ شیطان نے بہت سے لوگوں کو دھوکہ میں ڈال رکھا اور انکوں حدیث رسول سے چھڑا کر رائے اور قیاس کے اختیار کرنے میں لگا دیا ابوحنیفہؒ کینت کے بیس امام گزرے ہیں کتب تاریخ وسیر میں انکے حالات موجود ہیں۔فقہ حنفیہ کی کتابوں میں کون سے امام مراد ہیں یہ بھی تحقیق نہیں

۲۵: سوال۔وہم پرستی کیا ہے وہم پرستی کے عقیدے کی وضاحت کیجئے؟

جواب: وہم پرستی مشرکانہ قدیم عقیدہ ہے زمانہ جاہلیت ہی سے لوگ سانپ کو مارنے سے ڈرتے تھے ان کا یہ اعتقاد تھا کہ سانپ مارا جائے تو اس کا جوڑا آکر بدلہ لیتا ہے یہ بھی اعتقاد تھا کہ مرنے کے بعد روح ایک پرندہ بن کر اڑتی رہتی ہے کوئی کام کرنے سے پہلے شگون لیتے تھے مثلاً کوئی پرندہ سیدھی جانب سے آڑے آئے تو مبارک سمجھتے اور بائیں جانب سے آڑے آئے تو منحوس سمجھ کر اس کام سے رک جاتے تھے۔آج کے دور میں بھی ہزاروں لاکھوں افراد وہم پرستی غلط وسوسوں اور بیہودہ خیالات میں پھنسے ہوئے ہیں بعض کمزور عقیدہ کے مسلمان بھی کم علمی' قرآن وسنت سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوری کی وجہ سے مندرجہ ذیل اوہام وخرافات میں مبتلا ہیں۔

ا۔سفر پر روانگی سے قبل ہاتھوں پر امام ضامن باندھ کر حفاظت کا تصور لیتے ہیں جبکہ حدیث میں بتایا گیا کہ سفر پر جاتے وقت اس دعا کو پڑھ کر اللہ پر بھروسہ کر کے نکلیں تو اللہ اس بندہ کا ضامن ہو جاتا ہے۔"سبحان الذی سخرلنا ھذا و ما کنا لہ مقرنین و انا الیٰ ربنا لمنقلبون"

۲۔اگر نوجوان عورت کا شوہر مر جائے تو لوگ اس عورت کو منحوس سمجھتے ہیں اور شوہر کو کھا جانے کا وہمی تصور کرتے ہیں جبکہ قرآن کہتا ہے نفع ونقصان کا مالک صرف اللہ ہے کوئی آدمی کسی دوسرے کو اپنی موت کے بعد مار نہیں سکتا کیوں کہ مرنے کے بعد آدمی کا تعلق دنیا سے کٹ جاتا ہے۔

۳۔چہار شنبہ کے دن کسی کا انتقال ہو جائے تو خاندان میں چار افراد کے مرنے کا وہم لیتے ہیں جبکہ رات دن اللہ کے بنائے ہوئے ہیں کوئی دن منحوس نہیں اس سے انسان کی زندگی میں ہونے والے رنج وخوشی کے واقعات سے کوئی تعلق نہیں۔

۴۔دلہا دلہن پر سے یا بیماروں پر سے کالی مرغی یا کوا نظر اور ٹوٹکہ کے لئے ویسے ہی اتارا جاتا ہے جیسے غیر مسلم پوجا پاٹ میں دیوی دیوتاؤں پر سے چڑھاوے اتارتے ہیں" ساری مخلوق اللہ کی بنائی ہوئی ہے کسی بھی جانور یا پرندہ کو نظر وغیرہ کے لئے دلہا دلہن یا بیمار پر سے اتارنا سخت گناہ ہے۔

۵۔کسی دھات یا پتھر کی انگوٹھی پہن کر نفع ونقصان یا غربت کو دور کرنے کا تصور بھی لیا جاتا ہے جبکہ کوئی دھات یا پتھر میں بذات خود نفع ونقصان کی مالک نہیں بیماری سے شفاء کیلئے دوا اور دعاء ہے لیکن شفا صرف اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

۶۔زمین یا پلاٹ خرید کر یا نیا گھر بھراوَنی یا بکرا کاٹ کر خون بہاتے ہیں تاکہ کوئی نقصان نہ ہو۔یہ عقیدہ بھی شرکیہ ہے کیوں کہ یہ نذر معصیت ہے اور جانور کو وارنا یا ذبح کرنا کہ گھر کو یا لوگوں کو نظر نہ لگے یا نقصان نہ ہو تو یہ سراسر گمراہ کن عقیدہ ہے۔

۷۔آخری چہار شنبہ کو انگوٹھی پہننا صحت مندی کی علامت تصور کیا جاتا ہے۔ایسا تصور بھی اسلام کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاف ہے کیوں کہ انگوٹھی' کڑے' دھاگے انسان کو کچھ نہیں دے سکتے صحت دینا اللہ کے ہاتھ میں ہے" واذا مرضت فھو یشفین "حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو اللہ ہی مجھے شفاء تندرستی دیتا ہے۔

۸۔ دوکان کے غلہ پر برکت کا پڑھا ہوا روپیہ رکھ کر برکت کا تصور لینا بھی سراسر غلط غیر اسلامی بات ہے۔ خیر و برکت کے سارے خزانے اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ ارشاد الٰہی ہے" بیدک الخیر" اللہ تیرے ہی ہاتھ میں خیر و برکت کے خزانے ہیں۔

۹۔ گھروں اور دکانوں کی چوکھٹوں پر لیمو یا ناریل' کدّو بھلاویں کانٹے والی لکڑیاں یا اور قسم کی چیزیں برکت کے لئے لگانا شرک ہے یہ ہندوانہ عقیدہ ہے اس سے رحمت و برکت کے فرشتے چلے جاتے ہیں۔

۱۰۔ نظر بد یا حادثات سے بچنے کے لئے کار' مکان یا دکان وغیرہ پر گھوڑے کی نعل لٹکانا مٹی کی کالی ہنڈی لٹکانا شرک ہے۔

۱۱۔ مرنے کے بعد روح کا آنا یا خصوصاً مُردوں کی عید کے نام پر کھانا رکھنا وہم پرستی اور ہندووانہ رسم و عقیدہ ہے وہ لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ روح گائے' بلی' کتا' وغیرہ کی شکل میں آتی ہے۔

۱۲۔ شادی یا کسی نئے کام کے آغاز کے لئے اپنے پیرو مرشد سے دن وقت تاریخ کی اجازت لینا اور ان کے مقرر کردہ دن یا تاریخ ہی میں کام کرنا بھی وہم پرستی ہے۔

۱۳۔ اسی طرح بہت سارے لوگ علی ہجویریؒ کو خزانے عطا کرنے والا' خواجہ معین الدین چشتیؒ کو طوفان سے نجات بخشنے والا' شیخ عبدالقادر جیلانی کو مصائب و مشکلات دور کرنے والا' امام بریؒ کو کھوٹی قسمت کی کھری کرنے والا اور سلطان باہو کو اولادنواز نے والا اور حضرت علیؓ کو مشکل کشا یعنی مشکل ٹالنے والا سمجھنا سراسر شرک ہے۔

فتنۂ انکار حدیث کیا ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث رسول اللہ ﷺ انکار رسالت کا انکار ہے رسالت کا منکر اللہ کا منکر ہے۔

ایک مسلمان پر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ پر ایمان اور اسکی ذات مقدس پر یقین کامل اور محبت ضروری ہے یہ عبادت کی ایک قسم ہے' (سورہ بقرہ ۱۲۵) میں ارشاد ہے'' جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کو سب سے زیادہ محبت کرنے والے ہیں'' اس لئے کہ اللہ تعالیٰ بندوں کا منعمِ حقیقی ہے جس نے ساری ظاہری و باطنی نعمتوں کو عطا فرما کر اپنے بندوں کو نوازا ہے پھر اللہ سے محبت کے بعد اسکے آخری رسول حضرت محمد ﷺ سے محبت واجب اور فرض ہے اس لئے کہ آپ نے لوگوں کو اللہ کی طرف دعوت دی اسکی معرفت سے ہمکنار کیا۔ اسکی شریعت کو پہنچایا اور اسکے احکامات کو بیان فرمایا۔ کوئی بھی شخص رسول اکرم ﷺ کی اطاعت اور اتباع کے بغیر جنت میں داخل نہیں ہوسکتا۔ صحیح بخاری و مسلم میں فرمان نبوی ﷺ ہے'' جسکے اندر تین چیزیں ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس پائے گا وہ یہ کہ اللہ اور اسکے رسول ﷺ اسکے نزدیک دوسروں سے زیادہ محبوب ہوں اور کسی شخص سے محبت کرتا ہو تو صرف اللہ تعالیٰ کیلئے کرتا ہو اور کفر کی طرف پلٹنا اسکے نزیک جبکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اس سے نکالا ہے ایسا ہی ناپسند ہو جیسا کہ آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔ اور ایک روایت میں ہے ''لا یومن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ و ولدہ و الناس اجمعین ''(صحیح بخاری و مسلم)'' تم میں سے کوئی مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسکے نزدیک اسکے ماں باپ' اسکی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں''۔ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق ؓ خدمت نبوی ﷺ میں آکر عرض کرنے لگے' اے اللہ کے رسول ﷺ آپ میرے نزدیک دنیا کی ہر چیز سے محبوب ہیں مگر میرے نفس سے' آپ ﷺ نے فرمایا' اس ذات کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے جب تک میں تمہارے نفس سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں بات نہیں بنے گی' یہ سن کر حضرت عمر فاروق ؓ نے عرض کیا' اس وقت آپ میرے نفس سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔ فرمایا الآن یا عمر اب اے عمر اب تم مومن کامل بن گئے) اس سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کی محبت واجب ہے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر اسی محبت کا تقاضہ یہ کہ ہم آپ کی تعظیم واحترام کریں، اور اتباع کو زندگی کے ہر گوشے میں لازم کریں۔ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ اور سنت ہی تمام انسانوں کو دنیا و آخرت کے عذاب سے بچا سکتی ہے جو رسول کریم ﷺ کا منکر ہوگا وہ اللہ کا بھی منکر اور کافر ہے لہٰذا رسول ﷺ کی اطاعت اور اتباع سے ہٹ کر کوئی کام نہیں کرنا چاہیئے۔ رسول ﷺ کے منکر کے بارے میں صحیح بخاری میں یہ وعید بھی سنائی گئی کہ آپ ﷺ کی اطاعت نہ کرنے والا دراصل رسول اکرم ﷺ کا منکر ہے۔ "عن ابی هريرةؓ قال قال رسول ﷺ كل امتي يدخلون الجنة الّا من ابىٰ قيل ومن ابىٰ ! قال من اطاعني دخل الجنة ومن عصاني فقد ابىٰ"

"حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میری پوری امت جنت میں داخل ہوگی مگر جس نے انکار کیا (صحابہ نے پوچھا) کون آپ ﷺ کا انکار کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے میری تابعداری کی وہ جنت میں داخل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے درحقیقت میرا انکار کیا۔"

احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ میں تم میں دو چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر تم اسکو مضبوطی سے تھامے رہو (یعنی اس پر عمل پیرا رہوگے) تو ہرگز گمراہ نہ ہونگے۔ (اللہ کی کتاب اور اسکے نبی ﷺ کی سنت)۔ (رواه الحاكم وصححه الالبانی)

۲۔ تم پر میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی پیروی لازم ہے اس پر مضبوطی سے جمے رہو۔ (صحيح رواه احمد)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ اے فاطمہ بنت محمد ﷺ! مجھ سے میرا مال جو تو چاہتی ہے مانگ لے مگر یاد رکھ میں تجھے اللہ کی پکڑ سے کچھ بھی نہیں بچا سکتا۔ (رواہ البخاری)

۴۔ جس نے میری اطاعت کی اس نے درحقیقت اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی درحقیقت اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ (رواہ البخاری)

۵۔ لوگو! تم مجھے میرے مقام و مرتبہ سے زیادہ مت بڑھاؤ جس طرح نصاریٰ (عیسائیوں) نے عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کو بڑھا کر اللہ کا بیٹا قرار دیا' میں تو بس بندہ ہوں لہٰذا تم مجھے اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو۔ (رواہ البخاری)

۶۔ اللہ یہودیو کو ہلاک کرے انہوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔ (رواہ البخاری)

۷۔ کسی نے اگر مجھ پر وہ بات گھڑ دی جو میں نے نہیں کہی تو اسکو چاہیئے کہ اپنا ٹھکانہ دوزخ بنالے۔ (صحیح رواہ احمد)

۸۔ میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔ (صحیح رواہ احمد)

۹۔ جو میری سنت اور طریقہ سے اعراض کرے وہ مجھ میں سے نہیں۔ (صحیح بخاری و مسلم)

۱۰۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے (یعنی جس پر عمل نہ کرے یا اسکو دوسروں کو نہ سکھائے یا وہ جو میرے اخلاق کو نہ درست کرے)۔ (رواہ مسلم)

مسلمان کا مقام احادیث کی روشنی میں

۱۔ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری و مسلم)

۲۔ مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے جھگڑنا کفر و بے ایمانی ہے۔

۳۔ تم اپنی ران کو چھپاؤ کیوں کہ یہ حصہ آدمی کے ستر میں داخل ہے۔

۴۔ مؤمن لعن طعن کرنے والا اور فحش بکنے اور جھگڑنے والا نہیں ہوتا۔ (مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ جو ہم پر یعنی (مسلمانوں پر) ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔ (مسلم)

۶۔ جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔ (ترمذی)

۷۔ جو نرمی سے محروم ہے وہ تمام بھلائیوں سے محروم ہے۔ (مسلم)

۸۔ جو لوگوں کی سختی پر اللہ کی رضا تلاش کرتا ہے اللہ اسکے لئے لوگوں کی تکلیف پر کافی ہو جاتا ہے اور جو لوگوں کو راضی کرنے کیلئے اللہ کی سختی کی پرواہ نہیں کرتا اللہ اسکو لوگوں کے حوالے کر دیتا ہے۔ (ترمذی)

۹۔ رسول اللہ ﷺ نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دونوں پر لعنت کی ہے۔ (حسن رواہ الترمذی)

۱۰۔ مرد کے ٹخنوں سے نیچے والا ازار (کپڑا) دوزخ کی آگ میں جلے گا۔ (بخاری)

۱۱۔ جب آدمی اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہتا ہے تو ان دونوں میں سے ایک بری الذمہ ہو جاتا ہے (بخاری)

۱۲۔ بچہ عقیقہ کی وجہ سے رہن میں ہوتا ہے۔ ساتویں دن اسکی طرف سے جانور ذبح کیا جائے اور نام رکھا جائے اور سر کے بال نکال دئے جائیں۔

احادیث رسول اللہ ﷺ پر عمل کرو

۱۔ قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک کہ مسلمان یہودیوں کو قتل نہ کریں گے۔ (مسلم)

۲۔ جس نے اللہ کے کلمہ کی سر بلندی کے لئے جہاد کیا تو وہ جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ (بخاری)

۳۔ جس نے ایسی حالت میں موت آئے کہ وہ اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارتا تھا دوزخ میں جائے گا۔ (بخاری)

۴۔ جس نے علم کو چھپایا اللہ اسکو دوزخ کی لگام پہنائے گا۔ (مسند احمد)

۵۔ جو شطرنج کھیلتا ہے وہ اللہ اور اسکے رسول کا نافرمان ہے۔ (مسند احمد)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ اسلام کی ابتداء اجنبیت سے ہوئی اور وہ اجنبی بن کر لوٹ جائے گا پس خوشخبری ہے ان لوگوں کیلئے جو غرباء ہیں۔ غرباء۔ (لوگوں میں فساد کے وقت صلح کرتے ہیں) (مسلم)

۷۔ طوبیٰ للغرباء۔ نیک وصالح لوگ۔ بہت سارے برے لوگوں میں

۸۔ اللہ کی معصیت و نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔ اطاعت تو صرف نیکی کے کاموں میں ہے (بخاری)

وما آتاکم الرسول فخذوہ۔ جو بھی رسول تم کو حکم دیں اسکو اختیار کرلو

۱۔ اللہ تعالیٰ نے چوٹی (وگ) لگانے اور چوٹی لگوانے والیوں اور بہت چہروں کو تبدیل کرنے والیوں پر لعنت کی ہے۔ (بخاری و مسلم)

۲۔ بہت ساری باریک لباس پہننے والی (برہنہ لباس) لوگوں کی طرف مائل ہونے اور مائل کرنے والیاں جنکے سر بختی اونٹوں کی مانند ہوتے ہیں جنت میں داخل نہیں ہونگی اور اسکی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکینگی۔ (مسلم)

۳۔ اللہ سے ڈرو اور حلال روزی اختیار کرو حرام چھوڑ دو۔ (حاکم)

۴۔ کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں کہ اگر تم اختیار کرو تو آپس میں محبت کرنے لگو۔ آپس میں سلام کو عام کرو۔ (مسلم)

۵۔ دنیا میں اس طرح رہو جیسے ایک اجنبی یا راہرو مسافر رہتا ہے۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

آپس میں حسد نہ کرو' ایک دوسرے سے بغض نہ کرو' ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ رہو' ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو' ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو' لوگوں کے عیب تلاش نہ کرو' قیمتوں میں اضافہ نہ کرو یعنی بڑھا چڑھا کر خرید و فروخت نہ کرو' ایک دوسرے سے بات چیت بند نہ کرو' ایک دوسرے کی مخالفت میں نہ لگو' تم میں سے بعض بعض کی قیمت پر بیع نہ کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تم سب اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اس پر ظلم کرے اور نہ بے یارو مدگار چھوڑ دے اور نہ اسکو حقیر جانے۔

تقویٰ یہاں ہوتا ہے تقویٰ (اللہ کا ڈر) یہاں ہوتا ہے پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے سینہ کی طرف اشارہ کیا۔

آدمی کیلئے اتنا ہی شر کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو کمتر یا حقیر جانے' ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون' عزت اور مال حرام ہے۔

بدگمانی سے بچو کیوں کہ بدگمانی جھوٹی بات ہے۔

درحقیقت اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مال و دولت کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔ (صحیح بخاری و مسلم)

معلوماتِ قرآنی

تعارف قرآن:۔ قرآن کریم اللہ کی کتاب ہے اس کتاب کے مختلف نام ہیں جیسے رحمت' حکمت' ھدیٰ' فرقان' مبین' کریم' کلام' برھان' نور' شفاء' موعظت' ذکر' مبارک' عَلِیٌّ (بلند مرتبہ) حکیم' مھیمن (نگھبان)' مصدّق (تصدیق کرنے والا)' حَبل اللہ (اللہ کی رسی)' ذکریٰ (یاددھانی)' قیم (سیدھی بات)' قول فیصل (فیصلہ کن بات)' احسن الحدیث (بھترین کلام)' مثانی (جوڑے جوڑے)' متشابہ (ملتا جلتا)' تنزیل (نازل شدہ)' روح' وحی عربی' بصائر' ھادی' عجب (عجیب) تذکرہ' عُروۃ الوثقیٰ (مضبوط رسی) صدق (سچائی) امرا حکم' بُشریٰ (خوشخبری) عزیز (نادر)' بلاغ (پیغام)' قصص (بیان) عظیم' بشیر (خوشخبری دینے والا)'

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نذیر (خبر کرنے والا' ڈرانے والا) مجید (بزرگی والا' محکم (فیصلہ)۔

حوالہ آیات۔ البقرہ ۲۔ الانعام ۱۹۔ ۱۵۷۔ بنی اسرائیل ۳۹۔ البقرہ ۹۷۔ ۱۸۵۔ المائدہ ۱۵۔ الواقعہ ۷۷۔ التوبہ ۶۔ النساء ۱۷٤۔ یونس ۵۷۔ آل عمران ۱۳۸۔ الحجر ۹۔ ص ۲۹۔ الزخرف ٤۔ آل عمران ۵۸۔ المائدہ ٤۸۔ البقرہ ٤۱۔

تعارف قرآن مجید اور اسکے تقاضے

قرآن کو حضرت جبرئیل علیہ السلام نامی فرشتہ اللہ کے حکم سے دنیا میں لائے اور حضرت محمد ﷺ کے قلب اطہر پر نازل کیا گیا۔ حضرت جبرئیلؑ نے قرآن مجید کو من وعن حرف بہ حرف اتارا ہے۔ اس کا آغاز ماہ رمضان المبارک کی مبارک اور قدر والی رات (لیلۃ القدر) میں نازل کیا گیا' ۲۳ سال کی مدت میں تھوڑا تھوڑا نازل ہوا تاکہ رسول ﷺ اور مسلمانوں کے لئے مسلسل طور پر حوصلہ افزائی اور تسکین قلب کا باعث بنتا رہے۔ قرآن کو جمع و محفوظ کرنے کا انتظام خود اللہ نے کیا مکہ مکرمہ کی سرزمین میں اس کا آغاز ہوا۔ قرآن مجید کی زبان عربی ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی ہر کتاب اس زبان میں نازل ہوتی ہے جو خود رسول اللہ اور انکی قوم کی زبان ہوتی ہے۔ قرآن کے اولین مخاطب رسول اکرم ﷺ ہیں۔ اسکے بعد آپ کی قوم' قوم عرب مخاطب ہے پھر اسکے بعد قیامت تک ہر دور اور ہر علاقے کے تمام انسان میرے مخاطب ہیں ان میں مشرکین' مجوسی' صابی' اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ شامل ہیں۔ یہ ایک عالمگیر کتاب ہے جو پوری انسانیت کیلئے ہدایت ہے۔ اس کا موضوع انسان ہے۔ اسکی غرض وغایت انسان کو گمراہی سے بچا کر ہدایت و فلاح کی طرف لانا ہے' اسکی کسی بات میں شک کی گنجائش نہیں اسکی ہر بات سچی یقینی اور اٹل ہے اسکی ہر بات حقیقت پر مبنی ہے اسکی باتوں میں تضاد نہیں اس جیسا کوئی کلام نہیں' اس کتاب مبین سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات' حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور حضرت عیسیٰ پر انجیل اتاری گئی اس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاوہ صحیفے بھی اتارے گئے ۔اس کتاب پر ایمان لانا ضروری ہے' اسکے ایک حصہ پر ایمان اور دوسرے حصے کا انکار کرنا کفر ہے اس کتاب کے بعد اب قیامت تک کوئی اور کتاب آنے والی نہیں' اس کتاب کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ نے لیا ہے' اسکی دعوت یہ ہے کہ انسان اپنے مالک حقیقی رب العلمین کے پسندیدہ اور مقرر کردہ دین اسلام کو قبول کرے اپنے رب کے احکام کی اطاعت کرے ہر معاملے میں حضرت محمد ﷺ کی پیروی کرے اور آخرت میں سرخرو ہونے کے لئے ایمان اور عمل صالح اختیار کرے' انسانی زندگی کے تمام مسائل اصول ومبادی کو تفصیل سے بیان کردیا گیا ہے۔جزئیات کی تفصیل اور عملی تشریحات حضرت محمد ﷺ نے بحکم الٰہی بیان فرمادی ہے۔ہدایت ورہنمائی کے معاملے میں قرآن کو اللہ نے بہت آسان بنادیا ہے مگر جہاں تک علوم ومعارف کا تعلق ہے اسکے لئے بڑے غور وتدبر کی ضرورت ہے' انداز بیان نہایت واضح' فطری اور دلنشین ہے اس میں کسی قسم کا الجھاؤ نہیں ایک ہی بات کو ذہن نشین کرانے کے لئے مختلف پیرائے اور اسلوب میں بیان کرتا ہے' اسکی آیتیں محکم اور متشابہ ہے۔قرآن میں چند آیات کو بار بار دہرایا گیا ہے جیسے'' فبایّ الآء ربکما تکذّبان'' ' ''ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدّکر'' ' ''ویل یومئذ للمکذبین ''قرآن کی مختلف ۱۳ سورتوں میں جو حروف آئے ہیں وہ حروف مقطعات ہیں۔

الٓمٓ ' الٓمٓصٓ' الٓر' طٰہٰ' طٰسٓ ' طٰسٓمٓ' حٰمٓ ' حٰمٓ 'عٓسٓقٓ' قٓ' نٓ ' صٓ' یٰسٓ 'کٓھٰیٰعٓصٓ۔

۱۴ مقامات ایسے ہیں جہاں تلاوت کرتے وقت سجدہ کرنا واجب ہے اسکو سجدہ تلاوت کہتے ہیں' جسکی دعا یہ ہے

''سجد وجھی للذی خلقه وصوره شق سمعه وبصره بحوله وقوته فتبارك الله احسن الخالقین''

قرآن حکیم کی تلاوت کے آداب یہ ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ پاک صاف ہونا۔ ۲۔ تعوذ و تسمیہ (اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم' بسم اللہ الرحمن الرحیم) پڑھنا۔ ۳۔ آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۴۔ تلاوت میں جلد بازی نہ کرنا خشوع و خضوع سے تلاوت کرنا۔ ۵۔ غور و تدبر کرنا۔ ۶۔ پوری توجہ اور خاموشی سے سننا۔ ۷۔ آیات سجدہ پر سجدہ کرنا۔

فضائلِ قرآن کریم:۔ قرآن مجید اللہ کا کلام ہے کسی انسان کی لکھی ہوئی کتاب نہیں اس جیسی کوئی کتاب نہیں یہ لوگوں کو گمراہی سے نکالتا ہے اور ہدایت کی روشنی کی طرف لاتا ہے۔ یہ دلوں کو حوصلہ بخشتا ہے اور ذہن و فکر کو استحکام بخشتا ہے انسان کی تمام روحانی بیماریوں کے لئے شفاء ہے' اہل ایمان کے لئے خوشخبری اور ہدایت و رحمت ہے' اسکی تاثیر مسلّم ہے اسکی تلاوت ایک بڑی عبادت ہے۔ مندرجہ ذیل مضامین کے تحت قرآن کریم کی تعلیمات ہدایات امور اور احکام مختصر ذکر کئے جا رہے ہیں اسکو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

تصورّ کائینات:۔ یہ انسان کے لئے امتحان گاہ ہے یہ ایک عارضی اور فانی جگہ ہے اسکے بعد قیامت برپا ہوگی اور ایک دوسرا مستقل جہاں ہوگا جسے آخرت کہتے ہیں۔ یہ دنیا ایک کھیل تماشہ ہے۔ دھوکہ کی پونجی ہے۔ زیب و زینت اور فخر کا نام ہے۔ قرآن نے انسانی زندگی کا مقصد اللہ کی کامل اطاعت اور بندگی قرار دیا ہے۔ کائینات میں غور و فکر کے لئے چند آیات ملاحظہ ہوں۔

آیات:۔ الملك ۲ ۔ هود ۷ ۔ المائده ۴۸ ۔ الانعام ۱۶۵ ۔ الكهف ۷۔ يونس ۲۴ ۔ الكهف ۴۵ ۔ الانعام ۳۲ ۔ العنكبوت ۶۴ ۔ محمد ۳۶ ۔ الحديد ۲۰ ۔ آل عمران ۱۸۵ ۔ الاعراف ۵۱ ۔ لقمان ۳۳ ۔ التوبه ۳۸ ۔ الرعد ۲۶ ۔ يونس ۲۴ ۔ الذاريات ۵۶ ۔ البقره ۳۱ ۔ يونس ۳ ۔ الانبياء ۲۵ ۔ الاعراف ۵۴ ۔

انسان کی فطرت:۔ انسان اشرف المخلوقات ہے اور ایک ذمہ دار مخلوق ہے انسانی فطرت کے خصائص یہ ہیں۔ انسان کی ابتدائی تخلیق مٹی سے ہوئی ہے بعد میں اسے نطفے سے پیدا کیا گیا ہے اسکی فطرت میں نیکی اور بدی دونوں کا احساس و شعور رکھا گیا ہے۔ اس میں ہدایت رکھی گئی ہے اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محنت و مشقت اٹھانے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ عام طور پر جلد باز' ناشکرا' تنگ دل' نادان' ظلم وزیادتی کرنے والا' جھگڑالو' بخیل' حرص کرنے والا' دولت پسند واقع ہوا ہے' خوشحالی میں انسان اترانے اور فخر کرنے لگتا ہے' اس پر کوئی مصیبت آئے تو اللہ ہی کو پکارنے لگتا ہے' اس میں بیوی' بچوں کے لئے قدرتی طور پر خواہش موجود ہے۔ نفس انسانی کی بڑی خواہش یہ ہیں۔

۱۔ جنس ۔۲ اولاد ۔۳ مال و دولت ۔۴ سواری (گھوڑے گاڑی)۔۵ مویشی اور پالتو جانور ۔۶ زمین اور اسکی پیداوار ۔۷ مکان ۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے جس عظیم نعمت سے نوازا ہے وہ عقل ہے اس سے کام نہ لینا اللہ کی ناشکری ہے ہر انسان سے قیامت کے دن اسکی عقل دل و دماغ کی اور تمام جسمانی صلاحیتوں کے استعمال اور غلط استعمال کے بارے میں پوچھ ہوگی۔

آیات:۔ بنی اسرائیل ۷۰۔ التین ٤۔ البقرہ ٣٤۔ القیامة ٣٦۔ الاعراف ٦۔ الحجر ٢٦۔ السجدہ ٧۔ النحل ٤۔ الدھر ٢۔ الطارق ٥ تا ٧۔ الشمس ٨۔ البلد ١٠۔ طٰہٰ ٥٠۔ البلد ٤۔ الانبیاء ٣٧۔ الحج ٦٦۔ بنی اسرائیل ١٠٠۔ الاحزاب ٧٦۔ الکھف ٥٤۔ یٰس ٧٧۔ النساء ١٢٨۔ الفجر ٢٠۔ الشوریٰ ٤٨۔ ھود ٩۔ الفرقان ٧٤۔ آل عمران ١٤۔ التوبہ ٢٤۔ الملك ٢٣۔ بنی اسرائیل ٣٦۔

قرآن کریم میں عقیدہ توحید کا بیان

اللہ اس ہستی کا ذاتی نام ہے جس نے اس کائینات کو پیدا کیا ہے اللہ یکتا ہے وہ ہر عیب سے پاک ہے اور ہر خوبی و کمال سے متصف ہے وہ زندہ جاوید ہے' سننے والا دیکھنے والا ہے' وہ صاحبِ ارادہ ہے' وہی رزق دیتا ہے' وہی ہدایت دیتا ہے' وہ ہر چیز کا مالک اور پروردگار ہے' وہ حاکم مطلق اقتدار اور حکم اسی کا ہے' وہ قدرت والا ہے' وہ بے انتہا رحمت والا ہے' عبادت کے لائق ہے' وہ زبردست

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکمت والا ہے' وہ امن و سلامتی دینے والا ہے' وہ حفاظت کرنے والا ہے' معاف کرنے والا ہے درگذر کرنے والا ہے۔ وہ باریک بین ہے۔ حلیم ہے عظیم ہے وہ عدم سے وجود میں لانے والا ہے وہ مصوّر ہے۔ بزرگ ہے ستودہ صفات ہے وہ ظاہر ہے باطن ہے' وہ غنی ہے' مہربان ہے' مددگار ہے' وہ نور ہے' جبّار و قہار ہے' وہ ہر شئے پر محیط ہے' وہ حساب لینے والا ہے' وہ قریب ہے' محبت کرنے والا ہے' بلند مرتبہ ہے' وہ توبہ قبول کرنے والا ہے' وہ صاحبِ جلال و جبروت ہے' اس کائینات کو وہی چلاتا ہے وہ نہ ہو تو یہ دنیا کا نظام درہم برہم ہو جائے' خیر و شر نفع و نقصان اسی کے ہاتھ میں ہے۔ وہ اپنے علم و قدرت سے ہر جگہ کا احاطہ کئے ہوئے ہے' وہ زمین و آسمان کی ہر چھپی اور ظاہر چیز کو جانتا ہے' وہ ہر حرکت سے باخبر ہے' ہر کوئی اس کا محتاج ہے وہ سب سے بے نیاز ہے' وہ دعاؤں کا سننے والا اور قبول کرنے والا ہے' فریاد رسی وہی کرتا ہے بس' اسی سے ڈرنا چاہیئے' اسی کو پکارنا چاہیئے' پناہ اسی کی مانگنی چاہیئے امیدیں اسی سے وابستہ کرنی چاہیئے اسی سے محبت کرنی چاہیئے اسی کا ذکر و شکر کرنا چاہیئے' زندگی اور موت اسی کے اختیار میں ہے' اولاد وہی دیتا ہے' وہ ہمیشہ سے موجود ہے اور ہمیشہ باقی رہے گا۔ وہ کسی کا باپ نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔ اس کا کسی سے ذات کا کوئی رشتہ نہیں وہ سب سے بڑا ہے ۔اس کا کوئی شریک نہیں وہ بے مثال ہے۔

آیات: الانعام ۱۰۲۔ طه ۱۴۔ البقره ۱۲۳ ۔۳۲۔ الانعام ۱۔ اعراف ۱۸۰۔ ابقره ۲۵۵۔ المائده ۷۶۔ الانفال ۳۹۔ النحل ۴۰۔ یس ۸۲۔ الذاریات ۵۸۔ الفرقان ۳۱۔ النساء ۱۲۶۔ الفاتحه ۲۔ یوسف ۴۰۔ المائده ۱۷۔ المؤمن ۷۔ الناس ۳۔ البقره ۳۲۔ آل عمران ۲۶۰۔ لقمان ۱۶۔ التغابن ۱۷۔ الحشر ۲۴۔ الاعراف ۱۱۔ الحج ۷۸۔ ابراهیم ۴۸۔ الطلاق ۱۲۔ البروج ۱۴۔ الرحمن ۲۷۔ الحدید ۴۔ النمل ۶۲۔ الجن ۱۸۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے ذاتی نام کو قرآن میں ۲۷۰۰ سے زیادہ مرتبہ بیان کیا۔(الفاتحه ۱ ' البقره ۷'

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آل عمران ۲، النساء ۵، الاخلاص ۱، وغیرہ) اللہ نے اپنی صفت ربوبیت یعنی رب کو ۹۰۰ سے زیادہ مرتبہ ذکر کیا اللہ کی محبت کا معیار حضرت محمد ﷺ کی سچی پیروی قرار دیا۔ آل عمران ۳۱۔

اللہ کو یہ لوگ پسند ہیں۔

۱۔ پاکیزہ (البقرہ ۲۲۲)

۲۔ نیکوکار ۱۹۵

۳۔ پرہیزگار آل عمران ٧٦

۴۔ انصاف پسند المائدہ ۴۲

۵۔ توبہ کرنے والے البقرہ ۲۲۲

٦۔ صبر کرنے والے آل عمران ۱۴٦

۷۔ اس پر توکل بھروسہ کرنے والے آل عمران ۱۵۹

۸۔ اسکی راہ میں جہاد کرنے والے۔ الصّف ۴

اللہ ان لوگوں کو ناپسند کرتا ہے

۱۔ کافر آل عمران ۳۲

۲۔ ظالم۔ ۵۷

۳۔ بددیانت النساء ۱۰۷

۴۔ فتنہ وفساد پھیلانے والے۔ المائدہ ٦۴

۵۔ فضول خرچی کرنے والے الانعام ۱۴۱

٦۔ تکبر کرنے والے النحل ۲۳۔

فرشتے:۔

فرشتے بھی اللہ کی ایک مخلوق ہیں۔ ہر مسلمان کے لئے ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔ ان کا کام اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تسبیح وتقدیس کرنا اسکے پیغام نبیوں تک پہنچانا اور اسکے حکم سے مختلف امور انجام دینا ہے فرشتے اللہ کے تابع دار ہوتے ہیں۔ وہ اسکے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔ ان سے دشمنی رکھنا اللہ سے دشمنی کے برابر ہے۔ بعض فرشتے دوسروں سے افضل اور اللہ کے مقرب ہیں فرشتے نبی ﷺ پر دعائے رحمت بھیجتے ہیں۔

ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ انسان کی روح قبض کرتا ہے۔ دوزخ میں عذاب دینے پر تندخوار سخت گیر فرشتے مقرر ہیں۔ مشرکین عرب یہ باطل عقیدہ رکھتے تھے کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں' جبرئیل' میکائیل' ہاروت' ماروت۔

آیات:۔ الصافات ۱۵۰۔ البقرہ ۳۰۔ الحج ۷۵۔ السجدہ ۱۱۔ التحریم ٦۔ النساء ۱۷۲۔ النحل ۱۰۲۔ السجدہ ۱۱۔ الزخرف ۱۹۔ الحجر ۳۰۔ طٰهٰ ۱۱٦۔ البقرہ ۱۰۲۔

سیرت النبی کے چند اہم درخشاں پہلو جو قرآن حکیم میں موجود ہیں

اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پوری انسانیت کے واجب الاتباع قائد رہبر و رسول ہیں۔ کیوں کہ آپ ﷺ نے ساری دنیا کی بھلائی کے لئے کام کیا۔ لوگوں کو ہدایت کا راستہ دکھایا۔ ان کو ایک ابدی نظام زندگی عطا کیا اور عملی طور پر ایک صالح معاشرے کو وجود میں لایا۔

تعارف اور ابتدائی حالات:۔ آپ کا اسم گرامی حضرت محمد (ﷺ) ہے آپ ﷺ اللہ کے بندے اسکے رسول اور آخری نبی ہیں۔ عرب کے شہر مکہ میں آپ ﷺ کی ولادت ہوئی۔ آپ ﷺ کی ولادت سے قبل ہی آپ ﷺ کے والد عبداللہ دنیا سے رخصت ہو گئے تھے۔ آپ ﷺ یتیم رہے۔ آپ ﷺ کی مادری زبان عربی تھی۔ آپ ﷺ کا سلسلہ نسب حضرت اسمٰعیل اور حضرت ابراہیم علیھم السلام سے جا ملتا ہے۔ آپ ﷺ اُمّی تھے اسلئے لکھنا پڑھنا نہیں جانتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے لیکن اللہ نے بطور معجزہ علم وحکمت کی تمام خوبیوں سے نوازا تھا۔ابتدائی دور بڑی تنگدستی میں گذرا۔اللہ نے آپ ﷺ کو بعد میں خوشحال اور غنی کر دیا۔

بعثت یعنی آپ ﷺ کا نبی بنایا جانا) جب رسول اکرم ﷺ جوان ہوئے تو ہدایت کے متلاشی تھے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو نبوت ورسالت سے سرفراز کیا اور آپ ﷺ پر قرآن کریم کے نزول کا آغاز سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات سے ہوا۔آپ ﷺ کی آمد اور نبوت کے بارے میں تورات' انجیل اور حضرت عیسی علیہ السلام کی بشارتِ بعثت میں پہلے سے پیش گوئیاں موجود تھیں۔

رسول اکرم ﷺ کی ذمہ داریاں:۔

۱۔لوگوں کو اللہ کی آیات پڑھ کر سنانا۔آل عمران ۱۶۴۔

۲۔اہل ایمان کا تزکیہ نفس کرنا۔ آل عمران ۱۶۴۔

۳۔ان کو اللہ کی کتاب سکھانا اور اسکے احکام سمجھانا ۔آل عمران ۱۶۴۔

۴۔ان کو حکمت وبصیرت سے آگاہ کرنا۔ آل عمران ۱۶۴۔

۵۔قرآن کریم کی تشریح وتفسیر کرنا۔ النحل ۴۴۔

۶۔انسانی زندگی کی رہنمائی کے لئے عملی نمونہ پیش کرنا۔ الاحزاب ۲۱۔

۷۔اصل دین کے بارے میں امت کو سمجھانا کہ تمام پیغمبروں نے امت کو ایک اللہ کی عبادت کا حکم دیا۔ المائدہ ۲۱۲۔

۸۔دنیا میں حق کا گواہ بننا اور اسکی شہادت دینا۔ البقرہ ۱۴۳۔

۹۔لوگوں کو غیر اللہ کی غلامی اور پرستش سے آزاد کرانا حلال وحرام کی ٹھیک وضاحت کرنا۔ الاعراف ۱۵۷۔

۱۰۔لوگوں کو نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔ الاعراف ۱۵۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ اللہ کے دین کو انسانی زندگی کے ہر گوشے میں جاری کرنا اور اسکے دین کو تمام ادیان پر غالب کرنا۔ التوبہ ۳۳۔ الصّف ۹۔

دعوت و تبلیغ:۔ نبی بنائے جانے کے بعد آپ ﷺ نے لوگوں کو دعوتِ حق دینے کا آغاز کر دیا۔ ابتداء میں آپ ﷺ نے اپنے خاندان بنو ہاشم کو دعوتِ حق کا پیغام سنایا۔ آپ ﷺ کی دعوت کے نتیجہ میں حق و باطل کی ایک کشمکش برپا ہوگئی کچھ لوگ ایمان لائے مگر قوم کی اکثریت نے آپ ﷺ کو جھٹلایا۔ کفار و مشرکین کے جھٹلانے کی اصل وجہ خواہش پرستی تھی۔

مخالفت اور اعتراضات:۔ کفار و مشرکین نے آپ ﷺ کا بہت مذاق اڑایا۔ کٹ حجتیاں کیں۔ اعتراضات اور الزامات کئے۔ آپ ﷺ کو جادوگر، شاعر، مجنون، سحرزدہ، کاہن کہا گیا۔ قرآن مجید نے انکے اعتراضات کا مدلل جواب دیا۔ قرآن نے بیان کیا کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے، اسکے رسول اور نبی ہیں۔ وہ نذیر (ڈرانے والے) بشیر (خوشخبری دینے والے) احمد، مبشر، مذکر، مُنذر، داعی الی اللہ، مزمل، مدثر، خاتم النبیین، ھادی، رحمۃ للعالمین، ہدایت کے روشن چراغ، حق کے گواہ، امت کے خیر خواہ، اور غمگسار ہیں، مسلمانوں کے لئے رؤف اور رحیم ہیں۔

واقعہ معراج:۔ آپ ﷺ کی زندگی میں ایک اہم واقعہ اسراء و معراج ہے۔ اس میں رب العالمین اپنے نبی ﷺ کو راتوں رات مسجد حرام سے لے گیا مسجد اقصیٰ کی سیر کرائی گئی پھر ساتوں آسمان جنت و جہنم کا نظارہ کرایا گیا۔

ہجرت:۔ کفار و مشرکین نے آپ ﷺ کو قید کرنے یا جلاوطن یا قتل کرنے کا منصوبہ بنایا جسکے نتیجہ میں آپ کو مکہ سے ہجرت کرنی پڑی۔ آپ ﷺ اپنے ایک صحابی (ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) کے ساتھ غار ثور میں پہونچے، دشمن اس غار کے قریب پہونچ گیا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کچھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھبرائے تو آپ ﷺ نے یہ کہہ کر تسلی دی۔"لا تحزن ان اللہ معنا" غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔اللہ کی تائید و نصرت سے آپ ﷺ مدینہ تشریف لے گئے۔وہاں جاتے ہی آپ ﷺ نے ایک مسجد کی بنیاد رکھی۔کچھ عرصہ بعد آپ ﷺ نے مکہ سے آنے والے مہاجرین اور مدینہ کے انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا۔مدینہ میں یہود و نصاریٰ کے علاوہ منافقین کا گروہ بھی آپ ﷺ کا سخت مخالف تھا۔مدینہ میں اہل حق کا گروہ ایک منظم قوت کی شکل میں ابھرنے لگا۔

غزوات:۔ رسول اکرم ﷺ نے بہت سی جنگیں اسلام کے دشمنوں سے لڑیں جن میں غزوۂ بدر' غزوۂ احزاب' بیعت رضوان' صلح حدیبیہ' فتح مکہ' غزوۂ حنین شامل ہیں۔

اخلاق و عادات:۔ رسول اکرم ﷺ نہایت اعلیٰ اخلاق والے تھے۔آپ ﷺ صادق اور امین تھے۔صاحبِ عزم ہر حال میں اللہ سے ڈرنے والے تھے بلند حوصلہ عالی ظرف تھے۔اپنے سخت ترین دشمن کے لئے بھی دعائے خیر کہنے والے تھے۔نہایت نرم دل حلیم الطبع تھے۔لوگوں تک ہدایت الٰہی پہنچانے کی شدید' تڑپ رکھتے تھے۔آپ ﷺ عابد و زاہد تھے۔راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ کو یاد کرتے اور عبادت میں مشغول رہتے۔

فضائل و مناقب:۔ رسول اکرم ﷺ کامل ترین اور بے مثال انسان تھے سارے جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے تھے۔آپ ﷺ معصوم تھے عبدیت و بشریت کا کامل نمونہ تھے۔آپ ﷺ خلقِ عظیم کے مالک تھے' آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے شہرہ آفاق بنا دیا۔آپ ﷺ کو کوثر (خیر کثیر) عطا کیا گیا۔آپ ﷺ اُمّی تھے۔مگر آپ ﷺ کو اللہ نے کتاب و حکمت اور وسیع علم سے نوازا آپ ﷺ سے دین کی تکمیل ہوئی۔آپ ﷺ ہدایت کے سورج اور چاند ہیں۔آپ ﷺ ہدایت و رہنمائی کے نور تھے۔تمام پیغمبر وں سے اللہ تعالیٰ نے یہ عہد لیا تھا کہ اگر ان کے زمانے میں آپ ﷺ تشریف لے آئیں تو وہ آپ ﷺ پر ایمان لائیں اور آپ ﷺ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تائید و حمایت کریں۔ آپ ﷺ نے کسی سے کار نبوت کے لئے کوئی معاوضہ یا اجرت طلب نہیں کیا۔ اسکے فرشتے تو آپ ﷺ پر دعائے رحمت بھیجتے ہیں اور سب مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ وہ بھی آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجا کریں۔ آپ ﷺ سے بیعت اللہ سے بیعت تھی۔ آپ ﷺ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔ آپ ﷺ کی پیروی محبتِ الٰہی کا اصل معیار ہے۔ آپ ﷺ کا طریق زندگی تمام انسانوں کے لئے اُسوۂ حسنہ ہے۔

آداب واکرام:۔ ہر مسلمان کے لئے لازم ہے کہ رسول کریم ﷺ کی سچی محبت وعقیدت کے ساتھ آپ ﷺ کا ادب واحترام کرے۔

۱۔ آپ ﷺ کی کامل اور غیر مشروط اطاعت کریں۔

۲۔ آپ ﷺ کا احترام وتوقیر۔

۳۔ آپ ﷺ کو اپنی جان و مال اپنے بیوی بچوں اپنے رشتہ داروں اور دنیا کی ہر چیز سے بڑھ کر محبوب رکھنا۔

۴۔ آپ ﷺ کی ازواج مطہرات کو اپنی مائیں سمجھنا۔

۵۔ آپ ﷺ کا نام آئے تو درود وسلام بھیجنا۔

۶۔ آپ ﷺ کی مجلس میں مسلمانوں کو نرمی سے بات کرنے کی اجازت تھی اسی طرح آپ ﷺ کی احادیثِ مبارکہ سنتے وقت بھی غور سے سماعت کریں۔

۷۔ آپ ﷺ سے بے مقصد سوالات پوچھنا منع تھا۔

۸۔ آپ ﷺ کو گھر سے بلانے کے لئے چلا کر آواز دینا ناجائز تھا۔

احکام القرآن۔ باب چہارم

قرآن مجید کے تمام احکامات کی پیروی مسلمانوں پر فرض ہے۔ قرآن مجید میں دو قسم کے احکام دئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئے ہیں۔

۱۔اوامر:۔جن کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۲۔نواہی:۔جن کے کرنے میں منع ہے۔

اوامر:۔نماز قائم کرنا۔ روزہ رکھنا۔ زکوٰۃ دینا۔حج کرنا۔والدین سے حسنِ سلوک کرنا۔حق وانصاف سے فیصلہ کرنا۔دعوت وتبلیغ کرنا۔ سچی گواہی دینا۔صحیح ناپ تول کرنا۔وعدے کی پابندی کرنا وغیرہ۔

نواہی:۔ شرک کرنا۔جھوٹ بولنا۔غیبت کرنا۔ناپ تول میں کمی کرنا۔شراب پینا۔جوا کھیلنا۔سود کھانا۔زنا کرنا۔فضول خرچی کرنا۔یتیموں کا مال کھانا۔

ایک مسلمان کے لئے سور کا گوشت کھانا۔مردار خون اور ہر وہ چیز جو اللہ کے علاوہ دوسروں کے نامزد (مشہور) کی گئی ہو یا ذبح کی گئی ہو ان سے کھانا حرام ہے۔

اخلاقیات:۔

وہ اخلاقی باتیں جن کا اختیار کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔

ا۔سچ بولنا۔جھوٹ سے بچنا۔کسی کی غیبت نہ کرنا۔سچی گواہی دینا۔ایک دوسرے پر عیب نہ لگانا۔ہر قسم کی بے حیائی سے بچنا۔بدگمانی نہ کرنا۔ ہر حال میں عدل وانصاف کرنا۔دوسروں کا مذاق نہ اڑانا۔اچھی گفتگو کرنا۔کسی کو برے نام سے نہ پکارنا۔مشکلات میں صبر کرنا۔ظلم نہ کرنا۔خیانت نہ کرنا۔نعمتوں پر شکر کرنا۔حسد اور غرور نہ کرنا۔کسی کا مال ناجائز طور پر یا بطور رشوت نہ لینا۔عفو درگذر کرنا۔غصہ نہ کرنا۔وعدہ خلافی نہ کرنا۔نیکی پھیلانا اور بدی کو مٹانا۔ ہر حال میں اللہ سے ڈرنا۔وعدے کو پورا کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاشرتی زندگی:۔قرآن کی نظر میں

انسانی معاشرتی زندگی کو صحیح اور بہتر بنانے کیلئے جو ہدایات دی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے۔

ا۔تمام انسان آدم کی اولاد ہیں۔رنگ ونسل اور زبان کا کوئی فرق نہیں معیار فضیلت صرف تقویٰ ہے صحیح معاشرتی زندگی کے قیام کے لئے قرآن نے مرد اور عورت کو نکاح کا حکم دیا ہے میاں بیوی کو آپس میں محبت والفت سے رہنا' مرد کی ذمہ داری یہ کہ اپنے بیوی بچوں کے لئے نان نفقہ رہائش کا انتظام کرے' عورت گھر کی نگران کا رہے' اسے نامحرموں سے پردہ کرنا ضروری ہے' مرد کو چار تک شادیوں کی اجازت ہے اگر وہ ان سب کے درمیان مساویانہ برتاؤ کرے۔انتہائی ناگزیر حالات میں مرد اپنی بیوی کو طلاق دے سکتا ہے اور عورت مرد سے خلع حاصل کر سکتی ہے۔والدین کا فرض ہے کہ اولاد کی صحیح تربیت کریں اور انہیں دین سکھائیں' اولاد کے لئے ضروری ہے کہ اپنے والدین کی عزت وخدمت کریں اور ان سے اچھا سلوک کریں۔رشتہ داروں سے اچھا برتاؤ کرنا چاہیئے' حاجت مندوں کی ضروریات کو پورا کرنا مال داروں کی ذمہ داری ہے' ہمسایوں اور مسافروں سے بھی حسنِ سلوک کرنا چاہیئے۔

ان عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے۔

ا۔ ماں ۔۲۔بیٹی ۔۳۔بہن ۔۴۔پھوپی ۔۵۔خالہ۔۶۔بھتیجی ۔۷۔بھانجی ۔۸۔وہ ماں جس نے دودھ پلایا ہو۔ ۹۔رضاعی بہن (دودھ شریک بہن)۔۱۰۔ بیوی کی ماں۔ ساس۔۱۱۔بیوی کی بیٹی۔(ربیبہ)۔۱۲۔بیٹے کی بیوی (بہو)۔۱۳۔ایک ساتھ بیک وقت دوسگی بہنیں۔سورۃ النساء ۲۳۔

باہمی تعلقات کیسے ہونے چاہیئے۔

برادرانہ کیوں کہ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ایک دوسرے کا ہمدرد اور دوست ہونا چاہیئے۔اگر کہیں مسلمان آپس میں لڑ پڑیں' ان کے درمیان صلح کرانے کی کوشش کرنا چاہیئے۔کوئی کسی کا مذاق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ اڑائے لعن طعن نہ کرے اور برے نام سے نہ پکارے۔ بدگمانی' جاسوسی اور غیبت نہ کریں۔

معاشی زندگی۔ قرآن کی نظر میں

انسان کی معاشی زندگی سے متعلق قرآن مجید نے جو اصول اور طریقے مقرر کیے وہ مختصراً یہ ہیں۔

۱۔ ہر شخص کو زمین کے وسائل رزق سے اپنا حصہ لینے کا پیدائشی حق ہے۔

۲۔ اللہ کسی کو زیادہ اور کسی کو کم رزق دیتا ہے۔ (النحل ۷۱)

۳۔ نسل کشی یعنی برتھ کنٹرول حرام ہے۔ جو بھوک اور افلاس کے پیش نظر خطرے کے لئے کی جائے۔ الانعام ۱۵۱۔

۴۔ صرف حلال ذرائع سے روزی کمانا جائز ہے۔ البقرہ ۱۶۸۔

۵۔ سودی کاروبار حرام ہے۔ البقرہ ۲۷۵۔۲۷۹۔

۶۔ صاحب نصاب پر زکوٰۃ کی ادائیگی فرض ہے۔ التوبہ ۶۰۔

۷۔ فضول خرچی نہ کی جائے اور نہ بخیلی۔ جائز اور نیکی کے کاموں میں خرچ کرنا نیکی اور ثواب ہے گناہ نہیں۔ الانعام ۱۴۱۔

۸۔ کفایت شعاری سے کام لیا جائے۔ الفرقان ۶۷۔

۹۔ دولت کے ارتکاز یعنی اسکو چند ہاتھوں میں جمع ہونے کو قرآن سخت ناپسند کرتا ہے۔ الحشر ۷۔ التوبہ ۳۴۔

۱۰۔ مرنے کے بعد ہر شخص کی جائیداد اسکے وارثوں میں مقررہ حصوں کے لحاظ سے تقسیم کی جائے۔ النساء ۷۔۳۳۔

۱۱۔ ناجائز طریقے سے دولت کمانا۔ جمع کرنا اور اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنا حرام اور گناہ ہے اسکو جمع کر کے رکھنے والا سخت عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔ التوبہ ۳۴۔۳۵۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوت دین اور طریقہ کار قرآن کی نظر میں

قرآن کریم نے ہر ممکنہ ذرائع سے دعوت و تبلیغ کا حکم دیا ہے تاکہ نیکی پھیلے اور برائی کا خاتمہ ہو۔ آل عمران ۱۱۰۔۱۰۴۔۱۱۴۔ اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین صرف اسلام ہے۔ المائدہ ۳۔ قرآن مجید دعوت و تبلیغ کا طریقہ اس طرح پیش کرتا ہے کہ۔

۱۔ ہمدردی اور خیر خواہی سے دعوت دی جائے۔ النحل ۱۲۵۔

۲۔ حکمت سے

۳۔ باوقار طریقہ سے۔ عبس ۵ تا ۱۶۔

۴۔ نرم گفتاری سے۔ طہ۔ ۴۴۔

۵۔ اچھے اخلاق اور شیریں کلامی سے۔ حم السجدہ ۳۴۔ المؤمن ۹۶۔

۶۔ معقول طریقِ بحث سے۔ النحل ۱۲۔

۷۔ کسی کے عقیدہ اور مذہب کو ٹھیس پہنچائے بغیر۔ الانعام ۱۰۸۔

۸۔ مناظرانہ اندازِ کلام سے بچتے ہوئے۔ الحج ۶۷۔

۹۔ مخاطب کی زبان میں تاکہ اسے اچھی طرح سے سمجھایا جاسکے۔ ابرھیم ۴۔

۱۰۔ مخاطب کی استعداد و صلاحیت۔ طلب اور نفسیات کا خیال رکھتے ہوئے۔ النساء ۶۳۔

۱۱۔ دعوت کا آغاز عقیدہ توحید سے۔ آل عمران ۶۴۔

۱۲۔ مختلف اسلوب اور پیرایوں سے بات سمجھا کر۔ الانعام ۱۰۵۔

۱۳۔ بغیر کسی مداہنت و مصالحت کے۔ الانعام ۷۴۔ المائدہ ۵۴۔

۱۴۔ مخالفین کی ملامت اور طعن و تشنیع سے بے خوف ہو کر۔ المائدہ ۵۴۔

۱۵۔ دشمنانِ اسلام و معاندین کے خلاف اعلان جہاد کرکے۔ التوبہ ۷۳۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔اپنے گھر سے پہلے آغاز کیا جائے۔الشعراء ۲۱۴۔

۱۷۔صبر وتحمل کے ساتھ۔ ھود ۴۹۔

۱۸۔دعوت وتبلیغ پر اجرت یا شُہرت طلبی کے لئے نہیں۔سورہ ھود۔الصّف۔

۱۹۔اپنی دعوت کا عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے۔الاحزاب ۲۱۔

۲۰۔دعوت دین کا کام صرف رضائے الٰہی اوراخروی نجات کے لئے۔

راہِ حق کی مشکلات اور آزمائش

راہ حق میں بہت سی مشکلات پیش آسکتی ہیں۔مثلا : ۱۔دشمن کا خوف۔ ۲۔بھوک پیاس۔۳۔معاشی مشکلات۔۴۔جان و مال کی قربانی۔ (البقرہ ۱۵۵)

قرآن کریم کا مطلوب انسان

۱۔اللہ تعالیٰ پر اسکے نبیوں پر اسکے فرشتوں پر' اُس کی کتابوں پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔البقرہ ۴۱۔

۲۔اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔المؤمنون ۵۹۔

۳۔غیر اللہ کو پکارنے والا نہ ہو۔الفرقان ۶۸

۴۔ہر معاملے میں اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والا ہو۔النساء ۵۹۔

۵۔اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرنے والا ہو۔الصّف ۱۱۔

۶۔اللہ سے ڈرنے والا ہو۔اسی پر بھروسہ کرنے والا اور اسی کی رضا مندی چاہنے والا ہو۔اسی کی حمد وثنا بیان کرنے والا اسی کے آگے جھکنے والا ہو اسی کی عبادت کرنے والا ہو اور توبہ واستغفار کرنے والا ہو۔ آل عمران ۱۷۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔نماز قائم کرتا ہو۔رمضان کے روزے رکھتا ہو۔البقرہ ۱۸۳۔

۸۔صاحب نصاب ہونے کی صورت میں زکوٰۃ دینے والا اور حج کرنے والا ہو۔آل عمران ۹۷۔

۹۔سچ بولنے والا ہو۔صبر کرنے والا ہو غصے پر قابو پانے والا ہو امانت دار ہو۔آل عمران ۱۷۔۱۳۴۔

۱۰۔نیکی کو پھیلانے والا اور برائی سے روکنے والا ہو۔نیکیوں کے لئے دوڑنے والا ہو۔آل عمران ۱۱۴۔التوبہ ۱۱۲۔

۱۱۔ سچی گواہی دینے والا ہو۔جھوٹی گواہی دینے سے بچنے والا ہو۔متکبر اور مغرور نہ ہو۔النساء ۱۳۵۔ الفرقان ۷۲۔السجدہ ۱۵۔

۱۲۔حاجت مندوں پر اپنا مال خرچ کرنے والا ہو۔البقرہ ۳۔

۱۳۔اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہو اور زنا سے بچنے والا ہو۔المؤمنون ۵۔النور ۳۰۔

۱۴۔بخیلی اور فضول خرچی سے بچنے والا ہو۔میانہ رو ہو۔الفرقان ۶۷۔

۱۵۔وعدے کا پابند ہو۔البقرہ ۱۷۷۔

۱۶۔گناہوں سے بچنے والا ہو۔الشوریٰ۔۳۷۔

۱۷۔کسی کو ناحق قتل کرنے والا نہ ہو۔الفرقان ۶۸۔

۱۸۔بیہودہ باتوں سے بچنے والا ہو۔الفرقان ۶۳۔

۲۰۔مغرور چال نہ چلتا ہو۔ الفرقان ۶۳

۲۱۔دوسروں سے مشورہ کر کے کام کرتا ہو۔الشوریٰ ۳۸۔

۲۲۔حدودِ الٰہی کی پابندی کرتا ہو۔ التوبہ ۱۱۲۔

۲۳۔اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے حکم کو بالاتر اور ہر حال میں مقدم رکھتا ہو۔ المجادلۃ ۲۲۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفاق اور اسکی قسمیں

۳۰۔سوال: نفاق کسے کہتے ہیں اور اسکی کتنی قسمیں ہیں اور اسکی تفصیل کیا ہے؟۔

جواب: شرعی اصطلاح میں نفاق کہتے ہیں۔الدخول فی الشرع من باب والخروج من باب۔(مفردات امام راغب)۔

دین میں ایک دروازے سے داخل ہونا اور دوسرے سے باہر نکل جانا۔

دین میں داخل ہونے کے بعد نکل آنا' دوسبب سے ہوتا ہے۔

(۱) یہ کہ دین میں داخلہ محض دکھانے کے لئے ہو اور دل کفر وانکار پر جمارہے۔(۲) دین میں داخلہ ہوا تو ہوا اسلام سے تعلق کی بناء پر مگر یہ تعلق اتنا کمزور اور ضعیف ہو کہ دوسرے تعلقات اس پر پوری طرح غالب ہوں پہلی قسم کا نفاق ''نفاق عقیدہ'' اور دوسری قسم کا نفاق ''نفاق عمل'' کہلاتا ہے قرآن وحدیث میں نفاق کے جو اعمال اور اوصاف بیان کئے گئے ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) ظاہر وباطن کا مختلف ہونا۔ (سورہ فتح ۱۱)

(۲) خودغرض اور مفاد پرست ہونا۔ (النساء ۱۴۱)

(۳) خطرے کے وقت اصول کی پابندی کو حماقت' مشکلات میں راست بازی اور دیانت کو بے وقوفی اور راہِ حق میں ثابت قدمی کو ناعاقبت اندیشی سمجھنا۔ (البقرہ ۱۳)

(۴) اسلام اور مسلمانوں کے مصائب ومشکلات پر خوش ہونا اور انکی ترقی وخوشحالی دیکھ کر جلنا۔ (آل عمران ۱۳۰)

(۵) اسلام کے خلاف سازشیں کرنا۔ (النساء ۸۱)

۶۔راز کی باتوں کو پھیلانا۔ (النساء ۱۱۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ارشادات نبوی اور فرامینِ الٰہی کے خلاف سرگوشیاں کرنا۔(المجادلۃ ۸)

۸۔اہل حق اور اہل باطل دونوں سے فریب کرنا تا کہ ہر ایک کی مخالفت سے امن حاصل رہے۔ (النساء ۹۱)

۹۔قوانینِ اسلام خصوصاً جہاد کو فساد یا نا قابل عمل سمجھنا اور اپنی خود غرضانہ عادتوں کو اصلاح کا نام دینا۔ (البقرہ ۱۱)

۱۰۔ فتنہ پسند ہونا۔ (النساء ۹۱)

۱۱۔ اسلام کو آج قبول کرنا اور کل اس سے پھر جانا۔ (آل عمران ۷۲)

۱۲۔ کفار اور دشمنانِ اسلام سے دوستی اور محبت یا مدد و تعاون کا تعلق رکھنا۔ (النساء ۱۳۹)

۱۳۔اسلام کے دشمنوں کی مدد کا وعدہ کرنا۔(حشر ۱۳۹)

۱۴۔کفار کے ہاں عزت و رسوخ کا طلبگار رہونا۔(النساء۱۱۰)

۱۵۔اسلامی عدالت کو چھوڑ کر ایسی عدالتوں میں اپنے معاملات لے جانا جو غیر اسلامی قوانین پر فیصلہ کرتی ہوں" یریدون ان یتحاکموا الی الطاغوت" ۔ (النساء۶۰)

۱۶۔شریعت کے قوانین پر اس وقت عمل کرنا جبکہ اپنا فائدہ ہو اور جہاں دشواری اور خواہش نفس کے خلاف حکم نظر آئے تو اس سے بھاگنا۔ (النور ۴۸۔۴۹)

۱۷۔حق کے واضح ہو جانے کے بعد خود پرستی اور جھوٹی عزت کی خاطر غلط طریقہ پر اڑے رہنا۔ (بقرہ ۲۰۶)

۱۸۔اخلاق اور تقویٰ کے بجائے نسلی اور قومی امتیازات کو عزت و ذلت کا ذریعہ سمجھنا۔(منافقون ۸)

۱۹۔تقوی اور مغفرت کو ہیچ اور اپنے کو بلند و برتر سمجھنا۔(منافقون ۵)

۲۰۔اپنی عقل کو معیار حق سمجھنا اور قرآن کے بیان کردہ حقائق کا مذاق اڑانا اور اس پر نکتہ چینی کرنا۔ (المنافقون)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۔ اللہ تعالیٰ کو اسکے رسول ﷺ کو اور اسکی آیات کو دِلگی بنانا۔

۲۳۔ مالدار مسلمانوں کے مخلصانہ انفاق فی سبیل اللہ پر ریا کاری کا الزام لگانا اور غریب مسلمانوں کے تھوڑے صدقات کی ہنسی اڑانا۔ (توبہ ۷۹)

۲۴۔ راہ حق میں بخیلی کرنا۔ (توبہ ۷۶)

۲۵۔ راہِ حق میں کراہت اور نا گواری کے ساتھ خرچ کرنا۔ توبہ ۵۴۔

۲۶۔ مالدار مسلمانوں کو غریب کی مدد سے روکنا۔ (منافقون ۷)

۲۸۔ مصیبت کے وقت عقیدہ توحید سے رشتہ ٹوٹ جانا۔ (حج)

۲۹۔ لوگوں کو اچھے کاموں سے روکنا اور برائی کی تلقین کرنا۔ (توبہ ۶۷)

۳۰۔ معاشرے میں فحش اور بد اخلاقی کی ترویج کرنا۔ (نور ۱۹)

۳۱۔ متحد امت کو مذہبی فرقہ بندیوں کے ذریعہ درہم برہم کرنا۔ (توبہ ۱۰۷)

۳۲۔ گناہ اور برائیوں میں آگے بڑھنا۔ (مائدہ ۶۲)

۳۳۔ اپنے مطلب کے لئے جھوٹی قسمیں کھانا۔ (منافقون ۲)

۳۴۔ جھوٹے وعدے کرنا۔ (حشر ۱۱)

۳۵۔ جھوٹی شہرت چاہنا۔ (آل عمران ۱۸۸)

۳۶۔ سچائی اور نیکی کی حقیقت نہ سمجھنا۔ منافقون ۱۷۔ النساء ۷۸)

۳۷۔ بزدل ہونا۔ (توبہ ۷)

۳۸۔ دشمنانِ اسلام سے در پردہ خوشامدانہ ربط رکھنا۔ (المائدہ ۵۲)

۳۹۔ بزدلی اور دنیا سے محبت کی وجہ سے ہر مصیبت کو اپنے ہی لئے سمجھنا اگر چہ کہ اسکا رخ دوسری طرف ہو۔ (منافقون ۴۰)

۴۰۔ اپنے مسلم ہونے پر اللہ اور اسکے رسول ﷺ اور امتِ مسلمہ پر احسان جتلانا۔ (الحجرات ۱۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۔نماز کی ادائیگی اور پابندی کو گراں محسوس کرنا۔محض لوگوں کو دکھانے کی خاطر نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں آنا اور سستی کاہلی سے آنا۔(النساء۱۴۲)

۴۲۔آسان احکام پر عمل کر لینا اور سخت اور ایثار و قربانی والے احکام سے دور بھاگنا۔(النساء۷۷)

۴۳۔جہاد کا نام سن کر کانپ اٹھنا اور میدان جہاد سے بھاگنا۔(محمد۲۰)

۴۴۔فریضہ جہاد کے وقت بہانے بنانا اور حیلے کرنا۔(توبہ۸۶)

۴۵۔جہاد کی ضرورت پر انکار کرنا۔آل عمران ۱۶۷۔

۴۶۔جہاد کی تکلیفوں کا تصور کر کے گھر میں خود بھی بیٹھے رہنا اور دوسروں کو بھی تن آسانی کی ترغیب دینا۔(توبہ۸۱)

۴۷۔میدانِ جہاد میں اسلامی عزت کے بجائے اپنی جانوں کی فکر کرنا۔(آل عمران۱۵۴)

۴۸۔مسلمان ہونے کا مطلب یہ سمجھنا کہ اب ہم کو کوئی مصیبت اور تکلیف نہیں پہونچے گی پھر جب مصیبت آئے تو اللہ پر طرح طرح کے شک کرنا۔(احزاب۱۲)

۴۹۔میدانِ جہاد میں لشکر اسلام کو چھوڑ کر بھاگ جانا۔(احزاب۱۳)

۵۰۔شرکتِ جہاد کی سعادت سے محروم رہنے پر مسرور ہونا۔(توبہ۸۱)

۵۱۔خود جہاد سے رکنا اور دوسروں کو بھی روکنا۔(احزاب۱۸)

۵۲۔راہِ حق میں جان دینے کی سعادت کو نقصان سمجھنا۔(آل عمران)

۵۳۔صرف اس وقت جہاد کے لئے نکلنا جب یہ معلوم ہو کہ کوئی جان کا نقصان نہیں ہوگا اور مال غنیمت ہاتھ آئے گا۔(توبہ۴۲)

۵۴۔خطرے کے وقت استقبال کرنا اور لمبی چوڑی قسموں سے لوگوں کو خوش کرنا۔(توبہ)

۵۵۔جنگ کے لئے نکلے بھی تو فتنہ وفساد پھیلانا۔(توبہ۴۷)

۵۶۔مال غنیمت اور صدقات کی تقسیم کے وقت زیادہ سے زیادہ مال حاصل کرنے کی کوشش کرنا اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسب خواہش نہ ملے تو بگڑ جانا اور اپنی کارگذاریوں کو دیکھنے کے بجائے امام جماعت پر بہتان لگانا۔ (توبہ ۵۸)

۵۷۔ اسلام کی محبت کو اہل وعیال اور وطن کی محبت پر قربان کردینا اور وقتِ ضرورت دین کی خاطر ترک وطن یعنی ہجرت نہ کرنا۔ (النساء ۹۷)

۵۸۔ کفر کی حکومت میں بغیر کسی واقعی مجبوری کے برضا ورغبت زندگی بسر کرنا اور اسکے ساتھ تعاون کرنا یہاں تک کہ انکی وفاداری کے لئے اسلام کے خلاف اٹھنا۔ (النساء ۹۷)۔

۵۹۔ دل کا ایسا سخت اور سیاہ بے حس ہو جانا کہ قرآن کی نصیحتوں کا اثر نہ ہو۔ (مدثر ۴۹۔۵۰)

۶۰۔ جماعتی حیثیت سے باہم منتشر رہنا۔ دلوں کا ایک دوسرے سے پھٹا ہوا ہونا اور بظاہر متحد ہونے کے باوجود ایک دوسرے سے کھنچے رہنا۔ (حشر ۱۲)

۶۱۔ حرام خوری میں بے خوف ہو جانا۔ (مائدہ)

۶۲۔ وعدہ خلافی کرنا۔ ۶۳۔ امانت میں خیانت کرنا۔

۶۴۔ جھگڑتے وقت گالیاں دینا۔ صحیح بخاری کتاب الایمان۔

۶۵۔ دین کے سچے مخلص اور خدمت گذاروں سے بغض رکھنا (بخاری کتاب المناقب)

اور بھی علامتیں ہیں

حقوق العباد (بندوں کے حقوق)

ہر مسلمان پر دو طرح کے حقوق ہیں (۱) حقوق اللہ (۲) حقوق العباد۔

حقوق اللہ کا بیان گذر چکا یہاں اختصار کے ساتھ حقوق العباد ذکر کئے جا رہے ہیں:۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میں کثرت سے نفل روزے رکھا کرتا اور نفل نمازیں پڑھتا تھا جب آنحضرت محمد ﷺ کو اسکی اطلاع ہوئی تو فرمایا:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تم ایسا مت کرو روزہ رکھو اور افطار بھی کرو رات کو کھڑے رہو یعنی (عبادت کرو) اور سو بھی جایا کرو کیوں کہ تمہارے بدن کا تم پر حق ہے تمہاری آنکھ کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے"۔ (صحیح بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟

صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا ہم میں مفلس وہ ہے جسکے پاس مال و دولت نہ ہو' آپ ﷺ نے فرمایا "میری امت میں درحقیقت مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نیک اعمال نماز روزہ زکوٰۃ وغیرہ کے ساتھ آئے گا اور ایسی حالت میں حاضر ہوگا کہ کسی کو گالی دی ہوگی' کسی پر تہمت لگائی ہوگی' کسی کا مال ہضم کیا ہوگا کسی کا خون کیا ہوگا' کسی کو ناحق مارا پیٹا ہوگا' اسے اسکی نیکیاں دے دی جائیں گی اور اس طرح جسکو مارا ہوگا باقی نیکیاں دے دی جائیں گی پھر اگر ان مظالم کے ادا ہونے سے پہلے اسکی نیکیاں ختم ہوگئیں تو ان مظلوموں کے گناہ ان ظالموں کے سر ڈال دیئے جائیں گے پھر اس کو دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ (صحیح مسلم و ترمذی)

ہمسایہ اور پڑوسیوں کے بڑے حقوق ہیں۔

(۱) اسے کسی قسم کی تکلیف نہ دی جائے۔ (۲) نہ اس سے بیہودہ گوئی کی جائے (۳) خوشی کے وقت اسے مبارکبادی دی جائے۔ (۴) اسکی بیماری میں بیمار پرسی کی جائے۔ (۵) مصیبت میں اسکی مدد کی جائے (۶) اسکے عیبوں کو چھپایا جائے۔ (۷) اسکی بیوی اور بچوں کو بری نگاہ سے نہ دیکھا جائے۔ (۸) اسکو تحفے تحائف سے نوازا جائے۔

دیگر انسانی حقوق کے ساتھ یتیموں کا حق ادا کرنا ضروری ہے یتیم کی کفالت کرنے والے جنت میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ ہوں گے۔ (صحیح بخاری)

یتیموں کو جھڑکنا' انکو مارنا' ڈانٹنا اور ان پر سختی کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ (سورۃ الضحیٰ) (سورۃ الفجر)۔

بیواؤں کا حق مسلمانوں پر یہ ہے کہ اسکی ہمدردی کی جائے اسکی مدد کی جائے اور اسکی خدمت کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے۔ (بخاری) مہمانوں کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے انکی مہمان نوازی کی جائے مہمانوں کی عزت وخدمت کرنا ایمان کی نشانی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: من کان یومن باللہ والیوم الآخر فلیکرم ضیفہ۔ (بخاری) جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسکو چاہیئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ مہمان کو زیادہ سے زیادہ تین دن ٹھہرنے کا حق ہے۔ (بخاری)

حقوق الوالدین:۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ تمہارے رب نے فیصلہ کردیا کہ تم اسکے سوا کسی اور کی عبادت مت کرو اور اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو اور اگر ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو تم ان کو اُف مت کہو اور نہ ان پر خفا ہو۔ اور نہ جھڑکو اور ان سے ادب' عزت' نرمی سے بات کرو۔ ان کے لئے اطاعت کا بازو محبت سے بچھادو اور " رب ارحمھما کما ربیانی صغیراً" اے پروردگار تو ان پر ایسا ہی رحم کر جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں مہربانی سے پالا پوسا ہے۔

والدین کی خدمت اور عزت فرض ہے اگر وہ مشرک اور کافر بھی ہوں تو انکی عزت کریں ہاں اللہ کی نافرمانی کا حکم دیں تو اس صورت میں انکی اطاعت نہ کریں۔ سورہ بنی اسرائیل' العنکبوت' سورہ لقمان' الاحقاف۔

ماں باپ کی خدمت میں ماں کے تین حصے اور باپ کا ایک حصہ ہے (بخاری)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "انّ اللہ حرّم عقوق الاُمّھات" اللہ نے ماؤں کی نافرمانی تم پر حرام کردی ہے۔ ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے پر جنت حرام ہے۔ (نسائی) اللہ کی خوشنودی باپ کی خوشنودی میں ہے۔ (ترمذی)۔ ماں باپ جنت بھی ہیں اور دوزخ بھی ہیں۔ یعنی انکی خدمت اور عزت کرنے والا جنت کا مستحق ہوگا اور انکی نافرمانی اور توہین کرنے والا دوزخ کا مستحق ہوگا۔ (ابن ماجہ) ماں باپ کو شفقت محبت اور رحمت سے دیکھنے پر حج مقبول کا ثواب ہے۔ (صحیح مسلم عن ابن عباسؓ) افضل اعمال میں نماز کے بعد والدین کی خدمت گذاری کا درجہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماں باپ کی نافرمانی گناہ کبیرہ اور حرام ہے۔(مسند احمد)

ماں باپ کی خدمت اور انکے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرنے سے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی مصیبتوں کو دور کرتا ہے' صحیح بخاری میں غار والوں کا قصہ مشہور ہے' جس میں ذکر ہے کہ ماں کی خدمت کرنے والے نے غار پر پڑے ہوئے چٹان سے باہر نکلنے میں نجات پائی۔لوگ یوں تو بہت سارے نیکی اور تبلیغ کے کام کرتے ہیں۔لیکن ماں باپ سے رشتہ کاٹے ہوئے ہیں اور انکی خدمت بھی نہیں کرتے وہ غور کریں کہ انکی کوئی نیکی قبول نہیں ہوتی۔اسی طرح سے ماں باپ کے دوستوں کے ساتھ اوران کے ملاقاتیوں کے ساتھ نیکی کرنا چاہیئے۔(ابوداؤد)

حقوق الاولاد رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو یہ دعا رکرتے ہیں کہ " ربنا ھب لنا من ازواجنا و ذریاتنا قرۃ اعین و اجعلنا للمتقین اماماً"۔(الفرقان)

اے ہمارے رب تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

اولاد کے لئے ہر شخص کو خواہش ہوتی ہے حتی کہ نبیوں نے بھی نیک اولاد کے لئے دعا کی۔

" رب ھب لی من الصالحین " (الصافات)۔حضرت ابراھیم علیہ السلام نے دعا کی۔اے اللہ تو مجھے نیک اولاد عطا فرما۔حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا کی

" رب ھب لی من لدنک ذریۃً طیبۃ انک سمیع الدعاء" (آل عمران)۔

اے رب تو اپنی جانب سے نیک پاکیزہ اولاد عطا کر تو ہی دعاؤں کا سننے والا ہے۔

نیک اولاد اللہ کی نعمت ہے۔اسی لئے حدیث میں اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک سے تعبیر کیا گیا۔اولاد ہونے کے بعد ماں باپ پر جو فرائض اور ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں وہ یہ ہیں۔

ا۔والدین اولاد کو پیدا ہونے سے نہ روکیں یعنی پرورش کے خوف' فقر و فاقہ کا ڈر یا اپنی ہوس کی وجہ سے حمل کو ضائع نہ کریں ایسا کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ارشاد باری ہے " ولا تقتلو اولادکم خشیۃ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

املاقٍ (الاسراء ٤)

تنگدستی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔

اللہ نے تمام کی روزی مقرر کردی ہے۔

۲۔ پیدائش سے لے کر بالغ ہونے تک ماں باپ کا فرض ہے کہ اولاد کی جسمانی وروحانی اخلاقی ودینی تربیت کریں اور انہیں اس قابل بنائیں کہ وہ اپنے صحت مند جسم اور ایمانی زندگی سے دنیا وآخرت میں کامیاب ہو سکے۔

۳۔ جب بچہ پیدا ہو تو اسکے کان میں اذاں دی جائے اور بائیں کان میں اِقامت کہی جائے۔ (ترمذی)۔

۴۔ بچہ پیدا ہو تو ساتویں دن عقیقہ میں دو جانور ذبح کئے جائیں اور بچی ہو تو ایک جانور۔ (ابوداؤد' ترمذی)

۵۔ عقیقہ کے ساتھ ہی بچہ کا اچھا نام رکھا جائے اور اسکے سر کے بال مونڈھ دئے جائیں (ترمذی ۱۳۲/۵)

۶۔ بچہ کے بال کے برابر چاندی صدقہ کی جائے۔ (ترمذی)

۷۔ اللہ کے نزدیک بچے کا سب سے پیارا نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہے۔ (ترمذی)

نوٹ:۔ اگر اچھا نام نہیں ہے تو اسکو بدل سکتے ہیں۔ (مسلم)

۸۔ عقیقہ کا جانور ذبح کرتے وقت قربانی کی دعا پڑھی جائے اور آخر میں یہ دعا پڑھی جائے۔ "اللھم منك ولك عقيقة" کہہ کر بچہ کا نام لیا جائے۔

۹۔ باپ سب سے بہترین چیز جو اولاد کے لئے پیش کرسکتا ہے وہ اسکی بہترین تربیت ہے ۔(ترمذی)

۱۰۔ بچہ کی ختنہ کرنا بھی سنت ہے۔ ختنہ کے موقع پر دوسری رسمیں کی جاتی ہیں جو سراسر غلط ہے۔

۱۱۔ ماں کا بچہ کو دودھ پلانا ایک فطری محبت کا تقاضہ ہے۔ اسی طرح سے صفائی کرنا بھی ہے۔

۱۲۔ بچوں کو کسی چیز سے ڈرانا نہیں چاہیئے اور ماں باپ انکو جھوٹ نہ بولیں اس سے بچوں میں بُری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عادت پڑتی ہے۔

۱۳۔ جب بچے میں بولنے کی طاقت آئے تو لفظ اللہ' اللہ کے نکلوانے کی کوشش کرنا چاہیئے اور جب بولنے لگے تو لا الہ الا اللہ کہلوانا ضروری ہے۔

۱۴۔ کھانے پینے لگے تو اسکے آداب سکھانے چاہیں بسم اللہ کہہ کر سیدھے ہاتھ سے کھانے کی تاکید کرتے رہیں۔

۱۵۔ سات برس کی عمر میں نماز کی تاکید کریں اور جب دس سال کے ہو جائیں اور اگر نماز نہ پڑھیں تو ان کو مارنا چاہیئے اور اپنے بستر سے الگ سلا دیں۔ (ابوداؤد)

۱۶۔ قرآن مجید کی تعلیم سکھائیں۔ آداب و اخلاق بتائیں۔

۱۷۔ بچے کی پہلی درسگاہ ماں کی گود ہے لہٰذا وہ اپنی اولاد کو اخلاق و آداب' سچ بولنا اور بڑوں کا ادب واحترام کرنا' اچھی صحبت اختیار کرنا اور نماز پڑھنا وغیرہ سکھائیں۔

۱۸۔ ماں باپ اگر اپنی اولاد کو نیک تربیت کریں گے تو یہی نیک اور صالح اولاد ماں باپ کے لئے دنیا و آخرت میں مفید اور ثواب جاریہ کہلائے گی۔ اولاد کی تربیت کے تعلق سے قیامت کے دن ماں باپ سے پوچھا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

صلہ رحمی:۔ ماں باپ کے بعد درجہ بہ درجہ اہل قرابت رشتہ داروں کا حق ہے۔ ارشاد باری ہے

"وآت ذاالقربیٰ حقه" (الروم)

تو قرابت داروں کو اس کا حق دے دے۔

سورہ نحل میں اہل قرابت کی امداد کو عدل و احسان کے بعد تیسرا حکم بتایا۔ قرابت داری کو اسلام میں بہت اہمیت حاصل ہے' صلہ رحمی کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور قطع رحمی کرنے والوں کے بارے میں سخت وعید سنائی گئی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ لا یدخل الجنة قاطع رحم۔ (بخاری) رشتہ کو کاٹنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو قرابت داروں کا حق ادا کرتا ہے ان کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے اسکی خدمت کرتا ہے ہر موقع انکی مالی مدد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی عمر اور روزی میں کشادگی عطا فرماتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

صلہ رحمی نام ہے کہ جو قرابت داروں کے حق کو ادا نہ کرے اسکے حق کو ادا کیا جائے' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا'' جو بدلہ کے طور پر صلہ رحمی کرتا ہے وہ دراصل صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے بلکہ ٹوٹے ہوئے رشتہ کو جوڑنے والا دراصل صلہ رحمی

کرنے والا ہے''۔ (صحیح بخاری)

برادران اسلام غور کرو آج ہم لوگوں نے اپنے کتنے رشتہ داروں سے اپنا رشتہ کاٹ دیا محض مال دولت کی بناء پر یا پھر عزت وجاہ کی بناء پر یا پھر کینہ کپٹ حسد وبغض کی بناء پر لہٰذا بہترین انسان وہ ہے جو ٹوٹے ہوئے رشتوں کو جوڑے۔

حقوق الزوجین (شوہر بیوی کے حقوق)

بیوی کے حقوق:۔

ا۔ بیوی کا پہلا حق یہ ہے کہ اسکی اجازت اور رضامندی کے بغیر اس کا رشتہ طئے نہ کیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تستأذن في نفسها و اذنها صماتها''

''کنواری لڑکی سے اسکے رشتے کے بارے میں اسکی اجازت لی جائے گی اور اسکی اجازت اسکی خاموشی ہے'' (مسلم ابوداؤد)۔

اسلام نے میاں بیوی کو ایک دوسرے کے حقوق کا پابند بنایا جنکی ادائیگی دونوں پر شرعاً فرض ہے۔

سورہ احزاب آیت ۳۵ میں مسلمان مرد عورت کی صفات کو ذکر کیا گیا جن سے مندرجہ ذیل احکام معلوم ہوتے ہیں:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ عورت مرد کے ساتھ انسانیت میں برابر ہے۔

☆ انسانی شرافت وسعادت میں مرد عورت برابر ہیں۔

☆ شرعی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں دونوں برابر ہیں۔

☆ تربیت اور تہذیب میں دونوں کے حقوق برابر ہیں۔

☆ علم کے حاصل کرنے میں دونوں کے حقوق برابر ہیں۔

☆ مکارم اخلاق کے حصول میں دونوں کے فرائض یکساں ہیں۔

☆ جرائم کی سزاؤں میں دونوں کا حکم برابر ہے۔

☆ دونوں کی دینی ذمہ داریاں برابر ہیں۔(التوبہ ۷۱)

۲۔حسن معاشرت:۔ عورت کے ساتھ رہن سہن میں اچھا برتاؤ کیا جائے۔" وعاشروهن بالمعروف" ((النساء ۱۹))

اور انکے ساتھ اچھی طرح برتاؤ کرو۔

فرمان نبوی ﷺ ہے۔تم میں اچھا آدمی وہ ہے جو اپنی بیوی کے لئے اچھا ہو(یعنی معاملہ داری اور رہن سہن میں) (ترمذی ابن ماجہ)

۳۔مہر کی ادیئگی:۔ مہر کم ہو یا زیادہ وہ بیوی کا شرعی حق ہے ۔اسکو ادا کرنے میں تاخیر نہیں کرنا چاہیئے حکم ہے " فاتوهن اجورهن فريضة " (النساء ۲٤) ان کے مہر بطور فرض ادا کرو۔

۴۔مرد کے ذمہ شرعی اعتبار سے اپنی بیوی کو نان نفقہ گھر کا خرچ دینا فرض ہے۔ (الطلاق ۷)

فرمان نبوی ﷺ ہے۔یادرکھو عورتوں کا حق تم پر یہ ہے کہ تم ان کے ساتھ پہنانے اور کھلانے میں اچھا سلوک کرو۔(ترمذی)

۵۔اپنی بیوی کو ادب' حیاء' عفت وطہارت اور ملی غیرت کا پابند بنا کر رکھنا ایک غیرت مند مسلمان مرد کا شرعی حق ہے۔اس آدمی پر جنت حرام ہے جو اپنے گھر میں بے حیائی کو باقی رکھے۔اس کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیوث کہا گیا ہے۔((نسائی عن عبداللہ بن عمرؓ))

٦۔شوہر پر یہ حق ہے کہ وہ اپنی بیوی کے جنسی حق کو پورا کرے' اللہ نے فطری طور پر دونوں میں میل اور خواہش رکھی ہے۔

شوہر کا حق بیوی پر:۔

بیوی پر مرد کا پہلا حق یہ ہے کہ بیوی جائز اور حلال کام میں اپنے شوہر کی اطاعت کرے اور اپنی طرف سے کوئی بھی ایسی حرکت نہ کرے جو شوہر کو خراب لگے۔

شوہر کی غیر موجودگی میں گھر میں کسی ایسے مرد کو آنے نہ دیں جسکو شوہر ناپسند کرتا ہو اور عورت اپنی عفت وعصمت کی حفاظت کرے۔ ((النساء ٣٤))

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''عورت جب پانچ وقت کی نماز پڑھے رمضان کے روزے رکھے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو جنت میں جس دروازے سے داخل ہونا چاہے ہو جائے''۔

((مسند احمد))

عورت کا فرض ہے کہ شوہر کے گھر کے جملہ کام اپنے ذمہ لے کر پورا کرے' بیوی کو اپنے ساتھ گھر رکھنے کا شوہر کو حکم دیا گیا۔ ((الطلاق))۔

طہارت کے مسائل

پاکی اسلام کی بڑی نعمت ہے جو ایمان والوں کو نصیب ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے۔(البقرہ ٢٢٢)

صفائی اور طہارت کو آدھا ایمان کہا گیا۔(ترمذی)

مسلمان کا جسم اور کپڑے ہمیشہ پاک رہنا چاہئے' پیشاب کی بداحتیاطی سے بچنا ضروری ہے قبر کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاب عموماً پیشاب کی بداحتیاطی سے ہوتا ہے۔(بخاری و مسلم)

حسب ذیل پانی پاک ہے۔(۱) بارش' برف اور اولے کا پانی۔(۲) سمندر کا پانی۔(ابوداؤد' نسائی' ترمذی)۔(۳) زمزم اور عام کنویں دریا نہر کا پانی۔

نجاست کا بیان:۔

ہر قسم کی گندگی سے اپنے جسم اور کپڑے کو پاک صاف رکھنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ حکم ہے"

وثیابك فطھّر" (المدثر)

اور اپنے کپڑوں کو پاک کرو۔

نجاستیں:۔ (۱) ہر قسم کا مردار' مچھلی اور ٹڈی کو چھوڑ کر کیوں کہ وہ پاک ہے اور ان کا کھانا جائز ہے

(ابن ماجہ' ابوداؤد)

(۲) بہتا ہوا خون' حیض و نفاس کا خون۔(قرآن)

(۳) سور کا گوشت۔(الانعام ۱۴۵)

(۴) آدمی کی قئے۔ (۵) پیشاب (۶) پائخانہ۔(۷) ودی۔ پیشاب کے وقت جو سفید رطوبت نکلتی ہے۔اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۸) مذی: سفید گاڑھا پانی جو جنسی خیالات کے وقت شوہر بیوی کے پیشاب کے مقام سے نکلتا ہے نجس ہے۔اس پر وضو واجب ہے غسل نہیں اسکے نکلنے کے بعد پیشاب کے مقام کو دھو لینا چاہیئے۔ (بخاری)

(۹) منی:۔ سفید گاڑھی رطوبت جو شہوت کے ساتھ خارج ہو اس سے غسل واجب ہوتا ہے ۔(بخاری)

(۱۰) کتا:۔ نجس العین ہے۔جس برتن میں کتا منہ ڈالے اسکی چیز کو پھینکنا چاہیئے اور سات مرتبہ پانی سے دھونا چاہیئے۔پہلی یا آخری مرتبہ مٹی (یا صابن) سے دھونا چاہیئے۔(بخاری و مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱) جانوروں کا گوبر پیشاب نجس وناپاک ہے۔

پیشاب وپاخانے کے آداب

۱۔ بیت الخلاء میں قرآنی آیات اور اللہ کے نام لکھے ہوئے اوراق لیکر نہیں جانا چاہیئے۔ (ابوداؤد' ابن ماجه فی الطهارة والترمذی)

۲۔ پاخانہ کرتے وقت لوگوں سے پردہ کرنا چاہیئے۔

(ابو داؤد ' ابن ماجه فی الطهاة والترمذی فی اللباس)

۳۔ بیت الخلاء میں جانے سے قبل اسکی مخصوص دعا" اللهم انی اعوذبك من الخبث والخبائث" پڑھنا (بخاری ومسلم)

۴۔ ایسے وقت میں بات چیت نہ کرنا چاہیئے۔ (احمد)

۵۔ قبلہ رخ بیٹھنے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ (بخاری ومسلم)

۶۔ کھڑے ہوکر قضائے حاجت نہ کریں۔ (احمد ' ترمذی ' نسائی)

۷۔ جنابت سے ناپاک شخص پر حسب ذیل چیزیں حرام ہیں۔

نماز' طواف' قرآن کا چھونا یا اٹھانا' مسجد میں ٹھہرنا۔ (ترمذی ابوداؤد)

(غسل جنابت)

غسل کہتے ہیں پورے بدن پر پانی پہونچانا۔ ارشاد ہے" وان کنتم جنباً فاطهروا" اگر تم جنابت سے ناپاک ہو تو پاکی حاصل کرو۔ (المائدہ ٦)

غسل جنابت کا مسنون طریقہ:۔

۱۔ پہلے دونوں ہاتھ تین بار دھویا جائے۔

۲۔ اسکے بعد شرمگاہ کو دھویا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ پھر نماز کی طرح وضو کیا جائے۔

۴۔ پھر سر پر تین بار پانی بہایا جائے

۵۔ پھر پورے بدن پر پانی بہایا جائے۔ (کتب ستہ بروایت عبداللہ بن عباس)

وضو کا مسنون طریقہ

وضو نماز کے لئے شرط ہے۔(المائدہ ٦) ضروری باتیں:۔

۱۔ وضو سے پہلے دل میں نیت کرنا ۲۔ مسواک کرنا۔ ۳۔ داڑھی کا خلال کرنا۔ ۴۔ انگلیوں کا خلال کرنا۔ ۵۔ اعضائے وضو کو تین بار دھونا۔ ٦۔ داہنی طرف سے شروع کرنا۔ ۷۔ وضو میں تسلسل ہو۔ ۸۔ پانی ضرورت سے زیادہ نہ استعمال کریں۔ ۹۔ وضو کے بعد کی دعا پڑھنا۔ ۱۰۔ وضو کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھنا۔(ابو داؤد بخاری ' ابن ماجہ ' ترمذی ' نسائی)

وضو کی باتیں:۔

۱۔ نیت کرنا۔ ۲۔ بسم اللہ پڑھنا۔ تین بار ہاتھوں کو کلائی تک دھونا۔ تین بار کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا اور صاف کرنا۔ چہرے کو تین بار دھونا۔ ہاتھوں کو کہنیوں تک دھونا۔ سارے سر کا مسح کانوں سمیت کرنا (دونوں ہاتھوں کی درمیانی دونوں ہاتھوں کی سبابہ انگلیوں سے کانوں کے اندر اور انگوٹھے سے کانوں کے اوپر مسح کرنا)۔

پیروں کا ترتیب کے ساتھ ٹخنوں کے ساتھ دھونا۔(بخاری۔ ابو داؤد۔ دارقطنی)۔

وضو کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟۔

وضو چار چیزوں سے ٹوٹتا ہے۔

۱۔ پیشاب اور پائخانہ کے راستے سے یا کسی ایک سے کچھ نکلنا۔

۲۔ عقل کا ختم ہو جانا خواہ نیند کی وجہ سے ہو یا بیہوشی کی وجہ سے یا اور کسی وجہ سے۔ ۳۔ شرمگاہ کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کپڑے وغیرہ کے بغیر چھونا۔۴۔شہوت سے چھونے پر بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ ۵۔مرتد ہو جانے سے (ترمذی ' ابو داؤد)

طریقہء نماز سنت کی روشنی میں:۔

نیت کے ساتھ باوضو قبلہ کی جانب منہ کر کے دونوں ہاتھ مونڈھوں کے برابر کر کے تکبیر تحریمہ یعنی ''اللہ اکبر'' کہے اور داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر سینہ پر باندھ لیں اور ساتھ میں ثناء پڑھے۔(صحیح بخاری و مسلم عن ابن عمرؓ) انگلیوں کو بالکل نہ ملائے اور نہ کھول دے۔(صحیح ابن خزیمہ)

ثناء یا دعا استفتاح نماز شروع کرتے وقت اللہ کی تعریف کے کلمات:۔

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ' اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ۔ (بخاری و مسلم)

یا یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (صحیح مسلم۔ سنن ابو داؤد ' ترمذی ' ابن ماجہ)

پھر اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ' بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے۔

پھر سورہ فاتحہ پڑھے جہری رکعتوں میں جہر سے سری رکعتوں میں آہستہ آواز سے قرأت کرے۔(صحیح بخاری و مسلم عن ابوھریرہؓ)

سورہ فاتحہ فرض سنت نفل کی ہر رکعت میں امام اور مقتدی اور منفرد سب کے لئے ضروری ہے اسکے بغیر نماز نہیں ہوتی۔(بخاری و مسلم)

جہری نماز میں مقتدی آہستہ سورہ فاتحہ پڑھ لیں۔سورہ فاتحہ کے بعد جہری نمازوں میں جہر سے سری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکعتوں میں آہستہ آمین کہے۔(صحیح بخاری و مسلم عن ابی ھریرۃؓ ' ترمذی ' ابو داؤد ' دارمی ' ابن ماجہ صحیح۔ بیھقی جلد دوم ص ۴۷ ' مستدرك ص ۲۳۳) پھر کوئی دوسری قرآنی سورت پڑھے۔(صحیح بخاری و مسلم عن ابی ھریرۃؓ)

قرأت میں ہر حرف صاف معلوم ہوا۔(ترمذی ابواب فضائل قرآن عن سلمہؓ) قرأت کھینچ کھینچ کر کرے۔(صحیح بخاری) ہر آیت پر ٹھہرنا یعنی وقف کرنا۔(سورہ مزمل ۔احمد دارقطنی) قرأت خوش الحانی سے کرے۔(صحیح بخاری ' کتاب التوحید ' احمد) اسکے بعد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کوئی سورہ پڑھے۔اسکے بعد دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھا کر کہے"اللہ اکبر"اور رکوع میں جائے اس طرح کہ دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھ کر کمر سیدھی کرے'اور سر پیٹھ کے بالکل برابر رکھے نہ اسے جھکائے نہ بلند کرے بالکل کمر اور پیٹھ کے برابر سیدھا رکھے۔اور "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ" (صحیح بخاری و مسلم عن ابن عمرؓ) کم از کم تین مرتبہ پڑھے'پھر " سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه" کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھائے (یعنی رفع الیدین کرے)اور " رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" پھر اللہ اکبر کہے اور سجدہ میں جائے سجدہ میں پیشانی وناک' دونوں ہتھلیاں' دونوں گھٹنے اور دونوں پیر کے پنجے زمین پر ٹکائے۔صحیح بخاری عن ابن عباسؓ۔ انگلیاں قبلہ رخ رکھے۔(بیہقی صحیح سند) سر کو دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے ۔(صحیح مسلم عن وائل بن حجر) بغلوں کو کھلا رکھے(صحیح بخاری صحیح مسلم عن عبداللہ بن مالک) پیر کی انگلیوں کو موڑ کر قبلہ رو کرے۔(صحیح بخاری عن ابی حمید) اطمینان سے سجدہ کرے۔

(صحیح بخاری) پھر کئی مرتبہ یا کم از کم تین مرتبہ " سبحان ربی الاعلیٰ یا سبحانك اللھم ربنا وبحمدك اللھم اغفرلی "۔(صحیح بخاری) پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سر اٹھائے اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں اور داہنا ہاتھ داہنی ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس طرح رکھیں کہ انگلیاں قبلہ رخ اور گھٹنے کے قریب ہوں۔(ترمذی)

دونوں سجدہ کے درمیان اطمینان سے بیٹھے اسکو جلسہ استراحت کہا جاتا ہے۔(نسائی) لے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو بیچ کی انگلی پر اس طرح رکھے کہ انگوٹھا انگشتِ شہادت کی جڑ کے قریب ہو اور انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے حلقہ بن جائے سیدھی انگلی کو بلند کر کے حرکت دیتے ہوئے اشارہ کرے۔(صحیح مسلم عن ابن عمرؓ ابوداؤد) اور یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اغْفِرلِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي۔(ترمذی' ابو دائود سندہ صحیح عن ابی حمید ' صحیح دارمی ' ترمذی ' ابن ماجہ) پھر اللہ اکبر کہے اور پہلے کی طرح سجدہ کرے اور پہلے کی طرح دعا پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر سر اٹھائے اور بائیں پاؤں پر بیٹھے اور داہنا پاؤں کھڑا رکھے۔ لے خوب اطمینان کر کے دوسری رکعت کے لئے اس طرح کھڑا ہو کہ دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک دے۔(صحیح بخاری و مسلم عن ابی ھریرہ) ۔دوسرا سجدہ کرنے کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا سر اٹھائے اور اسی طرح اطمینان سے سیدھا بیٹھ جائے جس طرح پہلے سجدہ کے بعد بیٹھا تھا یہاں تک کہ ہر ہڈی حالتِ اعتدال میں اپنی جگہ پر آجائے۔(صحیح بخاری عن ابی ھریرہ ' ابو داؤد عن ابی حمید و الترمذی)

دوسری رکعت: پھر دونوں ہاتھ زمین پر ٹکائے۔(صحیح بخاری عن مالك بن حویرث) پھر گھٹنے اٹھانے سے پہلے ہاتھوں کو زمین سے اٹھالے۔(رواہ ابو داؤد ' نسائی) اور سیدھا کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت میں بھی پہلی رکعت کی طرح ادا کرے۔(صحیح بخاری عن ابی ھریرہ) آخری سجدہ کے بعد تشہد میں بیٹھے وہ اس طرح کہ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور داہنا پاؤں کھڑا رکھے اور داہنے ہاتھ کو داہنے گھٹنے پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھے۔

(صحیح بخاری عن ابی حمیدؓ ' صحیح مسلم عن ابن عمرؓ) پھر التحیات پڑھے:۔

اَلتَّحِيَاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ' اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدَه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَرَسُوْلُہٗ۔ (صحیح بخاری و مسلم عن عبداللہ بن مسعودؓ)۔

نوٹ: اگر دو رکعت والی نماز ہو تو ابتداء ہی سے قعدہ ثانیہ میں بائیں کولہے پر بیٹھے سیدھا پیر کھڑا رکھیں انگلیاں قبلہ رخ ہو۔(صحیح بخاری عن ابی حمیدؓ 'ابو داؤد عن ابی حمیدؓ)۔

اگر چار رکعت والی نماز ہو جیسے ظہر عصر تو تشہد کے بعد اسی طریقہ سے کھڑا ہو جائے جس طریقہ سے پہلی رکعت کے بعد کھڑا ہوا تھا اور رفع الیدین کر کے ہاتھ سینہ پر باندھ لے۔(احمد عن ابن مسعودؓ) صحیح بخاری عن ابن عمر 'ابو داؤد عن ابی حمید) پھر سورہ فاتحہ پڑھیں (اگر با جماعت ہو اور نماز جہری ہو تو صرف سورہ فاتحہ خاموشی کے ساتھ پڑھیں اگر نماز سری ہو یعنی ظہر 'عصر میں سورہ فاتحہ اور ضمہ سورہ بھی پڑھیں) پھر رکوع میں جائے اطمینان سے رکوع کرے اور کم از کم تین مرتبہ "سُبحانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" کہے (صحیح مسلم) یا "سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلائِکَةِ وَالرُّوحِ" ۔(مشکوٰۃ) پھر پہلے کی طرح سجدہ کرے اور آخری قعدہ میں بیٹھ جائے اس طرح کہ بایاں کولہا زمین پر ٹکائے بائیں پیر کو باہر نکال کر ایک طرف کرے سیدھے پیر کو کھڑا رکھے اور انگلیاں قبلہ کی جانب ہو۔(صحیح بخاری عن ابی حمید 'ابو دائود صحیح) پھر التحیات پڑھے پھر درود شریف پڑھے۔درودِ شریف کے مسنون الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی مَحمَّدٍ وعَلٰی الِ مَحمَّدٍ کَما صَلَّیْتَ علٰی ابراھِیمَ وعَلٰی الِ اِبراھِیمَ اِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِید' اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی الِ مُحمَّد کما بَارَکْتَ عَلٰی اِبْراھِیمَ وعَلٰی الِ اِبْرھَیمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِید۔(صحیح بخاری کتاب الانبیاء)

پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنّی اَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ ومِنْ عَذَابِ الْقَبرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیحِ الدَّجَّالِ ۔(صحیح مسلم عن ابی ھریرہ: رواہ احمد) پھر داہنی طرف رخ کرتے ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَیکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ کہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: فرض نمازوں کے بعد سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے امام کے دعا کرنے مقتدی کے آمین کہنے کا ثبوت سنت سے نہیں ہے۔ فرض نمازوں کے بعد پڑھنے کی مسنون دعائیں:۔

سلام پھیرنے کے بعد امام اور مقتدی کو چاہیئے کہ بلند آواز سے اللہ اکبر کہیں۔ (بخاری و مسلم) اور تین مرتبہ استغفر اللہ کہیں پھر یہ دعا پڑھیں:۔

اللھم اَنْتَ السَّلامُ ومِنْكَ السَّلامُ تبارَكْتَ یا ذَاالْجَلالِ وَالِاكرَام :۔ (مسلم)

لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه لَا شَرِيكَ لَه ' لَه الْمَلكُ ولهُ الْحَمْدُ وهُو عَلٰى كُلِّ شَئٍ قَدِيْر

اللّٰهمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيتَ ولا مُعْطِيَ لِما مَنَعْتَ ولا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔(بخاری ومسلم) ان دعاؤں کے علاوہ ۳۳بار سبحان اللہ ۳۳بار الحمد للہ اور ۳۴بار اللہ اکبر اور ایک مرتبہ لَا اِلٰه اِلَّا اللّٰهُ وَحْدہ لَا شَرِيكَ له 'لَهُ الْمُلْكُ ولَهُ الْحَمْدُ وهُوعلٰى كُلِّ شَئٍ قَدِيرٍ۔ پڑھیں۔ (مسلم) اور آیت الکرسی بھی پڑھیں:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب کی تیاری میں مندرجہ ذیل کتب سے مدد لی گئی

تفسیر القرآن العظیم	حافظ ابن کثیر
تفسیر جلالین	جلال الدین سیوطیؒ وجلال الدین محلیؒ
لفظی ترجمہ قرآن مجید	شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ
ترجمان القرآن	مولانا ابوالکلام آزادؒ
تفہیم القرآن	مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ
تدبر قرآن	مولانا امین احسن اصلاحی
الجامع الصحیح البخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری
کتاب الفوائد	حافظ ابن قیمؒ
کتاب التوحید	محمد بن عبدالوہابؒ
قرآنی تعلیمات	محمد یوسف اصلاحی
شرح اسماء الحسنٰی	قاضی محمد سلمان منصور پوری
حقیقتِ دین	امین احسن اصلاحی
دعوتِ دین اور اس کا طریقہ کار	امین احسن اصلاحی
اسلامی خطبات	عبدالسلام بستویؒ
فتح الباری	حافظ ابن حجر العسقلانی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ منصورہ، مغل پورہ، حیدرآباد۔

ایک سالہ ڈپلومہ عالم/ عالمہ کورس

(لڑکے اور لڑکیوں کے لیے علیحدہ اوقات میں)

JAMIA MANSOORA Moghalpura, Hyd.

One Year Diploma Alim Course (Boys & Girls) For S.S.C. Inter & D egree Students.

وقت برق رفتاری سے گذر رہا ہے کل کا بچہ آج کا جوان اور آج کا جوان بڑھاپے کی دہلیز پر قدم رکھ چکا ہے اور نت نئے آلات کی ایجادات، سامان خورد و نوش کی کثرت، اسکول و کالج کی ضرورت سے زیادہ تعلیمی بوجھ کے علاوہ نوجوان طلباء و طالبات کی بے راہ روی، والدین سرپرستوں کی دینی ذمہ داری سے غفلت اور کاہلی نے آج کے نوجوان لڑکے لڑکیوں کو دین و شریعت سے بیگانہ اور اجنبی بنا دیا ہے۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ہماری اکثریت قرآن کریم کی تعلیمات سے ناواقف، سنت رسول سے دوری، دین کے بنیادی احکام و مسائل سے لاعلم، ایمان، عقیدہ، فقہ کی ضروری معلومات، سیرت طیبہ اور تاریخ اسلام سے بہت دور ہو چکے ہیں، امت مسلمہ کی اس سے بڑھ کر ناکامی اور پستی کیا ہو سکتی ہے کہ وہ دوسری قوموں کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے پیدا کی گئی مگر خود اسلامی تعلیمات سے ناواقف ہیں اور جانے انجانے میں اسلام کی غلط تصویر پیش کر رہی ہے جسکی وجہ سے اسلام کو مورد الزام ٹھہرایا جا رہا ہے۔ کاش ہمارے نوجوان لڑکے لڑکیاں کم از کم اسلام کی بنیادی تعلیمات سے واقف ہو کر اسلام کی سچی تصویر انسانیت کے سامنے پیش کرتی!

موجودہ حالات اور بحران کا شدت سے احساس کرتے ہوئے ملٹی پرپز ایجوکیشن اینڈ ویلفیر سوسائٹی مغل پورہ حیدرآباد نے جامعہ منصورہ قائم کیا تاکہ مختصر مدتی دینی عالم کورس قائم کئے جائیں۔

۱) تین سالہ فاصلاتی عالم کورس! عمر کی کوئی قید نہیں
(مرد و خواتین سب کے لیے) ہر اتوار دس تا ۱ بجے کلاس،

۲) قرآن فہمی کورس: (آسان طریقہ سے ترجمہ قرآن اور عربی سیکھئے)
(چھ ماہی) (ہفتہ اتوار و پیر۔ دس تا ۱۲ بجے دن)

نصاب تعلیم: (1) قرآن مجید، ناظرہ + تجوید + منتخب سورتوں کا ترجمہ
(2) حدیث شریف (3) عقیدہ (4) فقہ (احکام و مسائل) (5) اللغۃ العربیۃ (6)
مختصر تاریخ اسلام (7) فن تقریر و تحریر (8) سیرت طیبہ

شرائط داخلہ:۔ ایس ایس سی، انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کے طلباء و طالبات اور وہ نوجوان جو قرآن مجید ناظرہ کے ساتھ اُردو اچھی طرح لکھنا پڑھنا جانتے ہوں داخلے کے اہل ہوں گے۔

اوقات تعلیم:۔ روزآنہ تین گھنٹے۔ تین بیاچس (صبح ۹ تا ۱۲) (۴ تا ۷) (۷ تا ۱۰ بجے شام) تعطیل۔ (جمعہ، اتوار)

امتحانات : ☆ ہر ہفتہ زبانی امتحان ☆ ہر ماہ یونٹ ٹسٹ ☆ ششماہی و سالانہ امتحان

داخلہ کے امیدوار بااوقات دفتر صبح ۱۱ بجے تا ۷ بجے شام ربط پیدا کر سکتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Courses Offered

- ★ Diploma in Islamic Economic Course
- ★ Dawah Work Shop
- ★ Diploma in Islamic Studies
- ★ Computer Courses
- ★ Calligraphy Classes
- ★ Coaching Classes 5th to 10th
- ★ Open S.S.C & Inter
- ★ Al-Maroof Marriage Bureau
- ★ Hijama (Cupping Therapy Centre)
- ★ Forever Living Products
- ★ Herbal & Unani Medicines
- ★ Wieght Management
- ★ Al-Khair Printers

دیگر کورسس اور شعبہ جات۔

۱) سمر اسلامک کیمپ:۔ Summer Islamic Camp
۲) کمسن بچوں کے لیے صبح و شام ایک گھنٹہ دینیات۔
۳) اسپوکن انگلش Spoken English
۴) المعروف میاریج بیورو دینی معیاری رشتوں کا مرکز
۵) حجامہ طبی سنٹر:۔ ہر مہینہ چاندنی کی ۱۷، ۱۹، ۲۱ تاریخوں میں کیمپ۔
۶) الرقیۃ الشرعیۃ: جادو، جن، شیاطین کا قرآنی علاج
۷) مہندی ڈیزائننگ کورس
۸) خواتین و طالبات کے لیے تربیتی و دعوتی کورس
۹) المعروف دعوۃ سنٹر
۱۰) عربی، اُردو، انگلش کی خصوصی کلاس
۱۱) القرآن والسنۃ اکیڈیمی
۱۲) الخیر پرنٹرس

Fax & Scan
Facility Available
Fax & Ph : 040-24500216

We belive in "Service to mankind is service to Allah"

پتہ: جامعہ منصورہ، ملٹی پرپز ایجوکیشن سنٹر، # 23-2-420/421/E. روبرو گوہر گلشن فنکشن ہال، مغل پورہ، حیدرآباد۔

جمعہ کو دفتر بند رہیگا۔

آفس انچارج: 9908346340

صدر سوسائٹی: امانت اللہ انصاری

بانی و ڈائرکٹر: سید آصف عمری 9885650216

اپیل:۔ اہل خیر حضرات قرآن و سنت کی دعوت و اشاعت کے لیے عطیات، صدقات زکوۃ کے ذریعہ مالی تعاون فرمائیں۔

Regd. No. 676/2010

M.P.E.C

(Multi Purpose Education Centre)
Opp. Gouhar Gulshan Function Hall,
Near Moghalpura Water Tank, Hyd. (A.P.) INDIA
Cont : 9885650216,
9246191362, 9885507232
E-mail : syedasifumri@ymail.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجامہ (پچھنا)
Cupping Therapy

(ایک فراموش کردہ سنت جس کے فوائد بہت ہیں)

حجامہ کیا ھے؟ عربی لفظ حجم سے لیا گیا ہے جس کے معنی چوسنا یعنی sucking ہے جسکو اردو میں پچھنا یا کپ لگانا اور انگریزی میں cupping therapy کہتے ہیں۔ جس سے انسانی جسم کے مختلف بیرونی حصوں (skin) پر سرجیکل بلیڈ کے ذریعہ چھوٹے چھوٹے نشتر لگانے کے بعد اس پر کپ (cup) لگا کر خراب خون یا فاسد اخلاط نکالا جاتا ہے۔ اس علاج سے جسم کا خراب خون نکال دیا جاتا ہے اور بدن کو قوت مدافعت (defence power) اور ایک نئی تحریک ملتی ہے۔

حجامہ سُنتِ نبوی ﷺ اور یونانی طریقہ علاج

حجامہ کروانا یا لگوانا رسول اللہ ﷺ کی سُنت ہے یعنی خود آپ ﷺ پچھنا لگوایا کرتے تھے اور اپنی امت کو ترغیب بھی دیتے تھے۔ ارشادِ نبوی ہے۔

☆ بہترین علاج جسے تم کرتے ہو حجامہ ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الطب ۵۶۹۷)

☆ تم گدی (neck) کے ابھار پر پچھنا لگواؤ، اس لئے کہ اس میں بہتر (72) بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔ (طبرانی ثقہ راوی)

☆ جو پچھنے کے لے 17،19،21 تاریخ چاند کی اختیار کرے گا اسے ہر بیماری سے نجات و شفاء ہو جائے گی۔ (سنن ابوداؤد، صحیح الجامع، طبِ نبوی ابن القیم الجوزی)

مندرجہ ذیل بیماریوں کا حجامہ سے کامیاب علاج

موٹاپا	ٹنشن
دمہ	الرجی
شوگر	تھکن
نیند کا نہ آنا	گھٹنوں کا درد
فالج	لقوہ
دردِ شقیقہ،	خون کی خرابی
یرقان	تھائرائیڈ
جوڑوں کا درد	بانجھ پن
مہاسے	مردانہ کمزوری
امراضِ نسواں	قبض
برص	پیٹھ کا درد
بواسیر	گٹھیا
دردِ عرق النساء	جلدی امراض
بواسیر	جادوئی اثرات
بلڈ پریشر	کمر درد
	مرگی
تھکان، سستی	آنکھوں کے امراض
معدہ کی بیماری	بدہضمی
ڈپریشن	سائینس کا درد
غیر ارادی طور پر پیشاب آنا	سردرد
دوران خون کی کمزوری	ہاتھ پیر کا سن ہونا

72 Disease are treated with Cupping Therapy some are listed

- Migraine
- Depression
- Psychological Disorders
- Sinusitis
- Thyroid
- Asthma
- Obesity
- Gastric
- Constipation
- Infertility
- Diabetic
- Shoulder Pain
- Stomach Pain
- Low Back Pain
- Arthritis
- Joint Pain
- Neck Pain
- Gynecological Problems
- Sexual Disorder
- Hypertension

& Other diseases

MPEC
(Multi Purpose Education Centre)
Opp. Gouhar Gulshan Function Hall,
Near Moghalpura Water Tank, Hyd. (A.P.) INDIA
Cont : 9885650216,
9246191362, 9885507232
Syed Asif Omeri
Director
E-mail : syedasifumri@ymail.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ISLAMI AQEEDAH

Ahkam-o-Masayel

By

Syed Asif Omeri

Cont : 9885650216
9246191362

الحجامہ :(پچھنا) سنت بھی علاج بھی

Cupping A Treatment & Also Sunnah

تم گُدّی کی ہڈی کے اُبھار پر پچھنا لگواؤاس لئے کہ اس میں (72) بیماریوں سے نجات ملتی ہے (طبرانی)

Al-Hijama (Cupping Therapy)

A Treatment & Also Sunnah

Ensures Better Health For Better Life.........

✓ No Pain ✓ No Side Effects ✓ No Medicine

23-2-420/421/E, Opp. Gouhar Gulshan Function Hall,
Near Moghalpura Water Tank, Hyderabad. (A.P.) INDIA

MPEC

Cont : 9885650216
9246191362

(Multi Purpose Education Centre)
Amanath Technicle Institute
(Govt. Regd. No. 676/2010)

Jamia Mansoora Courses Offered جامعہ منصورہ

- Distance Alim Course (3 Years)
- Diploma in Islamic Studies course (1 year)
- Arabic Nazera with Tajweed (3 to 10 Years age)
- Dawah Workshop & Field Work
- Summer Islamic Camp
- Understand Qur'an Course
- Computer Courses
- Spoken English & Arabic Open S.S.C Coaching Classes
- AL-MAROOF MARRIAGE BUREAU
- Counseling Office
- Tailoring Course
- Mehendi Designing
- Hand Embroidery
- Pot Painting etc.

23-2-420/421/E, Opp. Gouhar Gulshan Function Hall, Near Moghalpura Water Tank, Hyderabad. (A.P.) INDIA. E-mail : syedasifumri@ymail.com

SM PRINTERS, Chatta Bzr,Hyd.